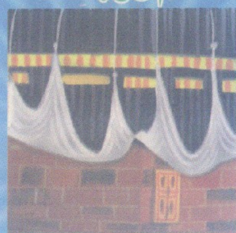
الصلوٰۃ والسلام علیک سیدی یا رسول اللہ

اللہ اکبر



عقیدت کے پھول

بلغ العلیٰ بکمالہٖ
کشف الدجیٰ بجمالہٖ
حسنت جمیع خصالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ

اللہ نور السمٰوٰت والارض

بحضورِ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِي

اے اللہ کے محبوب ﷺ! میری آنکھ نے آج تک تجھ سے زیادہ حسین نہ دیکھا ہے، (نہ دیکھے گی)

وَاَجْمَلَ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

اور کسی عورت نے تجھ سے زیادہ جمیل بچہ پیدا نہیں کیا

خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ

تجھے ہر عیب سے پاک اور مبرا پیدا کیا گیا ہے

كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

گویا آپ ﷺ کو خود آپ ﷺ کی منشاء کے مطابق پیدا کیا گیا ہے

هَجَوْتَ مُحَمَّدًا بَرًّا زَءُوْفًا

اے رسولِ خدا کے دشمن! تو نے برائی کی ہے، کس کی؟ محمد کی، جو سراپا کرم اور نوازش ہیں

رَسُوْلَ اللّٰهِ شِيْمَتُهُ الْوَفَاءُ

جس نے ہر ایک پر مہربانی کی ہے، جو اللہ کا رسول ہے، اور جس کی عادتِ پاک ہی وفا کرنے کی ہے۔

رَجَوْتُكَ يَابْنَ اٰمِنَةَ لِاَنِّي

اے آمنہ کے لال ﷺ، میں نے تیری تمنا کی ہے،

مُحِبٌّ وَالْمُحِبُّ لَهُ الرَّجَاءُ

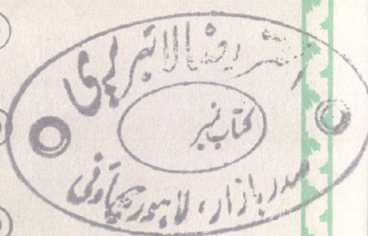
میں محبت کرنے والا ہوں اور ہر محبت کرنے والے کی ایک تمنا ہوتی ہے۔

—— شاعرِ دربارِ رسالت حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

الصلوٰۃ والسلام علیک سیدی یا رسول اللہ ﷺ

عقیدت کے پھول

- اسمائے مقدسہ
- قرآن
- درود و سلام
- نماز۔ دعائیں
- حج، عمرہ، زیارت
- بزرگانِ دین



رضا لائبریری
کتاب نمبر
صدر بازار، لاہور چھاؤنی

زیر نگرانی:- الحاج ملک رضا محمد اعوان

نظر ثانی

علامہ محمد مقصود خطیب جامع مسجد داتا صاحب

رانا انٹرپرائزز

الوھاب مارکیٹ، ۳۸۔ اردو بازار لاہور

عطیہ منجانب

الحاج ملک رضا محمد اعوان　　الحاج ملک عبدالرشید اعوان

ملک غلام محمد نذیر اعوان　　ملک سکندر عزیز اعوان

الحاج ملک عبدالحمید اعوان　　ملک احمد رضا اعوان

ملک عبدالحمید اعوان　　ملک محمد رضا اعوان

الحاج ملک محمد اشرف اعوان (بابا اچھا سائیں)

مرکز اشاعت : دربارِ گہر بار سیدی داتا گنج بخشؒ

ہدیہ : فی سبیل اللہ

ملنے کا پتہ

۱۰۵ مدینہ بلاک اعوان ٹاؤن لاہور　　رضا خیل کارگو سروس کالا شاہ کاکو

رابطہ :- ملک عبدالحمید اعوان

فون نمبرز :- 20709/295415

مطبع : یو اینڈ می پرنٹرز' لاہور

برائے ایصال ثواب

والدین مرحومین

الحاج ملک رضا محمد اعوان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ
الرحمٰن
الرحیم ۝





اللھم صل علی محمد و علی آل محمد

کما صلیت علی ابراہیم و علی آل ابراہیم

انک حمید مجید

اللھم بارک علی محمد و علی آل محمد

کما بارکت علی ابراہیم و علی آل ابراہیم

انک حمید مجید

فہرست

- ○ انتساب ۹
- ○ وجہ تالیف ۱۰

اسمائے مقدسہ

- اسماء الحسنیٰ باری تعالیٰ ۱۳
- اسمائے مقدسہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۲۰
- اسمائے مقدسہ حضرت ابوبکرؓ ۲۵
- اسمائے مقدسہ حضرت عمرؓ فاروق ۲۹
- اسمائے مقدسہ حضرت عثمانؓ غنی ۳۲
- اسمائے مقدسہ حضرت علیؓ ۳۷
- اسمائے مقدسہ حضرت فاطمہ زہراؓ ۴۱
- اسمائے مقدسہ حضرت حسنؓ ۴۶
- اسمائے مقدسہ حضرت امام حسینؓ ۵۴
- اسمائے مقدسہ حضرت ابومحمد سید عبدالقادر جیلانیؒ ۶۰

القرآن

- ○ سورۃ یٰسٓ ۶۷
- ○ سورۃ الرحمٰن ۷۵
- ○ سورۃ واقعہ ۸۰
- ○ سورۃ جمعہ ۸۷
- ○ سورۃ ملک ۸۹
- ○ سورۃ مزمل ۹۴

درود و سلام

- ○ ارشادِ خداوند کریم ۹۸
- ○ حکم درود شریف ۹۹
- ○ آداب درود شریف ۱۰۳
- ○ فضائل درود شریف ۱۰۷
- ○ اوقاتِ درود شریف ۱۱۹
- ○ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ۱۲۳
- ○ رحمت میں غوطہ ۱۲۳
- ○ درودِ ابراہیمی ۱۲۵
- ○ فضائل و اسناد درودِ مقدس ۱۲۹
- ○ درودِ زہرہ بتول ۱۳۷
- ○ درودِ تاج ۱۳۸
- ○ درودِ لکھی ۱۴۱

○ دُرودِ استغاثہ ۱۴۶
○ مُنہ اور سانس کی بدبُو دُور کرنے کا دُرود ۱۴۸
○ دُرود شریف ہزارہ ۱۴۹
○ دُرود رُوحی ۱۴۹
○ دُرودِ شریف دوامی ۱۵۰
○ دُرودِ تنجینا ۱۵۱
○ دُرودِ قرآنی ۱۵۳
○ دُرودِ ناریہ ۱۵۴
○ دُرودِ قلبی ۱۵۵
○ دُرودِ اوّل ۱۵۶
○ قبر میں سوال ۱۵۷
○ دُرودِ نُور ۱۵۸
○ دُرودِ طیّب ۱۵۹
○ دُرودِ کوثر ۱۶۰
○ دُرودِ اعلیٰ ۱۶۱
○ دُرودِ شافعی ۱۶۲
○ دُرودِ غوثیہ ۱۶۳
○ دُرودِ محمّدیؐ ۱۶۴
○ حضور پاک صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت کا نسخہ ۱۶۷
○ دُرودِ رضویہ ۱۸۴
دُرودِ خضری ۱۸۴
○ دُرودِ شفا ۱۸۴

نماز دُعائیں

○ وضو کا بیان ۱۸۵
○ غُسل کا بیان ۱۸۷
○ ارشادِ باری تعالیٰ ۱۸۹
○ ارشادِ نبوی صلّی اللہ علیہ وسلّم ۱۹۰
○ نماز پڑھنے کا طریقہ ۱۹۱
○ دُعائے قنوت ۱۹۶
جماعت کی ہر نماز کی ہر رکعت میں ملنے کا طریقہ اور نقشہ ۱۹۷
○ نمازِ مُسافر ۲۰۱
○ نمازِ اشراق ۲۰۱
○ نمازِ چاشت ۲۰۱
نمازِ اوابین ۲۰۲
○ نمازِ تسبیح ۲۰۲
○ نمازِ تراویح ۲۰۲
○ نمازِ تہجّد اور صلوٰۃ اللیل ۲۰۳

○ نماز حاجات ۲۰۳
○ نماز استخارہ ۲۰۵
○ دُعائے استخارہ ۲۰۶
○ تسبیح حضرت فاطمہؓ ۲۰۷
○ نمازی کے آگے سے گزرنے کا گناہ ۲۰۷
○ پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح ۲۰۸
○ نماز کے بعد کی جامع دُعائیں ۲۰۸
○ شبِ معراج کے فضائل ۲۱۱
○ شب برات کے فضائل ۲۱۳
○ دُعائے نصف شعبان المعظم ۲۱۸
○ شبِ قدر ۲۲۰
○ دُعائے حاجات ۲۲۲
○ دُعائے سُریانی ۲۲۴
○ دعائے حاجات ۲۳۱
○ دُعا برائے اولاد نرینہ ۲۳۲
دعائے گنج العرش ۲۳۳
دعائے ناد علی کبیر ۲۴۹
○ مسنون دُعائیں ۲۵۲
○ حادثات سے بچنے کا وظیفہ ۲۶۴
عملیات بوقت استراحت ۲۶۲
○ اسناد دُعائے جمیلہ ۲۶۵
○ طریقۂ فاتحہ ۲۶۸

حج، عُمرہ، زیارت

○ اعمال حج وعُمرہ ۲۷۲
حج عمرہ اور حاضری مدینہ منورہ کی دعائیں ۲۷۴
پہلے دوسرے چکر کی دعا ۲۷۸
تیسرا چوتھے چکر کی دُعا ۲۷۹
پانچواں چکر کی دُعا ۲۸۰
چھٹے، ساتویں چکر کی دعا ۲۸۱
طواف کے بعد مقام ملتزم کی دُعا ۲۸۲
مقام ابراہیم کی دعا ۲۸۲
مقام حجرہ اسمٰعیلؑ کی دعا اور چکروں کی دُعا ۲۸۳
بال کٹوانے کے بعد کی دُعا ۲۹۱
طواف رخصت کی دعا ۲۹۴
○ حاضری دربارِ رسالتمآبﷺ ۲۹۵
○ مسجد نبویﷺ میں داخلے کے وقت دُعا ۲۹۵
○ سلام بدرگاہ سرورِ کونینﷺ ۲۹۷
○ سلام بدرگاہ خلیفہ اوّل سیّدنا صدیق اکبرؓ ۳۰۰

○ سلام بدرگاہ سیّدنا عمر بن الخطاب رض ۳۰۱

○ اُمّہات المومنین رض کے حجرہ ہائے مقدس کے قریب کی دُعا ۳۰۲

○ سلام برائے جنت البقیع ۳۰۳

○ سلام بحضور ملائکۃ المقربین ۳۰۴

○ سلام برائے شہدائے اُحد ۳۰۴

○ سلام برائے سیدتنا فاطمہ رض ۳۰۵

○ حضور کے سرہانے کی طرف کی دُعا ۳۰۶

○ جنت البقیع کے داخلے کا سلام ۳۰۶

○ سلام بر مزارات اُمّہات المومنین رض ۳۰۷

○ سلام بمزار حضرت فاطمۃ الزہرا رض ۳۰۷

○ سلام بمزارات بنات رسول ص ۳۰۷

○ سلام بمزار حضرت عثمان غنی رض ۳۰۸

○ جنت البقیع سے رخصتی کی دُعا ۳۰۸

○ سلام بمزار سید الشہدا حضرت حمزہ رض ۳۰۹

○ اجتماعی سلام بمزار اشہدائے اُحد ۳۰۹

○ سلام بحالت مجموعی ۳۰۹

○ جبل اُحد پر حضور ص کے دندانِ مبارک کے مقامِ شہادت پر دُعا ۳۱۰

○ مدینہ منورہ سے رخصتی کی دُعا ۳۱۰

○ سلام وداع کے بعد ۳۱۱

بُزرگانِ دین

شجرہ

○ حضرت داتا گنج بخش رح ۳۱۳

حضرت سید عبدالقادر جیلانی رح

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رح

○ حالات حضرت غوثِ اعظم رض ۳۱۴

○ قصیدہ غوثیہ ۳۱۷

○ اسمائے یازدہ حضرت غوثِ اعظم رض دستگیر ۳۲۳

○ شجرہ نسبی حضرت داتا گنج بخش رح ۳۲۸

○ شجرہ طریقت حضرت داتا گنج بخش رح ۳۲۹

○ حیات حضرت داتا گنج بخش رح ۳۳۱

○ ترکیب ختم شریف ۳۴۰

○ عہد نامہ ۳۴۳

○ دُعا ۳۴۴

سلام ۳۴۸

انتساب

بندۂ ناچیز اس رُوحانی کاوش کو

۱- حضوُرِ پُرنور شافع یوم النشور جناب حضرت محمدؐ مصطفےٰ حبیبِ کبریا رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت عالیہ مطہرہ مقدسہ میں پیش کرتا ہے۔ اور آپؐ کے وسیلہ مقدّسہ سے پنجتن پاکؓ، شہدائے کربلا اور اہلِ بیت رضی اللہ عنہ کی خدمتِ اقدس میں پیش کرتا ہوں۔

۲- آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کے وسیلہ مقدسہ سے جُملہ عاشقانِ باصفا خصُوصاً سردار الواصلین، خیر التابعین، عارف اوّلین و آخرین حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳- حضرت پیرانِ پیر جناب دستگیر محبُوب سبحانی، قطب ربّانی، غوثِ صمدانی مُرشدِ لاثانی، قندیل نورانی، عرفانِ ولایت سیدنا ابو محمد شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ۔

۴- جناب امام العارفین، زبدۃ السالکین، حجۃ الکاملین، سند الواصلین، مظہر العلوم خفی وجلی حضرت سیدنا مخدوم سید ابو الحسن علیؒ بن عثمانؒ ہجویری المعروف داتا گنج بخش فیض عالم رحمۃ اللہ علیہ کے نام نامی و اسم گرامی سے منسوُب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں جن کے رُوحانی اور باطنی فیوض و برکات نے مجھے اس گلدستہ ہائے عقیدت کی اشاعت کرنے کی توفیق عنایت فرمائی۔

سگِ سگان کوُئے حضوُر پُرنور صلی اللہ علیہ وسلّم

الحاج ملک رضا محمدؐ اعوان

وجہِ تالیف

ایک مرتبہ اس ناچیز کو مخدوم الامم سیدّی و مُرشدی حضرت علی بن عثمان ہجویری المعروف حضرت داتا گنج بخش رحمۃُ اللہ علیہ کے دربار گہر بار سے درود پاک کا ایک کارڈ ملا جسے مَیں نے اپنے قبلہ محترم جناب میاں غلام علی مدظلہ العالی (جنہیں مَیں انتہائی پیار سے "ماپے" کہتا ہوں) کی خدمتِ اقدس میں پیش کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ تحریر بہت باریک ہے۔ بندہ نے عرض کیا اللہ تعالیٰ اپنے پیارے محبُوب جناب حضرت مُحمّد مُصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے نعلَینِ پاک کے صدقے میں مجھے توفیق عطا فرمائے تو مَیں درودِ پاک کتابی شکل میں شائع کروا دوں۔ اَلحمدُللہ! اللہ تعالیٰ جلّ شانہٗ کے پیارے محبُوب جناب حضرت مُحمّد مُصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے وسیلہ، پنج تن پاک رضی اللہ عنہ اور عالی مرتبت حضرت داتا گنج بخش رحمۃُ اللہ علیہ کی نگاہِ لُطف و کرم اور میرے "ماپے" کی دُعائے خاص سے بندہ حقیر کو اس اشاعت کی توفیق میسّر ہُوئی۔

مَیں ایک اور بُزرگ محترم ملک رضا مُحمّد اعوان کے اخلاق سے بہت متاثّر ہُوا ہوں۔ ایک دن انہوں نے اپنے گھر میں محفلِ میلادِ پاک کا اہتمام کیا۔ انہوں نے مجھے بھی دعوت دی۔ محفل کے اختتام پر وُہ بزرگ صدر دروازے پر کھڑے ہو گئے۔ ان کے صاحبزادے بھی ساتھ ہی تھے۔ وُہ محفل کے شرکاء کا والہانہ عقیدت سے شکریہ

ادا کرتے۔ جیسے ہی میں دروازے پر پہنچا تو انہوں نے نہایت شفقت سے مجھے گلے لگایا اور سر پر شفقت کا ہاتھ پھیر کر کہا کہ آپ کی آمد کا بہت شکریہ! میں نے ان کے چہرے کی طرف دیکھا تو وہ ایک عجیب وجدانی کیفیت میں ڈوبا ہوا تھا اور آنکھیں عشقِ مصطفائی سے سرشار تھیں۔ میں ان کے اِس والہانہ طرزِ عمل سے اس قدر متاثر ہوا کہ میرے دل میں ان کے لیے بڑی عزت پیدا ہوئی۔ میں اللہ تعالیٰ کے حضور میں دعاگو ہوں کہ ملک صاحب اور اُن کے اہلِ خانہ کو دینی و دنیوی خیر و برکت اور مدارج و مراتب عنایت فرمائے۔ ان کے صاحبزادے حاجی ملک عبدالعزیز صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ مرحمت فرمائے۔ ان کے دیگر صاحبزادگان ملک نذیر احمد، ملک عبدالحمید اور الحاج ملک عبدالرشید کو اللہ تعالیٰ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں متاعِ دینی و دنیوی سے مالامال فرمائے اور انہیں اولادِ نرینہ سے نوازے۔ اللہ رب العزت اپنے محبوب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلینِ مطہرہ کے صدقے میں حاسدوں کے حسد، شر، برے وقت اور پشیمانی سے محفوظ رکھے۔ دنیا و آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق کی دولت سے مالامال فرمائے۔ ان کی اولاد کو بھی عشقِ مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم سے سرشار فرمائے۔ ان کے کاروبار میں ترقی و برکت عطا فرمائے۔ اپنے حبیبِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں جسمانی، روحانی اور قلبی تکالیف سے نجات بخشے نیز تمام مصائب و آلام سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ ثم آمین!

میں اپنے اُن احباب کا ذکر کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اِس کتاب کی اشاعت کے سلسلے میں میری مدد فرمائی۔ جناب رانا محمد سعید صاحب اور رانا محمد حنیف صاحب نے اشاعت کے لیے اپنا قیمتی وقت دے کر بندۂ ناچیز کو اپنا گرویدہ بنا لیا۔ میں پروفیسر سیف اللہ خالد صاحب کا بھی بے حد ممنون ہوں کہ انھوں نے اس کتاب کی ترتیب و تدوین میں مخلصانہ اعانت فرمائی۔

اس کتاب کی اشاعتِ دوم جناب ملک عبدالحمید، جناب شیخ طاہر جیلانی، ملک سکندر عزیز، ملک احمد رضا عزیز، حاجی شوکت علی، محمد جنید ربانی، محمد نعیم الحسنین، محمد جواد حیدر، حاجی محمد عارف، حاجی محمد صدیق بلاّ، حاجی غلام مصطفےٰ، محمد منظور باجوہ، بابر صاحب، میرے دیرینہ احباب جناب محمد الیاس اور اکرم صابر صاحبان کے اصرار پر ہوئی ہے۔ میں نے اس سے پہلے بھی ایک کتاب ہدیۂ درود و سلام پیش کی تھی مگر میری طبیعت اس کے طباعتی معیار سے مطمئن نہ تھی۔ میں اس کوشش میں رہا کہ اللہ تعالیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلینِ پاک کے صدقے میں مجھے توفیق دے کہ میں اسے نظرِ ثانی کے ساتھ جامع طور پر پیش کر سکوں۔ سو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس مبارک کام کی توفیق دی اور میں نے رمضان المبارک میں کام شروع کر دیا اور یہ کتاب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہِ لطف و کرم سے پایۂ تکمیل کو پہنچی۔ الحمدُ للہ!

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے تمام دوستوں کو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں دینی و دنیوی نعمتوں سے نوازے۔ ان کے مال و زر میں خیر و برکت دے۔ ہمارا سب کا خاتمہ بالایمان ہو اور ہمیں حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت و شفاعت نصیب ہو!

خاکپائے اولیاء اللہ
الحاج ملک رنا احمد اعوان

فوائدِ اسمائے مبارک

ان اسمائے مبارک کے یوں تو فائدے بے شمار ہیں مگر باختصار یہاں لکھے جاتے ہیں
اوّل جو شخص اسماؤں مکرّم و معظموں کے ہمیشہ ورد رکھے اس کے تمام مقصد پورے ہوں گے
دوم:- جو صبح بعد نماز ان اسمائے مبارک کو پڑھے گا۔ وہ سارا دن خیریت اور جوش و خرم گزارے گا۔ **سوم:** اللہ تعالیٰ اس آدمی کی روزی فراخ کرے گا۔ **چہارم:** وہ شخص کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ **پنجم:-** دشمن اس کے ذلیل وخوار ہوں گے۔ **ششم:** کیسی ہی مشکل پیش آئے یا کسی معاملہ میں گرفتار ہو یا قرض دار ہوگیا ہو یا بیمار ہوگیا ہو یا کسی وجہ سے لاچار ہوگیا ہو۔ تو ان تمام باتوں کے لئے بہت ہی مفید ہے۔

نوٹ:- جس وقت اسمائے گرامی پڑھنا شروع کریں اوّل و آخر گیارہ بار درود شریف پڑھ لیا کریں اور باطہارت، پاک لباس، مکان پاکیزہ، جگہ تنہا ہو جہاں پڑھیں۔

اسمائے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ: جو شخص بعد نماز تہجد آپ کے اسمائے گرامی اکتالیس[۴۱] بار اکتالیس[۴۱] روز مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس آدمی کو صدیقوں میں داخل کرے گا۔

اسمائے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ جو شخص بعد نماز تہجد آپ کے اسمائے گرامی اکتالیس[۴۱] بار اکتالیس[۴۱] روز پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص میں اپنا جلال بھر دے گا۔ اور شجاعت اور طاقت و توانا دل میں بلوغت رکھے گا اللہ تعالیٰ اس شخص کو دنیا میں عادل و منصف کرے گا۔

اسمائے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جو شخص بعد نماز تہجد اکتالیس[۴۱] بار اور اکتالیس[۴۱] روز پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو حافظ الطبع اور غنی کرے گا اور محشر میں آپؓ اسکے حامی ہونگے

اسمائے حضرت علی اسد اللہ الغالب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ جو شخص بعد نماز تہجد اکتالیس[41] بار اور اکتالیس[41] روز پڑھے گا تو اُس شخص کو اللہ تعالیٰ بہادر ذیشان اور صاحب فقر کرے گا۔ محشر میں حضرت علیؓ اسکو اپنے ساتھ لیں گے۔

اسمائے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالےٰ عنہا، جو عورت اکیس[21] روز اکتالیس[41] بار بعد بعد نماز تہجد پڑھے گی۔ وہ آپؓ کے ساتھ جنت میں داخل ہوگی اُس عورت کو نور وحدت حاصل ہوگا اور قیامت کے روز عام عورتوں کی سردار ہوگی۔ حوض کوثر پر ساقی ہوگی۔

اسمائے امام حسن علیہ السلام۔ جو شخص اکتالیس[41] بار اکتالیس[41] روز بعد نماز تہجد پڑھے گا۔ وہ شخص صابر اور حلیم طبع تارک الدنیا ہوگا اور مخفی خزانوں سے معمور و مخمور ہوگا۔

اسمائے حضرت امام حسینؑ جو شخص اکتالیس[41] بار اکتالیس[41] روز پڑھے گا۔ وہ شہیدوں میں داخل ہوگا۔

اسمائے حضرت غوث الثقلین قدس سرہٗ العزیز۔ جو شخص اکتالیس[41] بار اکتالیس[41] روز بعد تہجد پڑھے گا بروئے بغداد شریف حضورؒ کی زیارت سے مشرف ہوگا اور اُس کو علم بالحسن حاصل ہوگا واللہ اعلم بالصواب۔

اسناد اسمائے اللہ تعالےٰ جل جلالہٗ:۔ یہ ننانوے[99] نام باری تعالیٰ کے ہیں۔ رسالہ مجمع السلوک میں جناب شیخ سعد قدس سرہ العزیز رقوم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نام پاک تین ہزار ہیں ایک ہزار جن اور فرشتے پڑھتے ہیں۔ ایک ہزار جنگل کے وحشی اور پرندے پڑھتے ہیں۔ نوسو انبیاء علیہم السلام پر نازل ہوئے ہیں۔ ننانوے نام ہر ایک خاص و عام کے واسطے ہیں جو ایک نام باطن ہے جو کہ تفسیر عزیزی میں لکھا ہے کہ ہاروت و ماروت کو وہ یاد تھا جو کہ زہرہ کو سکھلایا گیا اور وہ درجہ حاصل کر گئی۔ اللہ تعالیٰ کے سب نام بابرکات ہیں۔ ان کے پڑھنے سے دین اور دنیا کے مقصد حاصل ہوتے ہیں۔ حدیث شریف میں مروی ہے کہ جو اللہ تعالےٰ کے نام پڑھتا ہے۔ وہ جنتی ہے۔ ہر ایک اللہ تعالےٰ کا نام اسم اعظم ہے۔ اور اپنی اپنی خاصیت رکھتا ہے جو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ نماز صبح کے کے بعد ایک بار اسمائے مبارک ضرور پڑھا کریں۔

اسماء الحسنیٰ باری تعالیٰ عزّ اسمہٗ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے نہایت رحم والا

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ

وہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ بہت رحم کرنیوالا بڑا ہے مرتبہ اس کا

جَلَّ جَلَالُهٗ	جَلَّ جَلَالُهٗ	جَلَّ جَلَالُهٗ	جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ
رحم کرنے والے	مالک	پاک	بے عیب
اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْجَبَّارُ
ایمان دینے والے	نگہبان	غالب	زبردست
اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ
بزرگ	پیدا کرنیوالے	خالق سب کا	صورت بنانے والے
اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ
بخشنے والے	قہر کرنیوالے	عوض دینے والے	رزق دینے والے
اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ
کھولنے والے	اے بڑے دانا	قابو کرنیوالے	روزی کھولنے والے

جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ
اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ
پست کرنیوالے	بلند کرنیوالے	عزت دینے والے	خوار کرنے والے
جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ
اَلسَّمِیْعُ	اَلْبَصِیْرُ	اَلْحَکَمُ	اَلْعَدْلُ
اچھا سننے والے	خوب دیکھنے والے	حکم کرنیوالے	عدل کرنیوالے
جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ
اَللَّطِیْفُ	اَلْخَبِیْرُ	اَلْحَلِیْمُ	اَلْعَظِیْمُ
لطف کرنیوالے	خبر کرنیوالے	بردبار	بزرگ
جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ
اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّکُوْرُ	اَلْعَلِیُّ	اَلْکَبِیْرُ
بخشنے والے	شکریہ قبول کرنیوالے	برتر	بڑے سب سے
جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ
اَلْحَفِیْظُ	اَلْمُقِیْتُ	اَلْحَسِیْبُ	اَلْجَلِیْلُ
نگہبان	قبول کرنیوالے	کفایت کرنیوالے	بزرگ
جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ
اَلْکَرِیْمُ	اَلرَّقِیْبُ	اَلْمُجِیْبُ	اَلْوَاسِعُ
صاحب کرم	نگہبان	قبول کرنیوالے	اے فراخ کرنیوالے
جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ
اَلْحَکِیْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِیْدُ	اَلْبَاعِثُ
حکمت والے	دوست تابعداروں کے	صاحب بزرگی	بھیجنے والے نبیوں کے

جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ
اَلشَّہِیْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَکِیْلُ	اَلْقَوِیُّ
حاضر	سزاوار خداوندی	ضامن	طاقتور
جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ
اَلْمَتِیْنُ	اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِیْدُ	اَلْمُحْصِی
استوارکار	مددگار	ستودہ	شمار کرنیوالے
جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ
اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِیْدُ	اَلْمُحْیِ	اَلْمُمِیْتُ
اضافہ کرنیوالے	موت کے پیدا کرنیوالے	زندہ کرنیوالے	مارنے والے
جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ
اَلْحَیُّ	اَلْقَیُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ
ہمیشہ زندہ رہنے والے	قائم رہنے والے	تونگر	بزرگ
جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ
اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ
ایک	اکیلے بے شریک	بے نیاز	توانا
جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ
اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ
زبردست	پیش کرنیوالے	پیچھے کرنیوالے	سب سے اول
جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ	جلّ جلالہ
اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاہِرُ	اَلْبَاطِنُ	اَلْوَالِی
باقی بعد سب کے	آشکارا	پوشیدہ	سب کے مالک

جلّ جلالہ المتعالی برتر سب کے	جلّ جلالہ البرّ نیکو کار	جلّ جلالہ التوّاب توبہ قبول کرنیوالا	جلّ جلالہ المنعم نعمت دینے والے
جلّ جلالہ المنتقم عوض دینے والے	جلّ جلالہ العفوّ معاف کرنیوالے	جلّ جلالہ الرّءوف بہت مہربان	جلّ جلالہ مالک الملک سلطنت کے مالک
جلّ جلالہ ذوالجلال والاکرام بزرگی اور عزت والے	جلّ جلالہ الرّبّ پالنے والے	جلّ جلالہ المقسط انصاف دینے والے	جلّ جلالہ الجامع جمع کرنیوالے
جلّ جلالہ الغنیّ بے پرواہ	جلّ جلالہ المغنی بے پرواہ کرنیوالے	جلّ جلالہ المعطی عطا کرنیوالے	جلّ جلالہ المانع باز رکھنے والے
جلّ جلالہ الضّارّ ضرر دینے والے	جلّ جلالہ النّافع نفع دینے والے	جلّ جلالہ النّور خود ظاہر ہونیوالے	جلّ جلالہ الهادی راہنما
جلّ جلالہ البدیع پیدا کرنیوالے	جلّ جلالہ الباقی ہمیشہ سے	جلّ جلالہ الوارث وارث	جلّ جلالہ الرّشید درست تدبر

جَلّ جلالہٗ   جَلّ جلالہٗ

الصَّبُوْرُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّ

بڑا تحمل والا   جس کی کوئی مثل نہیں   اور

هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

وہ ہے سننے والا   دیکھنے والا   تیری بخشش چاہیے   اے ہمارے رب

وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ

اور تیری طرف رجوع ہے   کیا خوب مولیٰ ہے   اور کیا خوب مددگار

جَلّ جلالہٗ	جَلّ جلالہٗ	جَلّ جلالہٗ	جَلّ جلالہٗ
سَمِیْعٌ	بَصِیْرٌ	عَلِیْمٌ	قَدِیْرٌ
اچھا سننے والے	خوب دیکھنے والے	بڑے دانا	توانا

جَلّ جلالہٗ	جَلّ جلالہٗ
مُرِیْدٌ	مُتَکَلِّمٌ
ارادہ کرنے والا	کلام کرنے والا



اسماءِ مقدسہ

حضرت نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے نہایت رحم والا

صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ	قَاسِمٌ
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
تعریف والے	خوبیوں والے	سراہنے والے	سراہے گئے	بانٹنے والے
صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ
عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	خَاتِمٌ	حَاشِرٌ	مَاحٍ
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
پیچھے آنیوالے	کھولنے والے	ختم کرنیوالے	اُٹھنے والے	محو کرنیوالے
صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
دَاعٍ	سِرَاجٌ	رَشِیْدٌ	مُنِیْرٌ	بَشِیْرٌ
سید سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سید و مولانا
بلانے والے	چراغ	نیک	نور والے	خوشخبری والے

صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
عَالِمٌ	طَیِّبٌ	طَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ	خَطِیبٌ
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
علم والے	پاک	پاک کرنیوالے	پاک کئے گئے	واعظ
صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
فَصِیحٌ	سَیِّدٌ	مُنتَقِی	اِمَامٌ	بَارٌّ
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
عمدہ بیان والے	سردار	پاک کرنے والا	پیشوا	نیکوکار
صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
شَافٍ	مُتَوَسِّطٌ	سَابِقٌ	مُتَصَدِّقٌ	مَهْدِیٌّ
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
شفا دینے والے	متوسط	آگے جانیوالے	دستار والے	ہدایت والے
صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
حَقٌّ	مُبِینٌ	اَوَّلٌ	اٰخِرٌ	ظَاهِرٌ
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
سچے	ظاہر	اول	آخر	ظاہر
صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
بَاطِنٌ	رَحْمَةٌ	مُحَلِّلٌ	مُحَرِّمٌ	اٰمِرٌ
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
چھپے ہوئے	رحمت والے	حلال کرنیوالے	حرام کرنیوالے	حکم دینے والے

صلی اللہ علیہ وسلم
نَذِیرٌ
سیدنا و مولانا
ڈرانے والے

صلی اللہ علیہ وسلم
هَادٍ
سیدنا و مولانا
ہادی

صلی اللہ علیہ وسلم
مُهْدٍ
سیدنا و مولانا
ہدایت والے

صلی اللہ علیہ وسلم
رَسُولٌ
سیدنا و مولانا
رسول

صلی اللہ علیہ وسلم
نَبِیٌّ
سیدنا و مولانا
نبی

صلی اللہ علیہ وسلم
طٰہٰ
سیدنا و مولانا
طٰہٰ

صلی اللہ علیہ وسلم
یٰسٓ
سیدنا و مولانا
یٰسٓ

صلی اللہ علیہ وسلم
مُزَمِّلٌ
سیدنا و مولانا
جامہ اوڑھنے والے

صلی اللہ علیہ وسلم
مُدَثِّرٌ
سیدنا و مولانا
چادر اوڑھنے والے

صلی اللہ علیہ وسلم
شَفِیعٌ
سیدنا و مولانا
شفاعت کرنیوالے

صلی اللہ
خَلِیلٌ
سیدنا و مولانا
دوست جانی

صلی اللہ علیہ وسلم
کَلِیمٌ
سیدنا و مولانا
کلام کرنیوالے

صلی اللہ علیہ وسلم
حَبِیبٌ
سیدنا و مولانا
دوست

صلی اللہ علیہ وسلم
مُصْطَفٰی
سیدنا و مولانا
چنے ہوئے

صلی اللہ علیہ وسلم
مُرْتَضٰی
سیدنا و مولانا
برگزیدہ

صلی اللہ علیہ وسلم
مُجْتَبٰی
سیدنا و مولانا
چنے ہوئے

صلی اللہ علیہ وسلم
مُخْتَارٌ
سیدنا و مولانا
پسندیدہ

صلی اللہ علیہ وسلم
نَاصِرٌ
سیدنا و مولانا
مدد دینے والے

صلی اللہ علیہ وسلم
مَنْصُورٌ
سیدنا و مولانا
مدد دیئے گئے

صلی اللہ علیہ وسلم
قَائِمٌ
سیدنا و مولانا
قائم

صلی اللہ علیہ وسلم
حَافِظٌ
سیدنا و مولانا
حافظ

صلی اللہ علیہ وسلم
شَهِیدٌ
سیدنا و مولانا
گواہ

صلی اللہ علیہ وسلم
عَادِلٌ
سیدنا و مولانا
عدل والے

صلی اللہ علیہ وسلم
حَکِیمٌ
سیدنا و مولانا
حکمت والے

صلی اللہ علیہ وسلم
نُورٌ
سیدنا و مولانا
نور

صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
حُجَّةٌ	بُرْهَانٌ	اَبْطَحِیٌّ	مُؤْمِنٌ	مُطِیْعٌ
سیدنا ومولانا	سیدنا ومولانا	سیدنا ومولانا	سیدنا ومولانا	سیدنا ومولانا
حجت	دلیل	بطحی والے	امن والے	تابعدار
صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
مُذَكِّرٌ	وَاعِظٌ	اَمِیْنٌ	مَدَنِیٌّ	عَرَبِیٌّ
سیدنا ومولانا	سیدنا ومولانا	سیدنا ومولانا	سیدنا ومولانا	سیدنا ومولانا
نصیحت کرنیوالے	واعظ	امانتدار	مدینے والے	عرب والے
صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
هَاشِمِیٌّ	تِهَامِیٌّ	حِجَازِیٌّ	نِزَارِیٌّ	قُرَشِیٌّ
سیدنا ومولانا	سیدنا ومولانا	سیدنا ومولانا	سیدنا ومولانا	سیدنا ومولانا
ہاشمی	تہامی	حجاز والے	نزار کی اولاد سے	قریشی
صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
مُضَرِیٌّ	اُمِّیٌّ	عَزِیْزٌ	حَرِیْصٌ	رَءُوْفٌ
سیدنا ومولانا	سیدنا ومولانا	سیدنا ومولانا	سیدنا ومولانا	سیدومولانا
مضر والے	ان پڑھ	غالب	حرص والے	نرم دل والے
صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
رَحِیْمٌ	یَتِیْمٌ	غَنِیٌّ	جَوَّادٌ	فَتَّاحٌ
سیدنا ومولانا	سیدنا ومولانا	سیدنا ومولانا	سیدنا ومولانا	سیدنا ومولانا
رحم والے	یتیم	بے پرواہ	سخی	فتح کرنیوالے

صلی اللہ علیہ وسلم — صلی اللہ علیہ وسلم — صلی اللہ علیہ وسلم — صلی اللہ علیہ وسلم — صلی اللہ علیہ وسلم

صَادِقٌ مُصَدَّقٌ نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَكِّيٌّ

سیدنا ومولانا — سیدنا ومولانا — سیدنا ومولانا — سیدنا ومولانا — سیدنا ومولانا

سچے — سچ کرنیوالے — بولنے والے — صاحب — مکے والے

صلی اللہ علیہ وسلم — صلی اللہ علیہ وسلم — صلی اللہ علیہ وسلم — صلی اللہ علیہ وسلم — صلی اللہ علیہ وسلم

نَاهٍ شَكُوْرٌ قَرِيْبٌ مُنِيْبٌ مُبَلِّغٌ

سیدنا ومولانا — سیدنا ومولانا — سیدنا ومولانا — سیدنا ومولانا — سیدنا ومولانا

منع کرنیوالے — شکرگزار — قریب — رجوع کرنیوالے — رجوع کرنیوالے

صلی اللہ علیہ وسلم — صلی اللہ علیہ وسلم — صلی اللہ علیہ وسلم — صلی اللہ علیہ وسلم

طٰسٓ حٰمٓ حَبِيْبٌ اَوْلٰى وَصَلَّى اللّٰهُ

سیدنا ومولانا — سیدنا ومولانا — سیدنا ومولانا — سیدنا ومولانا

طٰسٓ — حٰمٓ — دوست — سب سے بہتر — اور اللہ کی رحمت

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ

ہو اوپر رسول اُس کے بہترین خلقت سے ہمارے سردار محمد کے اور اولاد انکی

وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

اور اصحاب اُن کے سب کے

اسمائے مبارک حضرۃ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا

سیدنا یا صادق رضی اللہ عنہ
اے سچے

سیدنا یا خلیفۃ رضی اللہ عنہ
اے خلیفۃ الرسول

سیدنا یا مطیع رضی اللہ عنہ
اے خوش خو

سیدنا یا زاہد رضی اللہ عنہ
اے صاحب زہد

سیدنا یا شہید رضی اللہ عنہ
اے شہادت دینوالے

سیدنا یا صاحب رضی اللہ عنہ
اے صاحب رسول

سیدنا یا صدیق رضی اللہ عنہ
اے بڑے سچے

سیدنا یا امام رضی اللہ عنہ
اے پیشوا

سیدنا یا منیر رضی اللہ عنہ
اے روشن کرنیوالے

سیدنا یا عابد رضی اللہ عنہ
اے عبادت کرنیوالے

سیدنا یا شاہد رضی اللہ عنہ
اے گواہ

سیدنا یا رضی رضی اللہ عنہ
اے پسندیدہ

سیدنا یا مصدق رضی اللہ عنہ
اے تصدیق کرنیوالے

سیدنا یا متقی رضی اللہ عنہ
اے پرہیزگار

سیدنا یا عزیز رضی اللہ عنہ
اے پیارے

سیدنا یا متعبد رضی اللہ عنہ
اے عبادت گزار

سیدنا یا غازی رضی اللہ عنہ
اے مجاہد

سیدنا یا حق رضی اللہ عنہ
اے حق کہنے والے

سیدنا یا صاحب الغار رضی اللہ عنہ
اے یار غار رسول

سیدنا یا سخی رضی اللہ عنہ
اے سخاوت کرنیوالے

رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یا لطیفُ	یا عاملُ	یا عارفُ	یا حقانیؓ
اے پاکیزہ	اے نیک عمل کرنیوالے	اے صاحب معرفت کے	اے عاشقِ خدا
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یا شجاعُ	یا مشائخُ	یا مکررؓ	یا کاملُ
اے بہادر	اے مشائخ	اے تکرار کرنیوالے	اے صاحب کمال
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یا شافعُ	یا حقیقُ	یا فصاحینَ	یا مکرمؓ
اے شفاعت کرنیوالے	اے صاحبِ تحقیق	اے فصاحت والے	اے بزرگوار
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یا عربیؓ	یا حافظُ	یا رشیدُ	یا سعیدُ
اے عرب کے رہنے والے	اے حافظِ قرآن	اے راہنما	اے نیک بخت
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یا حلیمُ	یا نجیبُ	یا خبیرُ	یا ناظرُ
اے صاحبِ حلم	اے اچھے خاندان والے	اے خبر رکھنے والے	اے خوب رو
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یا مرشدُ	یا اوّلُ	یا کریمُ	یا فصیحُ
اے رہبر	اے پہلے ایمان والے	اے بزرگ	اے خوش کلام
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یا نذیرُ	یا مظہرُ	یا مقتدرُ	یا آمنُ
اے ڈرانے والے	اے پرہیزگار	اے صاحبِ قدر	اے امانتی

رضی اللہ عنہ یَا خُلَاصَةُ اے خالص	رضی اللہ عنہ یَا نَاصِحُ اے نصیحت کرنیوالے	رضی اللہ عنہ یَا بَصِیْرُ اے اچھی بصیرت والے	رضی اللہ عنہ یَا بَشِیْرُ اے بشارت دینے والے
رضی اللہ عنہ یَا مُسْتَحِقُّ اے جنت کے مستحق	رضی اللہ عنہ یَا حَمِیْدُ اے صفت کئے ہوئے	رضی اللہ عنہ یَا جَمِیْلُ اے صاحب جمال	رضی اللہ عنہ یَا کِرَامَةُ اے صاحب کرامت
رضی اللہ عنہ یَا مَاجِدُ اے بزرگ	رضی اللہ عنہ یَا فَاضِلُ اے صاحب فضیلت	رضی اللہ عنہ یَا دَائِمُ اے حق پر دائم رہنے والے	رضی اللہ عنہ یَا جَمَالُ اے حُسین
رضی اللہ عنہ یَا وَارِثُ اے وارث جنت	رضی اللہ عنہ یَا طُهْرُ اے پاک	رضی اللہ عنہ یَا جَامِعُ اے جامع الکمالات	رضی اللہ عنہ یَا قَائِمُ اے حق پر قائم رہنے والے
رضی اللہ عنہ یَا کَمَالُ اے کامل	رضی اللہ عنہ یَا صَبِیْحُ اے صبیح سننے پر چمکنے والے	رضی اللہ عنہ یَا مُطَهَّرُ اے رسولؐ پاک کے دوست	رضی اللہ عنہ یَا مُجْمَعُ اے جامع الحسنات
رضی اللہ عنہ یَا صَائِمُ اے روزہ دار	رضی اللہ عنہ یَا مُتَکَمِّلُ اے بڑے کامل	رضی اللہ عنہ یَا زَکِیُّ اے پاک	رضی اللہ عنہ یَا طَاهِرُ اے پاک
رضی اللہ عنہ یَا تَقِیُّ اے پرہیزگار	رضی اللہ عنہ یَا اَبُوبَکْرُ اے ابوبکرؓ	رضی اللہ عنہ یَا ذَاکِرُ اے ذکر کرنیوالے	رضی اللہ عنہ یَا رَفِیْقُ اے رسولؐ پاک کے دوست

رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یَا عَجِیْبُ	یَا وَاسِطُ	یَا اِبْنِ قُحَافَۃُ	یَا مُتَدَیِّنُ
اے عجوبہ روزگار	اے پختہ کار	اے بیٹے قحاف کے	اے دیانتدار
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یَا شَفِیْقُ	یَا شَاہُ	یَا وَصِیَّۃِ	ثَانِیَ اثْنَیْنِ
اے شفقت کرنیوالے	اے بادشاہ	اے وصیت کئے ہوئے	اے دوسرا دو میں سے ایک
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یَا مَقْصُوْدُ	یَا رُکُوْعُ	یَا حَاجِیُ	یَا جَھَارُ
اے مقصود	اے رکوع کرنیوالے	اے حج کرنیوالے	اے راہنما
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
اِذْ ھُمَا فِی الْغَارِ	یَا صَیِعَۃُ	یَا سَاجِدُ	یَا مُدَرِّسُ
جبکہ وہ دونوں غار میں تھے	اے حربہ کفار	اے سجدہ کرنیوالے	اے قرآن کا درس دینے والے
	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	
	یَا دَلِیْلُ	قَاتِلِ الْکُفَّارِ	
	اے حق پر قائم رہنے والے	قتل کرنے والے کافروں کے	

وَالصِّدِّیْقُ الرَّفِیْقُ الرَّسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ

اے بڑے سچے رفیق ساتھی رسولِ پاک کے خدا تمام جہان کے اور رحم کامل نازل اللہ فرما اوپر اپنے بہترین مخلوق محمدؐ پر ان کی آل پر ساتھ

وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اٰمِین۔

تیری رحمت کے اے بڑے رحم والے رحم کرنیوالے آمین

اسمائے مبارک حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالےٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رضی اللہ عنہ یَا ثَانِیْ اے خلیفہ دوم	رضی اللہ عنہ یَا نَقِیُّ اے خالص	رضی اللہ عنہ یَا مَنْطِقُ اے بہت بیان کرنیوالے	رضی اللہ عنہ یَا عَادِلُ اے عدل کرنیوالے
رضی اللہ عنہ یَا مُبَارَکُ اے برکت والے	رضی اللہ عنہ یَا شَیْخُ اے شیخ	رضی اللہ عنہ یَا مُعْتَدِلُ اے بڑے عادل	رضی اللہ عنہ یَا مُتَّقِی اے پرہیزگار
رضی اللہ عنہ یَا خَیَّارُ اے صاحب خیرات	رضی اللہ عنہ یَا خَطِیْبُ اے خطبہ دینوالے	رضی اللہ عنہ یَا جَبَّارُ اے زبردست	رضی اللہ عنہ یَا صَفِیُّ اے صاحب صفا
رضی اللہ عنہ یَا فَاضِلُ اے صاحب فضیلت	رضی اللہ عنہ یَا مُنِیْرُ اے روشن کرنیوالے	رضی اللہ عنہ یَا آیَاتُ اے دین کے دلائل	رضی اللہ عنہ یَا وَجِیْعُ اے صاحب دبدبہ
رضی اللہ عنہ یَا حَافِظُ اے حفاظت کرنیوالے	رضی اللہ عنہ یَا صَائِمُ اے روزہ دار	رضی اللہ عنہ یَا اَمِنُ اے امانتی	رضی اللہ عنہ یَا خَاطِرُ اے صاحب دِل
رضی اللہ عنہ یَا قَائِمُ اے قائم کرنیوالے	رضی اللہ عنہ مَا تَقِیُّ اے پرہیزگار	رضی اللہ عنہ یَا نَاطِقُ اے بیان کرنیوالے	رضی اللہ عنہ یَا جَمَالُ اے صاحب جمال

رضی اللہ عنہ یا جمیلُ اے حسین	رضی اللہ عنہ یا طالبُ اے ہر کر طلب کرنیوالے	رضی اللہ عنہ یا کرامتُ اے صاحب کرامت	رضی اللہ عنہ یا شاہدُ اے گواہ
رضی اللہ عنہ یا رفیقُ اے رفیق رسولؐ	رضی اللہ عنہ یا اکبرُ اے بزرگ تر	رضی اللہ عنہ یا ضابطُ اے ضبط رکھنے والے	رضی اللہ عنہ یا کمالُ اے صاحب کمال
رضی اللہ عنہ یا مطلوبُ اے طلب کیے ہوئے	رضی اللہ عنہ یا بارُّ اے نیک	رضی اللہ عنہ یا مشہودُ اے شہادت کیے ہوئے	رضی اللہ عنہ یا شفیقُ اے شفقت کرنیوالے
رضی اللہ عنہ یا شہادۃُ اے صاحب شہادت	رضی اللہ عنہ یا رابطُ اے ربط دینیوالے	رضی اللہ عنہ یا کاملُ اے بڑے کامل	رضی اللہ عنہ یا زاہدُ اے صاحب زہد
رضی اللہ عنہ یا صادقُ اے سچے	رضی اللہ عنہ یا متوکِّلُ اے خدا پر بھروسہ کرنیوالے	رضی اللہ عنہ یا عزیزُ اے بزرگ	رضی اللہ عنہ یا زبدۃُ اے برگزیدہ
رضی اللہ عنہ یا منصفُ اے انصاف کرنیوالے	رضی اللہ عنہ یا مکملُ اے باکمال	رضی اللہ عنہ یا عابدُ اے عبادت کرنیوالے	رضی اللہ عنہ یا مصدِّقُ اے تصدیق کرنیوالے
رضی اللہ عنہ یا ناصحُ اے نصیحت کرنیوالے	رضی اللہ عنہ یا واعظُ اے نصیحت کرنیوالے	رضی اللہ عنہ یا مزیّنُ اے دین کو زینت دینیوالے	رضی اللہ عنہ یا فاروقُ اے حق کو باطل سے جدا کرنیوالے

رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
سیدنا یا مُطِیعُ	یا ذاکِرُ	یا حِجَازِیُّ	یا فَصِیحُ
اے خدا کی طاعت کرنیوالے	اے ذکر کرنے والے	اے مکہ معظمہ کے رہنے والے	اے خوش کلام
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
سیدنا یا شاہُ	اَلمِحرابُ	قَاتِلُ الکَفَرَۃِ	یا مُؤمِنُ
اے بادشاہ	صاحب محراب	اے قتل کرنیوالے کفار کے	اے صادق الایمان
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یا مُذَکِّرُ	یا سَمِیعُ	یا طَاهِرُ	یا صَدِیقُ
اے نصیحت کرنیوالے	اے حق کے سننے والے	اے پاک	اے بڑے سچے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یا سِرَاجُ	وَالمُرتَابُ	یا صَاحِبُ	یا طَبِیبُ
اے چراغ	اور رشک کرنیوالوں کو	اے صاحب رسولؐ	اے روحانی طبیب
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یا دِینُ	یا مُطَهِّرُ	یا وَارِثُ	یا دَلِیلُ
اے خدا کے دین کے محافظ	اے پاک کرنیوالے	اے حق کے وارث	اے رہبر
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یا رَاشِدُ	یا حَامِدُ	یا بَقِیعَتُہٗ	یا مُتَعَبِّدُ
اے راہنما	اے خدا کی حمد کرنیوالے	اے اچھے گھرانے والے	اے بہت عبادت کرنیوالے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ		رضی اللہ عنہ
عُمَرَ ابنِ	اَلخَطَّابِ	خَلِیفَۃُ	رَسُولِ اللہ
عمرؓ بیٹے	خطاب کے	اے خلیفہ	رسول اللہ کے

رضی اللہ عنہ
یَا خَلِیفَۃُ
سیّدنا
اے ہدایت کرنیوالے

رضی اللہ عنہ
یَا دِیَانَتہ
سیّدنا
اے دیانتدار

رضی اللہ عنہ
یَا رَشِیدُ
سیّدنا
اے ہدایت کرنیوالے

رضی اللہ عنہ
یَا کَرِیمُ
سیّدنا
اے بزرگوار

رضی اللہ عنہ
یَا سَعِیدُ
سیّدنا
اے نیک بخت

رضی اللہ عنہ
یَا مُنذِرینُ
سیّدنا
اے صاحب دیانت

رضی اللہ عنہ
یَا غَازِیّ
سیّدنا
اے جہاد کرنیوالے

رضی اللہ عنہ
یَا عَامِلُ
سیّدنا
اے نیک عمل کرنیوالے

رضی اللہ عنہ
یَا فَاضِلُ
سیّدنا
اے صاحب فضل

رضی اللہ عنہ
یَا اَکْرَمُ
سیّدنا
اے بڑی عزت والے

رضی اللہ عنہ
یَا شَھِیدُ
سیّدنا
اے شہادت دینے والے

رضی اللہ عنہ
یَا نُورُ
سیّدنا
اے خدا کے نور

رضی اللہ عنہ
یَا حَاجُّ
سیّدنا
اے حج کرنیوالے

رضی اللہ عنہ
یَا عَاشِقُ
سیّدنا
اے عاشق رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط

درود بھیجنے اللہ تعالیٰ اور ان کے سلام بھیجنا بہت بہت

اسمائے مبارک حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رضی اللہ عنہ
یَا اَمِیرُ
سیّدنا
اے سردار

رضی اللہ عنہ
یَا حَافِظُ الْقُرْاٰنِ
سیّدنا
اے حافظ قرآن کے

رضی اللہ عنہ
یَا اِمَامُ
سیّدنا
اے پیشوا

رضی اللہ عنہ
یَا مَنْبَعُ الْخَیر
سیّدنا
اے چشمے نیکی کے

رضی اللہ عنہ یا مُثَلِّثُ سیدنا اے ثالثی کرنیوالے	رضی اللہ عنہ یا کَرِیْمُ سیدنا اے بزرگ	رضی اللہ عنہ یا مَخْدُوْمُ سیدنا اے خدمت کئے ہوئے	رضی اللہ عنہ یا نَظِیْرُ سیدنا اے تروتازہ روح
رضی اللہ عنہ یا خَادِمُ سیدنا اے دین کی خدمت کرنیوالے	رضی اللہ عنہ یا ذَا النُّوْرَیْنِ سیدنا اے دو نوروں کے مالک	رضی اللہ عنہ یا اَقْرَبُ سیدنا اے قرب مکمل کرنیوالے	رضی اللہ عنہ یا ھَادِیُ سیدنا اے ہدایت کرنیوالے
رضی اللہ عنہ یا حَیَاءُ سیدنا اے صاحب حیا	رضی اللہ عنہ یا مُرْشِدُ سیدنا اے رہنما	رضی اللہ عنہ یا کَامِلُ سیدنا اے صاحب کامل	رضی اللہ عنہ یا اِرْشَادُ سیدنا اے ارشاد کرنیوالے
رضی اللہ عنہ یا مَقْبُوْلُ سیدنا اے خدا کے مقبول	رضی اللہ عنہ یا وَاسِبُ سیدنا اے دین پر مضبوط رہنے والے	رضی اللہ عنہ یا جَامِعَ الْقُرْاٰنِ سیدنا اے جمع کرنیوالے قرآن کے	رضی اللہ عنہ یا وَاجِبُ سیدنا اے واجب الاطاعت
رضی اللہ عنہ یا لَطِیْفُ سیدنا اے پاکیزہ	رضی اللہ عنہ یا مُسْتَحِقُ سیدنا اے خلافت کے حقدار	رضی اللہ عنہ یا جَمَالُ سیدنا اے صاحب جمال	رضی اللہ عنہ یا تَالِیُ سیدنا اے تلاوت کرنیوالے
رضی اللہ عنہ یا مُشَادُ سیدنا اے زبردست	رضی اللہ عنہ یا وَارِثُ سیدنا اے دین کے وارث	رضی اللہ عنہ یا حُجَّةُ سیدنا اے خدا کی حجت	رضی اللہ عنہ یا حا[illegible] سیدنا اے نگہبان

یا جوادُ رضی اللہ عنہ سیدنا اے بڑے سخی	یا مُداوِمُ رضی اللہ عنہ سیدنا اے ہمیشہ عبادت کرنیوالے	یا کمالُ رضی اللہ عنہ سیدنا اے صاحبِ کمال	یا رضیُّ رضی اللہ عنہ سیدنا اے پسندیدہ
یا مُتدیّنُ رضی اللہ عنہ سیدنا اے صاحبِ دیانت	یا مُورِثُ رضی اللہ عنہ سیدنا اے صاحبِ وراثت	یا خُتنُ رضی اللہ عنہ سیدنا اے مخدوم	یا مُحرِصُ رضی اللہ عنہ سیدنا اے بہت نگہبانی کرنیوالے
یا سخیُّ رضی اللہ عنہ سیدنا اے سخاوت کرنیوالے	یا دوامُ رضی اللہ عنہ سیدنا اے ہمیشہ حق پر رہنے والے	یا جاریُ رضی اللہ عنہ سیدنا اے علم کو جاری رکھنے والے	یا عزیزُ رضی اللہ عنہ سیدنا اے غالب
یا مُخلّلُ رضی اللہ عنہ سیدنا اے حق کو رکھنے والے دوست	یا عارفُ رضی اللہ عنہ سیدنا اے حق کو پہنچنے والے	یا علیُّ رضی اللہ عنہ سیدنا اے بلند مقام والے	یا حاملُ رضی اللہ عنہ سیدنا اے حق کو اٹھانے والے
یا شجاعُ رضی اللہ عنہ سیدنا اے بہادر	یا عجیبُ رضی اللہ عنہ سیدنا اے عجوبۂ روزگار	یا مُواحِدُ رضی اللہ عنہ سیدنا اے خدا کو واحد ماننے والے	یا شاھدُ رضی اللہ عنہ سیدنا اے حق کی شہادت دینے والے

رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یَا سِرُّ	یَا مَعْرُوفُ	یَا مُتَعَالِی	یَا مُدَرِّسُ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
اے خدا کے راز	اے نیکی میں شہرت رکھنے والے	اے اونچے درجے والے	اے قرآن کا درس دینے والے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یَا غَنِیُّ	یَا مُجِیبُ	یَا عَالِمُ	یَا شَهِیدُ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
اے دولتمند	اے حق کے قبول کرنے والے	اے صاحب علم	اے راہ حق میں شہید ہونے والے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یَا مُحَرِّمُ	یَا عَاقِلُ	یَا مُتَوَلِّی	یَا خِلَافَة
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
اے منہیات کو حرام کرنے والے	اے دانا	اے صاحب ولایت	صاحب خلافت
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یَا فَصِیحُ	یَا وَالِی	یَا عَلَوِیُّ	یَا مَشْهَدُ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
اے خوش کلام	اے صاحب ولایت	اے بلند مرتبے والے	اے شہید کیے گئے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یَا مُتَکَلِّمُ	یَا بَالِغُ	یَا زَاهِدُ	یَا رَاسِخُ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
اے صاحب کلام	اے حق کو پہچاننے والے	اے صاحب زہد	اے راسخ العقیدہ والے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یَا مُتَکَبِّرُ	یَا هَاجُّ	یَا مُنْصِفُ	یَا مَلْجَاءُ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
اے جائے پناہ	اے جہاد کرنے والے	اے انصاف کرنے والے	اے جائے پناہ

رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یَا مَشْہُوْدُ	یَا ذَاکِرُ	یَا مُنْعِمُ	یَا مُنْتَھیٰ
سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا
اے شہادت دیے گئے	اے ذکر کرنیوالے	اے انعام دینوالے	اے حق کی انتہا کو پہنچنے والے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یَا دَاعٍ	یَا حَلِیْمُ	یَا رَاضٍ	یَا رَانُ
سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا
اے حق کی دعوت دینوالے	اے صاحب حلم	اے راضی رہنے والے	اے خدا کے فرمانبردار
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یَا عَابِدُ	یَا مُسْتَغْنِیُ	یَا مَقْصُوْدُ	یَا عَابِدُ
سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا
اے عبادت کرنیوالے	اے بے پرواہ	اے خدا کے مقصود	اے عبادت کرنیوالے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یَا مُبَشِّرُ	یَا مُوَادُّ	یَا دِیْنُ	یَا حَقّ
سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا
اے بشارت دینوالے	اے دوست رکھنے والے	اے کامل الدیانت	اے حق کو پہچاننے والے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یَا حَرِیْصُ	یَا شَاکِرُ	یَا طَبِیْبُ	یَا طَاهِرُ
سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا
اے سچائی کی حرص رکھنے والے	اے شکر گزار	اے روحانی طبیب	اے پاک

رضی اللہ عنہ

یَا سَاتِرُ

سیدنا

اے عیب پوش

رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط

رسول اللہ کے درود بھیجے اللہ تعالیٰ اور ان کے اوپر اولاد کے اور سلام بھیجے سلام بھیجنا بہت بہت۔

اسمائے مبارک حضرت علی کرم اللہ وجہہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یا عَلِیٌّ	شُجَاعٌ	مَکِّیٌّ	مُبَارِزٌ
سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا
اے بلند مرتبہ والے	بہادر	مکہ کے رہنے والے	کفار سے لڑنیوالے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
رَضِیٌّ	عَالِمٌ	وَفِیٌّ	عَامِلٌ
سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا
پسندیدہ خدا کے	بڑے علم والے	وفا کرنیوالے	نیک عمل کرنیوالے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
مُرْتَضٰی	وَلِیْدٌ	مُجْتَبٰی	مُؤْمِنٌ
سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا
برگزیدہ	پیدا کیے ہوئے	چنے ہوئے	خالص ایمان
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
مُخْبِرٌ	طَاہِرٌ	مُسْلِمٌ	مُطَہِّرٌ
سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا
خبر دینیوالے	پاک	اسلام کے پھیلانیوالے	پاک کرنے والے

رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
حارِبٌ	طَيِّبٌ	اَسَدٌ	مُطَيِّبٌ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
جہاد کرنیوالے	پاک	شیر خدا	پاک کرنے والے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
خَلِيفَةٌ	رَاكِعٌ	غَانِمٌ	مُمَجَّدٌ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
خلیفہ رسول	رکوع کرنیوالے	غنیمت کرنیوالے	بزرگ
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
بَاكِرٌ	جَاهِدٌ	شَفِيعٌ	مُجْتَهِدٌ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
صبح اُٹھ کر نماز گزارنے والے	جہاد کرنیوالے	شفاعت کرنیوالے	اجتہاد کرنیوالے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
اَمِيرٌ	سَاجِدٌ	حَكِيمٌ	سَرْمَدٌ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
سردار	سجدہ کرنیوالے	صاحب حکمت	ہمیشہ حق پر رہنے والے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
مُعَلِّمٌ	مُوَالِدٌ	مُشَفَّعٌ	عَافٍ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
حق کی تعلیم دینیوالے	صاحب اولاد	شفاعت قبول کیئے ہوئے	معاف کرنیوالے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
سَعِيدٌ	صَائِمٌ	جَمِيلٌ	مُتَكَبِّرٌ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
نیک	روزہ دار	صاحب جمال	بزرگ تر

رضی اللہ عنہ
حلیم
سیدنا
صاحبِ حلم

رضی اللہ عنہ
کریم
سیدنا
بزرگ

رضی اللہ عنہ
محرم
سیدنا
منہیات کو حرام کرنیوالے

رضی اللہ عنہ
مسعود
سیدنا
نیک کئے ہوئے

رضی اللہ عنہ
دائم
سیدنا
حق پر ہمیشہ قائم

رضی اللہ عنہ
کامل
سیدنا
صاحبِ کامل

رضی اللہ عنہ
قاری
سیدنا
قرآن کے قاری

رضی اللہ عنہ
منصور
سیدنا
فتح مند

رضی اللہ عنہ
ضابط
سیدنا
ضابطہ رکھنے والے

رضی اللہ عنہ
منعم
سیدنا
انعام دینے والے

رضی اللہ عنہ
خلیل
سیدنا
رسولِ پاک کے دوست

رضی اللہ عنہ
عابد
سیدنا
عبادت کرنیوالے

رضی اللہ عنہ
کمال
سیدنا
مجسمِ کمال

رضی اللہ عنہ
عزیز
سیدنا
غالب

رضی اللہ عنہ
سید
سیدنا
سردار

رضی اللہ عنہ
حاضر
سیدنا
وقت پر حاضر ہونیوالے

رضی اللہ عنہ
مکرم
سیدنا
بزرگ

رضی اللہ عنہ
ناصر
سیدنا
دین کے مددگار

رضی اللہ عنہ
زاہد
سیدنا
صاحبِ زہد

رضی اللہ عنہ
غازی
سیدنا
جہاد کرنیوالے

رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
نجیب	مصلّ	وافی	شریف
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
پاکیزہ اصل والے	نماز گزار	پورا کرنیوالے	صاحب شرافت
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
رؤف	ولیّ	محترم	نصیب
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
مہربان	خدا کے دوست	عزت دینوالے	جنت سے حصہ لینے والے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
صادق	صاحب	فاتح	حافظ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
سچے	صاحب	فتح کرنیوالے	دین کی حفاظت کرنیوالے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
تقیّ	ظاہر	کبیر	متصدق
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
پرہیزگار	دین کو ظاہر کرنیوالے	صاحب بزرگی	خیرات دینوالے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
آخ المصطفیٰ	وصیّ	جواد	متقی
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
رسول پاک کے بھائی	وصیت کئے ہوئے	بڑے سخی	صاحب تقویٰ

رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
مُخَلِّلٌ	مُکَرَّمٌ	رَحِیمٌ	دَاعٍ
سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا
حق کو دوست رکھنے والے	تعظیم دیئے ہوئے	رحم کرنیوالے	حق کی دعوت دینوالے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
زَکِیٌّ	قَائِمٌ	سَالِمٌ	مُسَبِّحٌ
سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا
پاکیزہ	حق پر قائم رہنے والے	سلامت رہنے والے	رسولؐ کی تصدیق
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
نَاصِحٌ	رَاجِعٌ	دَاعٍ	حَبِیبٌ
سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا
نصیحت کرنیوالے	حق کو پھیلانیوالے	حق کی نگہبانی کرنیوالے	رسولؐ پاک کا دوست

ابنِ عَمِّ رَسُولِ اللّٰہِ الْمُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥

چچازاد بھائی چنے ہوئے رسول اللہ کے درود بھیجے اللہ اوپر اُن کے اور سلام بھیجنا ساتھ رحمت اپنی کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالے یا مہربان

اسمائے پاک حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا
فَاطِمَۃٌ	وَلِیَّۃٌ	زُھْرَۃٌ	مَعْصُومَہ
سیدہ	سیدہ	سیدہ	سیدہ
حضرت فاطمہؓ	خدا کی دوست	روشن	صاحب عصمت

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
زُہرۃ
سیّدہ
نُورانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
نقیّۃ
سیّدہ
پرہیزگار

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
بتُول
سیّدہ
تارک الدنیا

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
نقیّۃ
سیّدہ
خالص النسب

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
سیّدۃ
سیّدہ
اُمت کی سردار

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
زکیّۃ
سیّدہ
پاکیزہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
مُہاجرۃ
سیّدہ
ہجرت کرنیوالی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
مستُورۃ
سیّدہ
صاحب پردہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
دانیۃ
سیّدہ
فرمانبردار

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
معرُوسۃ
سیّدہ
نگہبانی کی ہوئی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
زاہدۃ
سیّدہ
صاحب زہد

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
مُصلّیۃ
سیّدہ
نماز گذار

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
عابدۃ
سیّدہ
عبادت گزار

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
قائمۃ
سیّدہ
حق پر قائم رہنے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
مُخدّرۃ
سیّدہ
پردہ نشین

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
راکعۃ
سیّدہ
رکوع کرنیوالی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
ساجدۃ
سیّدہ
سجدہ کرنیوالی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
عالیۃ
سیّدہ
بلند مرتبہ والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
جلیلۃ
سیّدہ
صاحب بزرگی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
مُحلّۃ
سیّدہ
اچھے کاموں کے حلال

سیدہ مُکرمۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — عزت دی ہوئی

سیدہ مُشفِعۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ — مقبول شفاعت

سیدہ ناصِبۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — صاحبِ نصیب

سیدہ حجۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — خدا کی حجت

سیدہ شاہِدۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — شہادت دینے والی

سیدہ صفِیۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — صاف دل والی

سیدہ عِصمۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — صاحبِ عصمت

سیدہ مُکبّرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — بزرگ تر

سیدہ عالِمۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — صاحبِ علم

سیدہ مکِیّۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — مکہ کی رہنے والی

سیدہ قادِرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — صاحبِ قدرت

سیدہ وجِیہۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — خوبصورت

سیدہ طاہِرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — پاک

سیدہ رفِیعۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — بلند درجے والی

سیدہ مُشفِقۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — غریبوں پر شفقت

سیدہ مُجِدّۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — صاحبِ فخر

سیدہ فاتِحۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — فتح مند

سیدہ مدِینۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — مدینے کی رہنے والی

سیدہ صاحِبۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — نیک صحبت والی

سیدہ واحِدۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — یگانہ روزگار

رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا
صَائِمَۃٌ	زَکِیَّۃٌ	قَارِیَۃٌ	بَاسِطَۃٌ
سیّدہ	سیّدہ	سیّدہ	سیّدہ
روزہ دار	پاک	قرآن کی قاری	فراخدل
رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا
مَانِعَۃٌ	رَاضِیَۃٌ	سَائِمَۃٌ	سَلِیْمَۃٌ
سیّدہ	سیّدہ	سیّدہ	سیّدہ
باطل سے منع کرنیوالی	حق پر راضی ہونیوالی	نگہبان اُمتِ رسول	سلامت رہنے والی
رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا
مَانِعَۃٌ	جَارِیَۃٌ	مُحَرِّمَۃٌ	مُحِبَّۃٌ
سیّدہ	سیّدہ	سیّدہ	سیّدہ
پاک کرنے والی	حق کو جاری رکھنے والی	منہیات کو حرام کرنیوالی	حق کو دوست رکھنے والی
رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا
حَاضِرَۃٌ	رَضِیَّۃٌ	صَائِبَۃٌ	حَلِیْمَۃٌ
سیّدہ	سیّدہ	سیّدہ	سیّدہ
حاضر ہونیوالی	حق پر چلنے والی	پسندیدۂ خدا	صاحبِ حلم
رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا
صَالِحَۃٌ	وَسِیْلَۃٌ	عَامِلَۃٌ	نَاصِحَۃٌ
سیّدہ	سیّدہ	سیّدہ	سیّدہ
نیک بخت	خدا سے ملانیوالی	نیک عمل کرنیوالی	نصیحت کرنیوالی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
عَلِیَّۃٌ
سیّدہ
بلند قدر

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
نُورٌ
سیّدہ
سراپا نور

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
رَضِیَّۃٌ
سیّدہ
خدا کی رضا چاہنے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
خُدِیمَۃٌ
سیّدہ
خدمت کی ہوئی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
فَصِیحَۃٌ
سیّدہ
خوش بیان

رضی اللہ تعالےٰ عنہا
نَصِیبَۃٌ
سیّدہ
جنت کی سردار

رضی اللہ تعالےٰ عنہ
دَاعِیَۃٌ
سیّدہ
حق کی دعوت دینے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
رَاجِفَۃٌ
سیّدہ
خلق کی نگہبان

رضی اللہ تعالےٰ عنہا
عَرَبِیَّۃٌ
سیّدہ
عرب کی رہنے والی

رضی اللہ تعالےٰ عنہا
مَرْضِیَّۃٌ
سیّدہ
خدا کی رضا چاہنے والی

رضی اللہ تعالےٰ عنہا
حَکِیمَۃٌ
سیّدہ
صاحبِ حکمت

رضی اللہ تعالےٰ عنہا
صَبِیحَۃٌ
سیّدہ
روشن ضمیر

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
نَجِیبَۃٌ
سیّدہ
خالص الحسب و نسب

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
رَاغِبَۃٌ
سیّدہ
رغبت رکھنے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
نَبِیہَۃٌ
سیّدہ
خبر دینے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
قَاضِیَۃٌ
سیّدہ
دینی حکم جاری کرنیوالی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
جَلِیلَۃٌ
سیّدہ
بُزرگ

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
حَبِیبَۃٌ
سیّدہ
حق سے محبت رکھنے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
مُصْلِحَۃٌ
سیّدہ
اصلاح کرنیوالی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا
شَرِیفَۃٌ
سیّدہ
حسبِ شرافت

رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا
شَافِعَةٌ	مُخْبِرَةٌ	حِجَازِيَّةٌ	بَاطِنَةٌ
سیدہ	سیدہ	سیدہ	سیدہ
شفاعت کرنیوالی	خبر دینے والی	دین کے حکم جاری کرنیوالی	باطن کمال والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا
جَمِيلَةٌ	مُنْجِيَةٌ	كَرِيمَةٌ	شَفِيعَةٌ
سیدہ	سیدہ	سیدہ	سیدہ
صاحب جمال	نجات دلانیوالی	بزرگ	شفاعت قبول کی ہوئی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رضی اللہ تعالیٰ عنہا	
وَافِيَةٌ	تِهَامِيَّةٌ	رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا
سیدہ	سیدہ	
وفا کرنے والی	مدینہ کی رہنے والی	راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن پر

اسمائے مبارک حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا الْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى وَيَا ابْنَ الْمُرْتَضٰى

اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور اُوپر انکی اولاد کے جو سردار حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ پر برگزیدہ اور بیٹے علی المرتضیٰ پر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
يَا عَلَمَ الْهُدٰى	يَا عَلِمُ	يَا قَائِمُ	يَا مُقِيمُ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
اے ہدایت کے نشان	اے صاحب علم	اے حق پر قائم رہنے والے	اے حق پر مقیم رہنے والے

رضی اللہ عنہ یَا مَلِیْحُ سیدنا اے خوبرو	رضی اللہ عنہ یَا مُنِیْفُ سیدنا اے شہ زور	رضی اللہ عنہ یَا حَلِیْفُ سیدنا اے حق کی طرف پھرنے والے	رضی اللہ عنہ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ سیدنا اے ابو محمد
رضی اللہ عنہ یَا اَکْمَلُ سیدنا اے صفت لکھے ہوئے	رضی اللہ عنہ یَا اَجْمَلُ سیدنا اے بہت خوبصورت	رضی اللہ عنہ یَا عَافِی سیدنا اے معاف کرنے والے	رضی اللہ عنہ اَلْوَرٰی سیدنا مخلوق کی
رضی اللہ عنہ یَا مُعَلِّمُ سیدنا اے حق کی تعلیم دینے والے	رضی اللہ عنہ یَا بَرَکَۃَ اللّٰہِ سیدنا اے برکت اللہ کی	رضی اللہ عنہ اَلْمُصْطَفٰی سیدنا مصطفٰی کی	رضی اللہ عنہ یَا ذَا الْقَلْبِ السَّلِیْمِ سیدنا اے سلیم العقل
رضی اللہ عنہ یَا بَاقِیَ الْاَئِمَّۃِ سیدنا اے اماموں کے بقیہ	رضی اللہ عنہ یَا خَیْرَ الْبُشْرٰی سیدنا اے اچھے چہرے والے	رضی اللہ عنہ یَا خَلِیْفَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ سیدنا اے خلیفہ رسول اللہ کے	
رضی اللہ عنہ یَا صَاحِبَ اللِّوَاءِ سیدنا جس کی شان ہے	رضی اللہ عنہ یَا نُوْرَ الْعَیْنِ الْمُرْتَضٰی سیدنا اے نور آنکھوں علی المرتضٰی کے		رضی اللہ عنہ بَدْرُ الدِّیْنِ سیدنا دین کے چاند

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یَا اَھْلَ الْھُدٰی
سیدنا
اے صاحب ہدایت

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یَا مُخْبِرُ
سیدنا
اے خبر دینے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یَا ابْنَ الْمُرْتَضٰی
سیدنا
اے بیٹے علی رضہ کے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یَا سَاجِدُ
سیدنا
اے سجدہ کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یَا صَاحِبَ الْخَیْرِ
سیدنا
اے صاحب بھلائی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یَا مُظْھِرُ
سیدنا
اے ظاہر کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یَا ابْنَ اَسَدِ اللّٰہِ
سیدنا
اے بیٹے شیر خدا کے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اَلْمُصْطَفٰی
سیدنا
رسولؐ پاک کے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یَا رَائِمَ الْاُمَّۃِ
سیدنا
اے اُمت کے محافظ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یَا مَطْلُوْبُ
سیدنا
اے طلب کئے ہوئے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سَلَامُ اللّٰہِ
سیدنا
سلام اللہ کا

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یَا مُکَرَّمَ الْھُدٰی
سیدنا
اے ہدایت کے مکرم

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یَا رَاکِعُ
سیدنا
اے رکوع کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یَا ذَا الْبَرَکَۃِ
سیدنا
اے صاحب بھلائی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یَا اَسْرَارَ اللّٰہِ
سیدنا
اے اسرار اللہ کے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یَا اِمَامُ ابْنُ اِمَامٍ
سیدنا
امام فرزند امام

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اَلْحَیْدَرُ الْکَرَّارُ
سیدنا
حیدر کرّار کے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یَا قُدْوَۃَ الْوَرٰی
سیدنا
اے چُنے ہوئے مخلوق کے

سیدنا یا مُفِیدُ رضی اللہ عنہ
اے فائدے دینے والے

سیدنا یا نَذِیرُ رضی اللہ عنہ
اے ڈرانیوالے دوزخ سے

سیدنا یا طَالِبُ رضی اللہ عنہ
اے طالبِ حق

سیدنا یا رَفِیقُ رضی اللہ عنہ
اے دشمنوں کے دوست

سیدنا یا عَالِمُ الْوَسِیعُ رضی اللہ عنہ
اے وسیع عالم والے

سیدنا یا خَاشِعُ رضی اللہ عنہ
اے خدا سے ڈرنیوالے

سیدنا یا صَاحِبُ رضی اللہ عنہ
اے صاحب

سیدنا یا نَاصِرَ الدِّینِ رضی اللہ عنہ
اے مددگارِ دین

سیدنا یا سَعِیدُ رضی اللہ عنہ
اے نیک بخت

سیدنا یا سَیِّدَ اکبرِ رضی اللہ عنہ
سردار نیکیوں کے

سیدنا یا مُرتضیٰ رضی اللہ عنہ
اے برگزیدہ

سیدنا یا مُنذِرُ رضی اللہ عنہ
اے عذاب سے ڈرانیوالے

سیدنا یا اَمِینُ رضی اللہ عنہ
اے امانتی

سیدنا یا جَلِیلُ رضی اللہ عنہ
اے بزرگوار

سیدنا یا ذَالْحَسَبِ رضی اللہ عنہ
اے اچھی صفتوں والے

سیدنا یا مقبولَ اللہ رضی اللہ عنہ
اے مقبول اللہ کے

سیدنا یا اُمُروۃِ رضی اللہ عنہ
اے صاحبِ مروت

سیدنا یا مُجمعُ رضی اللہ عنہ
اے مجمع الکمالات

سیدنا یا شَہِیدُ رضی اللہ عنہ
اے شہادت دینے والے

سیدنا یا فخرُ الاَطیابِ رضی اللہ عنہ
اے فخر شریف لوگ

رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یا قاضی	یا بشیر	یا امیر	یا خلیل
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
حق کی قضا کرنیوالے	اے خوشخبری دینے والے	اے سردار	اے دوست

رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یا ملیح	یا احسن	یا کریم	الطرفین
سیدنا	سیدنا	سیدنا	
خوبرو	اے بہتر	اے دونوں طرف سے شریعت رکھنے والے	

رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یا ذا الشفقۃ	یا والی	یا مبشر
سیدنا	سیدنا	سیدنا
اے شفقت والے	اے حاکم	اے اچھی بشارت دینے والے

رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یا مکرم	یا معین الغنی	یا ذا الجود	یا تقی
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
اے عزت کیے ہوئے	اے کمزوروں کی مدد کرنیوالے	اے صاحب سخاوت	اے پرہیزگار

رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
یا سراج	یا کفی	یا راکب
سیدنا	سیدنا	سیدنا
اے چراغ	اے سب سے اچھے	اے دوش مبارک

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یا صابرُ
سیدنا
اے صبر کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یا شفیعُ
سیدنا
اے شفاعت کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یا مُبصِرُ
سیدنا
دین حق کے سردار

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یا نجیبُ
سیدنا
اے پاک نسب والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یا عالی
سیدنا
اے بلند قدر والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اُلبلیغُ
سیدنا
بڑی سخاوت والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یا عالِمَ فرائض
سیدنا
اے فرائض کے جاننے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اَلاُمّۃِ
سیدنا
امت کے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یا مُلجاءِی
سیدنا
اے میری جائے پناہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یا مُونِسُ الغربا
سیدنا
اے غریبوں کا ساتھ دینے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مَنکَبِیَ المصطفیٰ
سیدنا
سواری والے مصطفیٰ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یا اَنجارُ
سیدنا
اے صاحب

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یا مُشفِعُ
سیدنا
اے مقبول شفاعت

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یا مُفضِلُ
سیدنا
اے صاحب فضل

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یا حبیبُ
سیدنا
اے محبوب خدا

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یا سِبطَ النبیِّ
سیدنا
اے اولاد نبی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یا رحیمُ
سیدنا
اے رحم کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یا عالِمَ الفرائضِ
سیدنا
اے فرائض کے جاننے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یا امامُ الثقلین
سیدنا
اے امام دوجہاں کے

يا ماوى الانام سيدنا رضي الله تعالى عنه — اے جائے پناہ مخلوق کے
يا ولي سيدنا رضي الله تعالى عنه — اے دوست
يا صبيح الوجه سيدنا رضي الله تعالى عنه — اے خوبصورت
يا راحم المؤمنين سيدنا رضي الله تعالى عنه — اے رحم کرنیوالے مومنوں کے

يا برهان سيدنا رضي الله تعالى عنه — اے صاحبِ دلیل
يا وفي العهد سيدنا رضي الله تعالى عنه — اے پورا کرنے عہد کے
يا شمس الهدى سيدنا رضي الله تعالى عنه — اے سورج ہدایت کے
يا بركة الله سيدنا رضي الله تعالى عنه — اے برکت اللہ کی

يا سرور الصاحبين سيدنا رضي الله تعالى عنه — اے دوستوں کے دل کی خوشی
يا ارباب الوفا سيدنا رضي الله تعالى عنه — لوگوں کیلئے صاحبِ وفا
يا ولي الله سيدنا رضي الله تعالى عنه — اے خدا کے دوست

يا امين الملة سيدنا رضي الله تعالى عنه — اے ملت کے امانتی
يا قمر التقى سيدنا رضي الله تعالى عنه — اے چاند پرہیزگاری کے
يا رءوف سيدنا رضي الله تعالى عنه — اے مہربان
يا لطيف سيدنا رضي الله تعالى عنه — اے پاکیزہ

يا رحيم القلب سيدنا رضي الله تعالى عنه — اے نرم دل والے
يا مقيم الاسلام سيدنا رضي الله تعالى عنه — اے سنت پر قائم رہنے والے
يا ذا العزة سيدنا رضي الله تعالى عنه — اے صاحبِ عزت
يا سما العز والشرف سيدنا رضي الله تعالى عنه — اے عزت اور شرف کے آسمان

سیدنا یا صالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سیدنا یا مطہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سیدنا یا قائم اللیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سیدنا یا ابا السادات رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اے نیک خو	اے پاک	اے مکمل شب بیدار	اے باپ سیدوں کے
سیدنا یا نعمۃ اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سیدنا یا رحمۃ اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سیدنا یا مکارم الاخلاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سیدنا یا درّ النبوۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اے نعمت اللہ کی	اے رحمت اللہ کی	اے اچھے اخلاق والے	اے نبوت کے حربہ

سیدنا یا مصلح المسلمین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سیدنا یا قاعد علی مسند المصطفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اے اصلاح کرنیوالے مسلمانوں کے	اے بیٹھنے والے محمد مصطفیٰ کے منبر پر
سیدنا یا دافع الشرک رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سیدنا یا مانع الفسق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اے دفع کرنیوالے شرک کے	اے منع کرنے والے فسق کے

سیدنا یا سفینۃ النجاۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سیدنا یا شبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سیدنا یا ذالکرامۃ البلیغۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اے نجات کی کشتی	اے شبّر	اے صاحب بزرگی بڑی کے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یَا مَاحِیَ الْکُفْرِ وَالْجُوْرِ
سیدنا
اے مٹانے والے کفر اور ظلم کے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یَا دَرَّ دَبُسْتَانِ الْوِلَایَتِہٖ
سیدنا
اے ولایت کے باغ کے پھول کے

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اسمائے مبارک حضرۃ امام حسین علیہ السلام الشہید کربلا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ سَیِّدِنَا حُسَیْنٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ
اے اللہ رحمت بھیج اوپر سردار ہمارے محمد اور اوپر اولاد اُن کی کے سردار امام حسین علیہ السلام پر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ سَیِّدٌ سیدنا سردار	رضی اللہ تعالیٰ عنہ سَعِیْدٌ سیدنا نیک بخت	رضی اللہ تعالیٰ عنہ شَہِیْدٌ سیدنا شہادت پانیوالے	رضی اللہ تعالیٰ عنہ مَسْعُوْدٌ سیدنا سعادت مند
رضی اللہ تعالیٰ عنہ مَشْہُوْرٌ سیدنا شہادت سے نامزد	رضی اللہ تعالیٰ عنہ مَحْمُوْدٌ سیدنا منت کیے ہوئے	رضی اللہ تعالیٰ عنہ مَوْدُوْدٌ سیدنا مسلمانوں کے دوست	رضی اللہ تعالیٰ عنہ حَامِدٌ سیدنا حمد کرنے والے
رضی اللہ تعالیٰ عنہ مُحَامِدٌ سیدنا بہت تعریف کرنیوالے	رضی اللہ تعالیٰ عنہ بَشِیْرٌ سیدنا بشارت دینے والا	رضی اللہ تعالیٰ عنہ شَبِیْرٌ سیدنا صابر	رضی اللہ تعالیٰ عنہ مُبَشِّرٌ سیدنا جنت کی بشارت دینے والے

سیدنا نذیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ڈرانے والے

سیدنا متقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
پرہیزگار

سیدنا عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نگاہ رکھنے والے

سیدنا معصوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
گناہوں سے پاک

سیدنا معتصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حق سے پنجہ مارنیوالے

سیدنا مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ
برکت والے

سیدنا منور رضی اللہ تعالیٰ عنہ
روشن

سیدنا قائم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حق پر قائم رہنے والے

سیدنا معروف رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بھلائی کا حکم دینے والے

سیدنا ماموم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
پیشوا

سیدنا مربع رضی اللہ تعالیٰ عنہ
دین کو نگاہ رکھنے والے

سیدنا غاز رضی اللہ تعالیٰ عنہ
غازی

سیدنا صالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نیک بخت

سیدنا صابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
صبر کرنے والے

سیدنا شاکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
شکر کرنے والے

سیدنا طیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
پاک

سیدنا امین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
امانت دار

سیدنا امیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سردار

سیدنا فصیح رضی اللہ تعالیٰ عنہ
خوش بیان

سیدنا رغید رضی اللہ تعالیٰ عنہ
راہنما

رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مکیؓ	مدنیؓ	قریشیؓ	رحیمؓ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
مکہ کے رہنے والے	مدینہ کے رہنے والے	قریشی	رحم کرنے والے
رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کریمؓ	عابدؓ	زاہدؓ	جاہدؓ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
بزرگ	عبادت گذار	صاحب زہد	جہاد کرنیوالے
رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
محبوبؓ	مقبولؓ	قتیلؓ	مظلومؓ
سیدنا محبوب	سیدنا	سیدنا	سیدنا
خدا کے پیارے	خدا کے مقبول	شہید	ظلم کئے ہوئے۔
رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
غریبؓ	صابرؓ	راغبؓ	راشدؓ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
مسافر	صبر کرنیوالے	حق سے رغبت کرنیوالے	راہبر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
عالمؓ	معلمؓ	ناطقؓ	عاملؓ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
صاحب علم	تعلیم دینے والے	نصیحت کرنیوالے	عمل کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ سَالِمٌ سیدنا سلامت رہنے والے	رضی اللہ تعالیٰ عنہ سَلِیمٌ سیدنا سلیم العقل	رضی اللہ تعالیٰ عنہ حَلِیمٌ سیدنا صاحب حلم	رضی اللہ تعالیٰ عنہ عَجِیبٌ سیدنا عجوبہ روزگار
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نَجِیبٌ سیدنا شریف النسب	رضی اللہ تعالیٰ عنہ نَقِیبٌ سیدنا دین کے نگہبان	رضی اللہ تعالیٰ عنہ ذَاکِرٌ سیدنا ذکر کرنیوالے	رضی اللہ تعالیٰ عنہ سَابِحٌ سیدنا تسبیح کرنیوالے
رضی اللہ تعالیٰ عنہ قَانِتٌ سیدنا عاجزی کرنیوالے	رضی اللہ تعالیٰ عنہ خَالِصٌ سیدنا خالص	رضی اللہ تعالیٰ عنہ مُخْلِصٌ سیدنا مخلص	رضی اللہ تعالیٰ عنہ شُجَاعٌ سیدنا بہادر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ صَفْدَرٌ سیدنا شیر	رضی اللہ تعالیٰ عنہ مُنِیبٌ سیدنا حق کیطرف رجوع کرنیوالے	رضی اللہ تعالیٰ عنہ عَزِیزٌ سیدنا غالب	رضی اللہ تعالیٰ عنہ سَخِیٌّ سیدنا سخاوت کرنیوالے
رضی اللہ تعالیٰ عنہ رَفِیعٌ سیدنا بلند قدر	رضی اللہ تعالیٰ عنہ مَلِیحٌ سیدنا خوبرو	رضی اللہ تعالیٰ عنہ زَکِیٌّ سیدنا پاک	رضی اللہ تعالیٰ عنہ بَاکٍ سیدنا رونے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ فاضلؓ سیدنا صاحب فضل کے	رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکللؓ سیدنا حق پر جھکنے والے	رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیلؓ سیدنا مومنوں کے دوست	رضی اللہ تعالیٰ عنہ وفیؓ سیدنا وفا کرنیوالے
رضی اللہ تعالیٰ عنہ رؤفؓ سیدنا مہربان	رضی اللہ تعالیٰ عنہ عطوفؓ سیدنا شفقت کرنیوالے	رضی اللہ تعالیٰ عنہ دلیلؓ سیدنا راہنما	رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہابؓ سیدنا ستارہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ ثاقبؓ سیدنا روشن	رضی اللہ تعالیٰ عنہ راکبؓ سیدنا سواروں میں مبارک	رضی اللہ تعالیٰ عنہ راحمؓ سیدنا رحم کرنے والے	رضی اللہ تعالیٰ عنہ حسیبؓ سیدنا صاحب حسب
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سراجؓ سیدنا چراغ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ وھاجؓ سیدنا روشن	رضی اللہ تعالیٰ عنہ حبیبؓ سیدنا محبوب خدا	رضی اللہ تعالیٰ عنہ ولیؓ سیدنا صاحب ولایت
رضی اللہ تعالیٰ عنہ جلیؓ سیدنا روشن کرنیوالے	رضی اللہ تعالیٰ عنہ شرافیؓ سیدنا شریف	رضی اللہ تعالیٰ عنہ جمیلؓ سیدنا صاحب جمال	رضی اللہ تعالیٰ عنہ قاتلؓ سیدنا قتل کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بَاذِلٌ	وَاصِلٌ	مُنِیْرٌ	مُفِیْدٌ
سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا
خرچ کرنیوالے	خدا سے ملنے والے	روشن کرنیوالے	فائدہ دینے والے
رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
عَاشِقٌ	صَادِقٌ	بُرْهَانٌ	مُتَیَقِّنٌ
سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا
عاشقِ خدا	سچے	دلیل	یقین کرنیوالے
رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مُضَرِّعٌ	حَافِظٌ	رَائِحٌ	شَفِیْعٌ
سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا
عاجزی کرنیوالے	دین کے نگہبان	خوشبودار	شفاعت کرنیوالے
رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کِرَامٌ	قَانِعٌ	جَامِعٌ	سَیِّدُنَا
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
بزرگ	قناعت کرنیوالے	مجمع الاخلاق	سردار ہمارے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ — رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اَبِیْ عَبْدُ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ اَخِیْ سَیِّدِنَا الْحَسَنِ الْمُجْتَبٰی

سیّدنا — سیّدنا

ابو عبداللہ حضرت امام حسینؓ کے بھائی سردار ہمارے حضرت امام حسن کے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا بِحَقِّهٖ وَبِحَقِّ اَخِيْهِ وَ اَبِيْهِ وَاُمِّهٖ وَجَدِّهٖ۔

اے اللہ بخش دے ہمیں اس کی برکت سے اور برکت اس کے بھائی کے اور اس کے باپ کے اور اس کی

اَللّٰهُمَّ ارْضَ عَنْهُ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا بِحَقِّهٖ وَحَصِّلْ مُرَادَنَا بِحُبِّهٖ

ماں کے اور اسکی جد مبارک کے۔ والے اللہ ان سے راضی ہو اور ہماری حاجتوں کو پورا کر اور برکت انکی سے حاصل کر ہماری مراد بسبب انکے

اٰمِيْنَ ط يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

محبت کے آمین۔ اے رب جہانوں کے اور خدا کی رحمت ہو اُن کے اُوپر تمام مخلوق سے بہتر حضرت محمد رسول اللہ پاک پر اور

اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

ان کی اولاد اور صحابہؓ پر۔

اسمائے مبارک حضرۃ ابو محمد سید عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

حَضْرَتُ غَوْثُ الثَّقَلَيْنِ سُلْطَانُ الْاَوْلِيَاءِ مُحْيِ الدِّيْنِ اَبُوْ مُحَمَّدٍ شَيْخ

حضرت غوث الثقلین بادشاہ ولیوں کے دین کے زندہ کرنیوالے ابو محمد شیخ

عَبْدُ الْقَادِرِ۔ عبد القادر۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اَلْحَسَنِیُّ	وَالْحُسَيْنِیُّ	اَلْجِيْلَانِیُّ	قُدِّسَ سِرُّهٗ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
حسنی	اور حسینی	گیلان کے رہنے والے	پاک کرے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سِرُّہُ الْعَزِیْزُ	اَزْ تَصْنِیْفُ گِیْسُوْ دَرَازْ	وَھُوَ
سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا
اللہ تعالیٰ انکے سر پاک	اور تصنیف کیا گیسو دراز مصنف	اور وہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
قُطْبُ	اَلَّذِیْ	لَاقُطْبُ	اِلَّاھُوَ
سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا
ایسا قطب ہے	کہ کوئی	قطب نہیں	جیسا کہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کَمَا سَیِّدُ مُحْیُ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ

سیّدنا سردار محمد محی الدین عبد القادر گیلانی ۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سَیِّدُ	مُؤَیِّدُ	کَرِیْمُ	عَظِیْمُ
سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا
سردار حق کے	تائید کرنیوالے	بزرگ	بڑے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
شَرِیْفُ	اِمَامُ	ھُمَامُ	سَالِکُ
سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا	سیّدنا
شرافت والے	پیشوا	بڑے	نیک بخت

رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ظَرِیْفُ	نَاسِکُ	مُؤْمِنُ	مُنْعِمُ
سیّدنا ۔ عبادت کرنیوالے	سیّدنا نصیحت کرنیوالے	سیّدنا امن و امان والے	سیّدنا انعام کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مُکرّمٌ
سیدنا
عزت کئے ہوئے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
طیّبٌ
سیدنا
پاک

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مُطیّبٌ
سیدنا
پاک کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
جوادٌ
سیدنا
بڑے سخی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مُنقادٌ
سیدنا
خدا کے فرمانبردار

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
قائمٌ
سیدنا
حق پر قائم رہنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
صائمٌ
سیدنا
روزہ دار

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
عابدٌ
سیدنا
عبادت گذار

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
زاہدٌ
سیدنا
صاحب زہد

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ساجدٌ
سیدنا
سجدہ کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
واجدٌ
سیدنا
خدا سے ملنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ماجدٌ
سیدنا
بزرگ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
جلیلٌ
سیدنا
صاحب جلال

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
تقیٌّ
سیدنا
پرہیزگار

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نقیٌّ
سیدنا
کھرے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کاملٌ
سیدنا
صاحب کمال

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
خلیلٌ
سیدنا
خدا کے دوست

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
باذلٌ
سیدنا
خرچ کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
زکیٌّ
سیدنا
پاک

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
صفیٌّ
سیدنا
چنے ہوئے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
جمیلؓ	**دلیلؓ**	**ناصرؓ**	**مناصرؓ**
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
صاحبِ جمال	راہنما	دین کی مدد کرنیوالے	بہت مدد کرنیوالے
رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سعیدؓ	**رشیدؓ**	**سخیؓ**	**وفیؓ**
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
نیک	راہبر	سخاوت کرنیوالے	صاحبِ وفا
رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بارؓ		**نقیبؓ**	**نجیبؓ**
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
نیک	دین حق کے پاسباں	نگہبان	شریف النسب
رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
خاشعؓ	**خاضعؓ**	**صاحبؓ**	**ثاقبؓ**
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
خدا سے ڈرنیوالے	عاجزی کرنیوالے	پاک محبت والے	روشن ضمیر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مؤقتؓ	**خلیفہؓ**	**وارثؓ**	**حارثؓ**
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
وقت کے مجدد	نائبِ رسولؐ کے	جنت کے وارث	حفاظت کرنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مادحؒ
سیدنا
مدح کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
واضحؒ
سیدنا
واضح کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فائقؒ
سیدنا
فوقیت رکھنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
رائقؒ
سیدنا
حق کے نگہبان

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
راسخؒ
سیدنا
صاحب رسوخ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
شامخؒ
سیدنا
نصیحت کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ولیؒ
سیدنا
صاحب ولائیت

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
خفیؒ
سیدنا
پوشیدہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حاضرؒ
سیدنا
حاضر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ظاہرؒ
سیدنا
ظاہر رہنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
باطنؒ
سیدنا
باطن

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
صائنؒ
سیدنا
نگہبان

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بسیبؒ
سیدنا
روشن ضمیر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مُقربؒ
سیدنا
مقرب

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مُطیعؒ
سیدنا
طاعت کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مُنیعؒ
سیدنا
مضبوط رہنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
جاهدؒ
سیدنا
جہاد کرنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
راشدؒ
سیدنا
راہنمائی کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
رائدؒ
سیدنا
راہنما

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
قائدؒ
سیدنا
پیشوا

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نصیر
سیدنا
مدد دینے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مُنیر
سیدنا
روشن کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سراج
سیدنا
چراغ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
تاج
سیدنا
تاج

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فاتح
سیدنا
فتح کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
راجع
سیدنا
مضبوط

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مہدی
سیدنا
ہدایت کیے ہوئے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
صفی
سیدنا
چنے ہوئے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
صادق
سیدنا
سچے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حاذق
سیدنا
حکیم

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سُلطان
سیدنا
بادشاہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بُرہان
سیدنا
دلیل

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حسنی
سیدنا
حسنیؓ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حُسینی
سیدنا
حُسینیؓ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
عالم
سیدنا
صاحبِ علم

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حاکم
سیدنا
حکم کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
عادل
سیدنا
عدل کرنیوالے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
قائل
سیدنا
حق کو پانے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مِصباح
سیدنا
چراغ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مِفتاح
سیدنا
کلید حق

رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
شاکرٌ	ذاکرٌ	ملاذٌ	معاذٌ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
شکرگزار	ذکر کرنیوالے	جائے پناہ	جائے پناہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
رافعٌ	صالحٌ	ناصحٌ	یا اَبا محمدٍ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
بلند مقام	نیک بخت	دین کے مددگار	ابو محمد

عَبْدُ الْقَادِرِ الْحَسَنِیِّ وَالْحُسَیْنِیِّ الْجِیْلَانِیِّ

سیدنا عبد القادر حسنی اور حسینی گیلان کے رہنے والے!

اُمْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ عِنْدَ اللّٰہِ بِرَحْمَتِکَ

میری مدد کرو بیچ روائی حاجت میں نزدیک اللہ کے اپنی رحمت سے اے

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

رحم کرنیوالے مہربان



سُورۂ یٰسٓ فضائل و خواص

جناب پیغمبر خُدا صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم نے فرمایا جو شخص صرف خُدا کے راضی کرنے کے لیے سُورۂ یٰسٓ پڑھے گا اور وُہ طالبِ عقبیٰ ہو گا۔ خدا تعالےٰ اس کے تمام گناہ مُعاف کر دے گا اور فرمایا لوگو! اس سُورۃ کو ان لوگوں کے سامنے پڑھا کرو۔ جس کی موت آنے لگی ہو۔ (ابو داؤد۔ نسائی۔ ابن جان) یعنی خدا اِس کی برکت سے جان کنی کی تکلیف کو مرنے والے پر آسان کرتا ہے۔ چنانچہ اکثر مُسلمان ایسا کرتے ہیں۔

رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہر چیز کا دِل ہوتا ہے۔ قرآن مجید کا دل سُورہ یٰسٓ ہے۔ جو شخص اس کو ایک دفعہ پڑھتا ہے۔ اس کو پُورا قرآن دس دفعہ پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ (ترمذی۔ دارمی) یعنی جس طرح انسان کے جسم کے اندر دل اشرف الاعضا ہے۔ اِسی طرح یہ سُورۃ تمام قرآن میں مطالب کے اعتبار سے اشرف ہے۔ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ جو شخص خُدا کی خوشنودی کے لیے ایک دفعہ بھی تمام عمر میں سُورہ یٰسٓ پڑھ لے گا خدا تعالیٰ اس کو بخشدے گا

۷۸۶

۴۴۴	۴۵۲	۴۵۱	۴۴۶	۴۴۹
۴۴۲	۴۴۸	۴۴۴	۴۲۵	۴۴۷
۴۴۰	۴۳۰	۴۴۱	۴۳۱	۴۳۷
۴۴۲	۴۳۵	۴۴۸	۴۳۳	۴۲۶
۴۵۳	۴۵۵	۴۴۹	۴۲۱	۴۲۸

جو ایک دفعہ روزانہ پڑھے گا اِس کو شہیدوں کے ساتھ اُٹھایا جائے گا۔ جو صبح کو روزانہ پڑھا کرے گا۔ اُس کی دن بھر حاجتیں روا ہو جائیں گی۔ اور غنی ہو جائے گا

سورة یٰسٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ
حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا
جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ
مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ
مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾
وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ

مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اِذْ

اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا

اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ

وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ

تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى

قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ ۙ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ

اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾ ۙ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ

فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً

اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ

شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾
اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ
قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ
مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ
مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً
عَلَى الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ
الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا
جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ
اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا
فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا
مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ
اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا

مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَمِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَمِمَّا لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيۡلُ ۖۚ نَسۡلَخُ مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۷﴾
وَالشَّمۡسُ تَجۡرِىۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ
الۡعَلِيۡمِ ﴿۳۸﴾ وَالۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالۡعُرۡجُوۡنِ
الۡقَدِيۡمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمۡسُ يَنۡۢبَغِىۡ لَهَاۤ اَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ
وَلَا الَّيۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِىۡ فَلَكٍ يَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّيَّتَهُمۡ فِى الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿۴۱﴾
وَخَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ مَا يَرۡكَبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ
فَلَا صَرِيۡخَ لَهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡقَذُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا
وَمَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا بَيۡنَ
اَيۡدِيۡكُمۡ وَمَا خَلۡفَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا
تَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ مِّنۡ اٰيٰتِ رَبِّهِمۡ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهَا
مُعۡرِضِيۡنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اَنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ
قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنُطۡعِمُ مَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ

اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ
مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى
رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سکتہ
هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ
فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ ج هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ
مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ ج لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ ج صلے
سَلٰمٌ ۟ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ
اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اَنْ

لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّ اَنِ
اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ
جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ
اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى
اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ
نَشَاۗءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ
لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ
هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ
حَيًّا وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا
خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾
وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ

فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ط اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ط ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ لا وَهُمْ
لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ م اِنَّا نَعْلَمُ مَا
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ
مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا
وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ط قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾
قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ
عَلِيْمُ نِ لا ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ
نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ
مِثْلَهُمْ ط بَلٰى ق وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗ
اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ
الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن

ہر چیز کی کوئی نہ کوئی زینت ہوتی ہے۔ قرآن پاک کی زینت سُورۃ الرحمٰن ہے۔ آنکھ کے درد، طحال کے مریض پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے مرض سے افاقہ ہوتا ہے۔ روزانہ تلاوت کرنے والے کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح منور ہو گا۔ اس کا نقش لکھ کر پانی سے دھو کر دیواروں پر چھڑکنے سے مُوذی جانور بھاگ جائیں گے۔

۳۰۳۰۳	۳۰۳۰۶	۳۰۳۰۹	۳۰۲۹۶
۳۰۳۰۸	۳۰۲۹۷	۳۰۳۰۲	۳۰۳۰۷
۳۰۲۹۸	۳۰۳۱۱	۳۰۳۰۴	۳۰۳۰۱
۳۰۳۰۵	۳۰۳۰۰	۳۰۲۹۹	۳۰۳۱۰

سُورۃ اَلرَّحْمٰن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ
عَلَّمَہُ الْبَیَانَ ○ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ ○ وَالسَّمَآءَ رَفَعَھَا
وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ ۙ اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ ○
وَاَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا
الْمِیْزَانَ ○ وَالْاَرْضَ وَضَعَھَا لِلْاَنَامِ ۙ
فِیْھَا فَاکِھَۃٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَکْمَامِ ۖ وَ
الْحَبُّ ذُوالْعَصْفِ وَالرَّیْحَانُ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ
صَلْصَالٍ کَالْفَخَّارِ ۙ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ
مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۚ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۙ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ
لَّا يَبْغِيٰنِ ۚ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا
اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ وَلَهُ
الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۚ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۝ع كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۚۖ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ
ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ
شَاْنٍ ۚ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ
الثَّقَلٰنِ ۚ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ۝ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۝
وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْبِهٖ
اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُعْرَفُ
الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۚ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا
الْمُجْرِمُوْنَ ○ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ○ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ○
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ○ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ○ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ○
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا
مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ط وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ○ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ
قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۞ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۞
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۚ
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ مُدْهَآمَّتٰنِ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ۚ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۚ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِى الْخِيَامِ ۚ
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
وَلَا جَآنٌّ ۞ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ مُتَّكِـِٕيْنَ
عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ ۞ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ
ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۞ ع

سُورَۃ وَاقعہ

سُورۃ واقعہ کو سُورۃ الغنا بھی کہا گیا ہے۔ رات کو سونے سے قبل اس کی تلاوت کرنے والا شخص انشاء اللہ العزیز کبھی فاقہ کا شکار نہ ہو گا، روزانہ پڑھنے والا غنی ہو جاتا ہے۔ اِس کے نقش کو لکھ کر باندھنے سے ولادت میں آسانی ہو جاتی ہے۔ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا فرمان ہے کہ سُورۃ واقعہ کو خود بھی پڑھو اور اپنی اولاد کو بھی یاد کراؤ۔

۲۵۷۴۱	۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۷	۲۵۷۳۳
۲۵۷۴۶	۲۵۷۳۴	۲۵۷۴۰	۲۵۷۴۵
۲۵۷۳۵	۲۵۷۴۹	۲۵۷۴۲	۲۵۷۳۹
۲۵۷۴۳	۲۵۷۳۸	۲۵۷۳۶	۲۵۷۴۸

سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ ۙ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا
كَاذِبَۃٌ ۘ خَافِضَۃٌ رَّافِعَۃٌ ۙ اِذَا رُجَّتِ
الْاَرْضُ رَجًّا ۙ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْبَثًّا ۙ وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا
ثَلٰثَۃً ۗ فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ ۵ۙ مَآ اَصْحٰبُ
الْمَیْمَنَۃِ ۗ وَ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَۃِ ۵ۙ مَآ اَصْحٰبُ
الْمَشْئَمَۃِ ۗ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۙ اُولٰٓئِكَ
الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝ ثُلَّۃٌ مِّنَ
الْاَوَّلِیْنَ ۙ وَ قَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ۗ عَلٰی
سُرُرٍ مَّوْضُوْنَۃٍ ۙ مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ۝
یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ بِاَكْوَابٍ

وَّ اَبَارِيْقَ ۙ۵ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ لَّا
يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝ۙ وَفَاكِهَةٍ
مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝ۙ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ؕ
وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۝ۙ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝ۚ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا
لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِيْمًا ۝ۙ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝
وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ۵ مَا اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝ؕ
فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝ۙ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝ۙ وَّ ظِلٍّ
مَّمْدُوْدٍ ۝ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝ۙ وَّ فَاكِهَةٍ
كَثِيْرَةٍ ۝ۙ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ۝ۙ
وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۝ۙ
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۝ۙ عُرُبًا اَتْرَابًا ۝ۙ لِّاَصْحٰبِ
الْيَمِيْنِ ۝ؕع ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ۙ وَ ثُلَّةٌ
مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝ؕ وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۵

مَآ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ؕ۝ فِیۡ سَمُوۡمٍ وَّحَمِیۡمٍ ۙ۝
وَّظِلٍّ مِّنۡ یَّحۡمُوۡمٍ ۙ۝ لَّا بَارِدٍ وَّلَا کَرِیۡمٍ ۝
اِنَّهُمۡ کَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ مُتۡرَفِیۡنَ ۚۖ۝ وَکَانُوۡا
یُصِرُّوۡنَ عَلَی الۡحِنۡثِ الۡعَظِیۡمِ ۚ۝ وَکَانُوۡا
یَقُوۡلُوۡنَ ۬ۙ اَئِذَا مِتۡنَا وَکُنَّا تُرَابًا وَّ
عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ۙ۝ اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ۝
قُلۡ اِنَّ الۡاَوَّلِیۡنَ وَالۡاٰخِرِیۡنَ ۝ لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ ۬ۙ
اِلٰی مِیۡقَاتِ یَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ۝ ثُمَّ اِنَّکُمۡ اَیُّهَا
الضَّآلُّوۡنَ الۡمُکَذِّبُوۡنَ ۙ۝ لَاٰکِلُوۡنَ مِنۡ
شَجَرٍ مِّنۡ زَقُّوۡمٍ ۙ۝ فَمَالِـُٔوۡنَ مِنۡهَا الۡبُطُوۡنَ ۚ۝
فَشٰرِبُوۡنَ عَلَیۡهِ مِنَ الۡحَمِیۡمِ ۚ۝ فَشٰرِبُوۡنَ
شُرۡبَ الۡهِیۡمِ ؕ۝ هٰذَا نُزُلُهُمۡ یَوۡمَ الدِّیۡنِ ؕ۝
نَحۡنُ خَلَقۡنٰکُمۡ فَلَوۡلَا تُصَدِّقُوۡنَ ۝ اَفَرَءَیۡتُمۡ
مَّا تُمۡنُوۡنَ ؕ۝ ءَاَنۡتُمۡ تَخۡلُقُوۡنَهٗۤ اَمۡ نَحۡنُ

الْخٰلِقُوْنَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ
اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ
اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝ بَلْ نَحْنُ
مَحْرُوْمُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ۝
ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ
النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ
اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ
مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝ ع
فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ

تَعۡلَمُوۡنَ عَظِيۡمٌ ۙ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرۡاٰنٌ كَرِيۡمٌ ۙ﴿۷۷﴾ فِىۡ كِتٰبٍ

مَّكۡنُوۡنٍ ۙ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ ؕ﴿۷۹﴾ تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ

رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَنۡتُمۡ مُّدۡهِنُوۡنَ ۙ﴿۸۱﴾

وَتَجۡعَلُوۡنَ رِزۡقَكُمۡ اَنَّكُمۡ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوۡلَاۤ اِذَا

بَلَغَتِ الۡحُلۡقُوۡمَ ۙ﴿۸۳﴾ وَاَنۡتُمۡ حِيۡنَئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۸۴﴾ وَ

نَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡكُمۡ وَلٰكِنۡ لَّا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوۡلَاۤ

اِنۡ كُنۡتُمۡ غَيۡرَ مَدِيۡنِيۡنَ ﴿۸۶﴾ تَرۡجِعُوۡنَهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ

صٰدِقِيۡنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ۙ﴿۸۸﴾

فَرَوۡحٌ وَّرَيۡحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيۡمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّاۤ

اِنۡ كَانَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ۙ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ

لَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ﴿۹۱﴾ وَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ

الۡمُكَذِّبِيۡنَ الضَّآلِّيۡنَ ۙ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ ۙ﴿۹۳﴾

وَّتَصۡلِيَةُ جَحِيۡمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الۡيَقِيۡنِ ۚ﴿۹۵﴾

فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿۹۶﴾ ع

سُورۃ جُمعہ

اگر میاں بیوی میں نااتفاقی رہتی ہو تو دونوں میں کوئی اوّل و آخر دُرود ابراہیمی گیارہ مرتبہ جمعہ کے روز فجر کی نماز کے بعد تین بار پڑھ کر دُعا مانگے اور ایسے سات جُمعہ کرے۔ ایسا کرنے سے نفاق دُور ہو کر محبّت بڑھے گی۔ نیز جو شخص اچھی طرح کلام نہ کر سکتا ہو اِس کے وِرد سے زبان دُرست ہو جائے گی۔

سُوْرَةُ الجُمُعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ الْمَلِكِ
الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى
الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ
لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ لا وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا
بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَثَلُ الَّذِيْنَ
حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ
اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ

مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ
مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ع يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ
فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ط ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ
فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِذَا
رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ
قَآئِمًا ط قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ
التِّجَارَةِ ط وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ع

سُورۃ مُلک

سرورِ کائنات نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم روزانہ رات کو سوتے وقت سُورۃ ملک کی تلاوت فرمایا کرتے تھے جو شخص عشاء کی نماز کے بعد سوتے وقت اس سُورۃ کی روزانہ تلاوت کرے گا۔ انشاء اللہ العزیز قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔ مغفرت نصیب ہو گی۔ سکرات سے امن پائے گا۔ مقروض قرض سے نجات پائے گا۔ رویتِ ہلال کے وقت تلاوت کرنے والا سارا مہینہ آرام سے بسر کرے گا۔ آشوبِ چشم کے لیے روزانہ تین بار متواتر پڑھ کر دم کرنا بھی مفید ہے۔ اس کا نقش ہر مطلب برآری کے لیے مفید ہے۔

۳۳۲۰۱	۳۳۰۹۴	۳۳۱۹۹
۳۳۱۹۶	۳۳۱۹۸	۳۳۲۰۰
۳۳۱۹۷	۳۳۲۰۲	۳۳۱۹۵

سُوْرَۃُ الْمُلْكِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرُ ۨ الَّذِىْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِىْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِيْرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ اِذَآ
اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّ هِيَ
تَفُوْرُ ۝ۙ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ
اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
نَذِيْرٌ ۝ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ۬
فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝ وَقَالُوْا لَوْ
كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ
السَّعِيْرِ ۝ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا
لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝
وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ
خَلَقَ ؕ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ع هُوَ الَّذِيْ

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ
مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝
ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ
الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ
فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ
فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ
يَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ
بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ
جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ
الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ
يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ
عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ۝ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ

اَهۡدٰۤی اَمَّنۡ یَّمۡشِیۡ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۝
قُلۡ هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَکُمۡ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ
وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَۃَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ۝
قُلۡ هُوَ الَّذِیۡ ذَرَاَکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ وَ اِلَیۡهِ
تُحۡشَرُوۡنَ ۝ وَیَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ
کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ۝ قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ
اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ۝ فَلَمَّا رَاَوۡهُ زُلۡفَةً سِیۡٓـَٔتۡ
وُجُوۡهُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَقِیۡلَ هٰذَا الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ
بِهٖ تَدَّعُوۡنَ ۝ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ اَهۡلَکَنِیَ اللّٰهُ
وَمَنۡ مَّعِیَ اَوۡ رَحِمَنَا ۙ فَمَنۡ یُّجِیۡرُ الۡکٰفِرِیۡنَ
مِنۡ عَذَابٍ اَلِیۡمٍ ۝ قُلۡ هُوَ الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ
وَعَلَیۡهِ تَوَکَّلۡنَا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ۝
قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ مَآؤُکُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ
یَّاۡتِیۡکُمۡ بِمَآءٍ مَّعِیۡنٍ ۝ ع

سورۃ مُزّمّل

سورۃ مزمل کا روزانہ ورد کرنے والا شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی زیارت سے شرف یاب ہو۔ زبان بندی اور تیغ بندی کے لیے نہایت ہی مجرب ہے اگر پڑھ کر حاکم کے سامنے جائے تو حاکم مہربان ہو۔ کشائش رزق کے لیے

۲۲۸۲۵	۲۲۸۱۸	۲۲۸۲۳
۲۲۸۲۰	۲۲۸۲۲	۲۲۸۲۴
۲۲۸۲۱	۲۲۸۲۶	۲۲۸۱۹

ہر روز سات مرتبہ پڑھے۔ سورۃ مزّمل پڑھنے والے پر عذاب نہیں ہوتا اس پر دوزخ حرام ہے۔

سُورۃ مُزَّمِّل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا الۡمُزَّمِّلُ ۙ‏ قُمِ الَّيۡلَ اِلَّا قَلِيۡلًا ۙ‏
نِّصۡفَهٗۤ اَوِ انْقُصۡ مِنۡهُ قَلِيۡلًا ۙ‏ اَوۡ
زِدۡ عَلَيۡهِ وَرَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِيۡلًا ؕ‏
اِنَّا سَنُلۡقِىۡ عَلَيۡكَ قَوۡلًا ثَقِيۡلًا‏
اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيۡلِ هِىَ اَشَدُّ وَطۡاً وَّ
اَقۡوَمُ قِيۡلًا ؕ‏ اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبۡحًا
طَوِيۡلًا ؕ‏ وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلۡ
اِلَيۡهِ تَبۡتِيۡلًا ؕ‏ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِيۡلًا‏
وَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَاهۡجُرۡهُمۡ
هَجۡرًا جَمِيۡلًا‏ وَذَرۡنِىۡ وَالۡمُكَذِّبِيۡنَ

اُولِی النَّعۡمَةِ وَ مَهِّلۡهُمۡ قَلِيۡلًا ○ اِنَّ
لَدَيۡنَاۤ اَنۡكَالًا وَّ جَحِيۡمًا ○ وَّ طَعَامًا
ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيۡمًا ○ يَوۡمَ تَرۡجُفُ
الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ وَكَانَتِ الۡجِبَالُ
كَثِيۡبًا مَّهِيۡلًا ○ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ
رَسُوۡلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ
اِلٰى فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ○ فَعَصٰى فِرۡعَوۡنُ
الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا وَّبِيۡلًا ○
فَكَيۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ كَفَرۡتُمۡ يَوۡمًا
يَّجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ شِيۡبَا ○ السَّمَآءُ
مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعۡدُهٗ مَفۡعُوۡلًا ○
اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ
اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ○ اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ
اَنَّكَ تَقُوۡمُ اَدۡنٰى مِنۡ ثُلُثَىِ الَّيۡلِ وَ

نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ
مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ
اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا
مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ
مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى
الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ
اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۫ۖ
فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا
حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ
خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ
اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ (الاحزاب: ۵۶)

"بے شک اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی ان پر دُرود اور خوب سلام بھیجو۔"

دُرود شریف اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خصوصی تکریم ہے جو سعادت کسی اور کے حصّہ میں نہیں آئی۔ حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود پاک کے وِردِ مقدس کو ہی فقط یہ اعلیٰ ترین اعزاز حاصل ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ جلّ شانہٗ نے خود اپنی ذاتِ خاص کے لیے اختیار فرما کر اپنے ملائکہ مقربین اور تمام مؤمنین کو بھی اختیار کرنے کا حکم صادر فرمایا۔ علاوہ ازیں کوئی بھی ایسا عمل نہیں جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہو کہ یہ کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو اور نہ ہی یہ اعزاز کسی اور نبی کی قوم کو ملا کہ وُہ اپنے نبی پر دُرود بھیجیں۔ ایک اور نکتہ قابلِ غور یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے صرف مؤمنین کو ہی یہ حکم صادر فرمایا کہ وُہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود اور سلام بھیجیں مطلب صاف واضح ہے کہ جو میرے اور کُل جہانوں کے آقا و مولیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر دُرود و سلام نہ بھیجے وُہ مومن کہلانے کا مستحق ہی نہیں کیونکہ یہ حکم صرف مؤمنین کے لیے ہی خاص ہے۔ لہٰذا حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ذکرِ مُبارک یعنی آنحضُور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود اور سلام بھیجنا ہی ایمان کی کسوٹی ہے۔ جس کو آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم سے جتنی محبّت اور اُلفت ہوگی اُس کا ایمان اتنا ہی محکم و پختہ ہوگا اور وُہ اسی قدر ہی دُرود و سلام پیش کرتا رہے گا۔

حکمِ درُود شریف

تقاضائے محبت ہے یہی کہ محبُوب کی ہر دم تعریف کی جائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے محبُوب ہیں۔ سیّد الانبیاء ہیں حبیبِ کبریا ہیں تاجدارِ عرب و عجم ہیں۔ شفیع المذنبین ہیں۔ رحمۃ للعالمین ہیں، سراجٌ منیر ہیں، ساقیٔ کوثر ہیں۔ اللہ تعالیٰ محب ہے یعنی حضُور صلی اللہ علیہ وسلّم سے محبت رکھنے والا ہے۔ اِس لیے اللہ تعالیٰ نے جب اپنے محبُوب کے نوُر کی تخلیق کر لی تو پھر اپنے محبوبؐ کی تعریف میں مصروف ہوگیا۔ یعنی اللہ تعالیٰ اپنے محبوبؐ پر درُود بھیجنے لگا اور جب اللہ اپنے محبُوبؐ کی محبت میں منتہیٰ پر پہنچا تو پھر اللہ نے اپنی مخلوق یعنی ملائکہ اور انسانوں کو بھی حکم دے دیا کہ تم بھی میرے محبُوبؐ کی تعریف کرو جس طرح مَیں کر رہا ہوں۔ اِس حکم کے تحت انسانوں کے لیے حضُور پر درُود پڑھنا ضروری ٹھہرا۔ اِس کے علاوہ حضُور صلی اللہ علیہ وسلّم کی ذاتِ اقدس تمام بنی نوع انسان اور مخلوق کے لیے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام ہے چونکہ اللہ تعالےٰ نے آپ کی بدولت نسلِ انسانی کو ہدایت کا راستہ دیا جس میں انسان کی فلاح ہے۔ انسان کو جو عظمت اور عزت ملی ہے وہ حضُور صلی اللہ علیہ وسلّم کی وساطت ہی ملی ہے۔ اِس لیے نسلِ انسانی کی عظمت کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ان کے درمیان ایک ایسی عظیم ہستی کو ظاہر کیا جو اپنی ذات اور صفات کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی .. رین تخلیق اور اشرف الانبیاء و سیّد المرسلین ہیں۔ بیکسوں کا سہارا ہیں اِس لیے ہر سچے مومن اور مُسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ حضُور صلی اللہ علیہ وسلّم کے اس احسان کا زیادہ سے زیادہ شکریہ ادا کرے اور ایسے طریقے سے کرے جو اللہ تعالےٰ

کے ہاں مقبول اور پسندیدہ ہے اس لیے شکریہ ادا کرنے اور اللہ کو راضی کرنے کا بہترین طریقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کا تحفہ بھیجنا ہے۔ اس لحاظ سے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا ضروری ہے۔

درود شریف ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے جو انسان کو آسانی سے عظمت اور اور رفعت عطا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر نبی اور پیغمبر کو اپنی کسی نہ کسی خصوصی شان اور عظمت سے نوازا ہے۔ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو یہ عظمت اور عزت عطا فرمائی کہ فرشتوں کو اُن کے سامنے جھکا دیا۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنی دوستی سے نوازا اور اُن کی جائے سکونت کو حج کا مرکز بنا دیا۔ پھر ان کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبیح کے خطاب سے نوازا۔ حضرت ادریس علیہ السلام کے بارے اللہ نے فرمایا ہے کہ وہ میرا سچا نبی تھا جس کا میں نے درجہ بلند کیا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام کو اصحاب بصیرت میں شمار کیا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کو بے مثل حسن سے نوازا حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی باکمال معجزات سے تائید کی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہم کلامی کا شرف بخشا گویا کہ ہر نبی کو اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک خاص نعمت سے سرفراز کیا۔ مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے اعلیٰ یہ اعزاز دیا کہ ان کے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیا اور ان کے نام کو اپنے نام کے ساتھ شامل کیا ان پر خود درود پاک پڑھنا اپنا شعار بنا لیا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۗ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

بے شک اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے اپنے نبی مکرم پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور اچھی طرح سلام بھیجو۔ (پارہ ۲۲ الاحزاب ۵۶)

یہ آیہ کریمہ مدینہ منورہ میں شعبان ۲ھ میں نازل ہوئی اور اس آیت پاک میں

اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو حکم دیا کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجو جس طرح کہ میں اور میرے فرشتے ان پر درود و سلام بھیجتے ہیں یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والے تین (١) اللہ تعالیٰ (٢) فرشتے اور (٣) اہلِ ایمان ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کا درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپؐ کی تعریف کرتا ہے آپ کا نام بلند کرتا ہے آپؐ پر اپنی رحمتوں کی بارش فرماتا ہے اور آپؐ کے درجات میں اضافہ کرتا ہے۔ فرشتوں کی طرف سے آپؐ پر صلوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ فرشتے آپؐ کے حق میں اللہ سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ آپؐ کو اعلیٰ سے اعلیٰ مراتب عطا فرمائے۔ آپؐ کے دین کو دُنیا میں غلبہ عطا فرمائے۔ آپؐ کی شریعت مطہرہ کو فروغ بخشے۔ یعنی فرشتے ہر لحاظ سے آپؐ کی تعریف و توصیف بیان کرتے رہتے ہیں اہلِ ایمان کی طرف سے صلوٰۃ کا مطلب بھی اللہ کی بارگاہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان بلند و بالا کرنے کی التجا ہے۔ یعنی اہلِ ایمان پر یہ واضح کیا گیا کہ جب میں اپنے محبوبؐ پر برکات کا نزول کرتا ہوں اور میرے فرشتے ان کی شان میں تعریف کرتے ہیں تو ایمان والو تم بھی میرے محبوبؐ کی تعریف کرو۔

لفظ صلوٰۃ کے تین معنی ہیں پہلا یہ کہ محبت کی بنا پر رحمت کرنا یا مہربان رہنا دوسرا تعریف و توصیف کرنا تیسرا دُعا کرنا لہٰذا جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی طرف صلوٰۃ کے معنوں میں استعمال کیا جائے گا تو اس سے پہلا اور دوسرا مطلب مراد لیے جائیں گے۔ لیکن جب صلوٰۃ کا لفظ فرشتوں اور انسانوں کی طرف سے بولا جائے گا تو اس میں اللہ کے حضور دُعا کرنا لیا جائے گا۔

سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا کا مطلب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں سلام پیش کرنا ہے۔ اگرچہ مندرجہ بالا آیت میں ہمیں صلوٰۃ و سلام کا حکم دیا گیا ہے لیکن ہم اعترافِ عجز کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں کہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ یعنی اے اللہ

تُو ہی اپنے محبُوبؐ کی شان اور قدر و منزلت کو صحیح طرح جانتا ہے اِس لیے تو ہی ہماری طرف سے اپنے محبُوب پر صلوٰۃ بھیج جو ان کی شایاں شانِ ہو۔

اِس آیت کریمہ سے یہ حکم اخذ ہُوا کہ حضورُ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا نام سُن کر یا کہہ کر دُرود شریف پڑھنا واجب ہے۔ ایسے نماز کے آخری قعدہ میں دُرود شریف کا پڑھنا واجب ہے۔ اِس کے ترک کرنے سے نماز نہ ہو گی۔ اگر کسی مجلس میں حضورُ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا نامِ نامی بار بار آئے تو ایک مرتبہ دُرود پڑھنے سے فریضہ ادا ہو جائے گا لیکن ہر بار نام لینے یا سننے پر دُرود شریف پڑھنا مستحب ہے جس طرح زبان سے ذکرِ مبارک وقت صلوٰۃ وسلام واجب ایسے ہی قلم سے لکھنے کے وقت بھی صلوٰۃ وسلام کا قلم سے لکھنا ضروری ہے۔

— طالبِ دیدار، شفاعت رحمۃ للعالمین صلّی اللہ علیہ وسلّم

الحاج ملک رضا محمّد اعوان	الحاج ملک عبد الرشید اعوان
ملک غلام محمّد نذیر اعوان	ملک سکندر عزیز اعوان
الحاج ملک عبد العزیز اعوان	ملک احمد رضا اعوان
ملک عبد الحمید اعوان	ملک محمّد رضا اعوان

الحاج ملک محمّد اشرف اعوان (بابا اچھا سائیں)

آدابِ دُرود شریف

ہزار بار بشویم دہن بہ مُشک و گلاب
ہنوز نامِ تو گفتن کمال بے ادبی است

عظیم المرتبت ہستی کا نام لینے کے لیے آداب کو ملحوظِ خاطر رکھنا ضروری ہے اس لیے دُرود شریف پڑھتے ہُوئے ظاہری اور باطنی آداب کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ تقاضائے محبت یہی ہے کہ ادب سے بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں دُرود شریف پیش کیا جائے۔ لہٰذا دُرود شریف پڑھتے ہُوئے مندرجہ ذیل آداب کو پیشِ نظر رکھنا چاہیئے۔

۱۔ دُرود پاک پُورے ذوق و شوق اور لگن سے پڑھنا چاہیئے۔ دل و دماغ کو پُوری طرح حاضر رکھنا ضروری ہے اور دل سے ہر طرح کے خیالات نکال کر اپنی پُوری توجہ دُرود شریف پر رکھنی چاہیئے۔ اور اپنے ذہن میں یُوں خیال کریں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضری ہے۔ اس لیے ان کی عظمت اور رفعت کا نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے قائم کریں۔

۲۔ دُرود پاک پڑھتے وقت اپنے چہرے کا رُخ اس طرف کرنا چاہیئے جس طرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ اقدس ہے پھر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کی صُورت دُرود پڑھنا شروع کرے اور کوشش کرے کہ جتنا عرصہ دُرود پاک پڑھا جائے مراقب رہے۔

۳۔ دُرود پاک پڑھتے ہُوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور کرنا چاہیئے۔ اگر خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو گئی ہے تو وہ صُورت دل نشین کر کے اس پر اپنا تصور جمانا چاہیئے۔ اگر زیارت نہ ہُوئی ہو تو زیارت کا طلب گار رہنا

چاہیئے، جب درُود پاک پڑھتے پڑھتے تعداد کی کثرت ہو جائے گی تو پھر درُود پاک پڑھنے والے کی رُوح کا مجلس محمدیؐ صلی اللہ علیہ وسلم میں آنا جانا ہو جائے گا وُہ رُوح کی آنکھ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں گم ہو جائے گا۔ اور جُوں جُوں ان کی محبّت میں زیادہ محو ہو گا۔ اسی نسبت سے اس کی رُوح پر انوراتِ الٰہیہ کا نزول ہو گا اور دن بدن اس پر رحمتِ خداوندی بڑھتی جائے گی۔ حتیٰ کہ ایک ایسا وقت آجائے گا کہ وُہ اپنے گرد نُور کا بحرِ بیکراں محسوس کرے گا۔ اور اس بحرِ بیکراں میں درُود پڑھنے والے کی رُوح غوطہ زن ہو کر رُوحانیت سے مالا مال ہو جائے گی۔

۴۔ درُود شریف کو حکمِ الٰہی کی اتباع تصوّر کرنا چاہیئے اور درُود شریف پڑھنے کا مقصد رضائے الٰہی رکھنا چاہیئے۔ بلکہ یہ نیّت پیشِ نظر رہنی چاہیئے کہ درُود شریف پڑھنا اللہ کا حکم ہے۔ اِس لیے اِس حکم کی اتباع کر رہا ہُوں اگر اس نیّت کے علاوہ کوئی اور نیّت ذہن میں رکھے گا تو درُود شریف کا اجر کم ہو جائے گا۔

۵۔ درُود پاک پڑھنے والے کا جسم اور لباس پاک صاف ہونا چاہیئے۔ کیوں کہ ہر عبادت کے لیے پاکیزگی اور طہارت ضروری ہے۔ اِس لیے درُود پاک کے لیے بھی پاکیزہ ہونا ضروری ہے۔ لٰہذا درُود شریف باوضو پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔ مسواک سے اپنے مُنہ کو صاف رکھنا چاہیئے۔ خوشبُو لگانا بھی بہت بہتر ہے۔ پھر ذہن کو بھی ہر طرح کے خیالات سے پاک کر کے درُود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۶۔ درُود شریف جس مقام پر پڑھا جائے اس کا پاک صاف ہونا بھی ضروری ہے۔ اِس لیے ناپاک اور گندی جگہ پر درُود شریف نہیں پڑھنا چاہیئے۔ لٰہذا ایسی جگہ جہاں پر غلاظت کا احتمال ہو یا کوئی حکمی یا حقیقی غلاظت لگی ہو تو وہاں پر

درُود شریف نہیں پڑھنا چاہیئے۔ نہ ہی ایسی جگہ جہاں پر حقہ نوشی ہوتی ہو درُود شریف نہیں پڑھنا چاہیئے۔ ایسی جگہ جہاں افیون بھنگ چرس اور شراب وغیرہ کا نشہ کیا جاتا ہو وہاں بھی درُود شریف نہیں پڑھنا چاہیئے ایسے ہی وہ جگہ جہاں عیش وعشرت کی محفل گرم ہو ناچ گانا اور لہو ولعب کی مجلس ہو یا جھوٹ بولا جا رہا ہو، غیبت یا جھوٹے لطیفے بازی ہو رہی ہو یا تمسخر ہوتا ہو یا غیر شرعی گفتگو ہوتی ہو یا ایسی باتیں ہوتی ہوں جن سے نفرت آتی ہو ان مقامات پر درُود شریف نہیں پڑھنا چاہیئے۔

۷۔ درُود شریف پڑھتے ہوئے شہرت اور ریاکاری سے بچنا چاہیئے۔ دُنیاوی جاہ و جلال حاصل کرنے کی نیّت نہیں چاہیئے۔ اگر کسی کے مدعو کرنے پر محفلِ درُود میں شرکت کرے تو دعوت دینے والے یا کسی اور پر احسان نہیں رکھنا چاہیئے۔ بلکہ درُود شریف کے پڑھنے میں رضائے الٰہی کا مقصد ہی پیشِ نظر رکھنا چاہیئے۔

۸۔ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا نام سُنے یا لکھے تو اُس پر درُود ضرور پڑھے۔ یعنی صلّی اللہ علیہ وسلّم ضرور پڑھے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم دیا ہے۔ اس لیے صلّی اللہ علیہ وسلّم کہنا یا لکھنا ضروری ہے۔ حضرت ابوعباس رضی اللہ عنہ مشہور محدّث تھے۔ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے نامِ نامی کو لکھتے وقت صرف صلّی اللہ لکھا کرتے تھے یعنی وسلّم کا لفظ ترک کر دیا کرتے تھے۔ ایک رات نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا تم چالیس نیکیوں کو کیوں ضائع کر لیتے ہو مجھ پر وسلّم کے چار حروف کو نظرانداز کر کے اِن نیکیوں سے کیوں محروم رہتے ہو۔ کیونکہ ایک ایک حرف کے بدلے میں دس نیکیاں ملتی ہیں تو اس روز سے حضرت ابوعباس رضی اللہ عنہ نے درُود شریف کے پُورے الفاظ لکھنے شروع کر دیئے۔

٩۔ درود پاک دونوں طرح یعنی بلند آواز یا پست آواز سے پڑھ سکتا ہے اگر اونچی پڑھے تو بھی معتدل آواز سے پڑھنا چاہیئے۔ درود شریف پڑھتے وقت آواز کو دلکش انداز میں نکالنا چاہیئے۔ درود پست آواز سے پڑھنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے دلجمعی پیدا ہوتی ہے۔ اور روحانی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

١٠۔ درود شریف میں جہاں اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور وہاں سیدنا کا لفظ نہ لکھا ہو وہاں سیدنا کا لفظ ادباً اور عقیدتاً خود پڑھ لینا چاہیئے۔ کیونکہ سیدنا کا لفظ ادب و تعظیم کا ہے اِس لیے آپؐ کے ذاتی نام کے ساتھ اس لفظ کا اضافہ کرنا بہتر ہے۔

١١۔ درود پاک اگرچہ ہر مسلمان کو کثرت سے پڑھنا چاہیئے اگر اس کے پڑھنے میں شیخِ کامل کی اجازت سے تائید حاصل کر لی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ شیخ کامل کی اجازت سے اِس کی دُعا شامل حال ہو جاتی ہے۔ جو زیادہ رُوحانی فوائد کا باعث بنتی ہے اگر کسی نے بیعت نہ کی ہو تو اُسے درود شریف پڑھنے سے گریز نہیں کرنا چاہیئے۔

١٢۔ حضرت ابوالمواہب شاذلی قدس سرہ فرماتے ہیں ایک دن مَیں نے درود پاک جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تاکہ میرا ورد جو کہ ایک ہزار بار روزانہ کا تھا جلدی پورا ہو جائے تو شاہِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" اے شاذلی تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے پھر فرمایا یوں پڑھ" اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ" آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ پڑھ! ہاں اگر وقت تھوڑا ہو تو پھر جلدی جلدی پڑھنے میں بھی حرج نہیں ہے نیز فرمایا کہ یہ جو مَیں نے تجھے کہا ہے کہ جلدی جلدی نہ پڑھو! یہ افضلیت کے طور پر ہے ورنہ جیسے بھی درود پاک پڑھو وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب تُو درود پاک پڑھنا شروع کرے تو اوّل اور آخر درود تام پڑھ لیا کرے۔

فضائلِ درُود شریف

درُود پاک ایک انمول نعمت ہے جس کی فضیلت بے پناہ ہے حضُور صلیّ اللہ علیہ وسلّم کے ارشاداتِ عالیہ حسب ذیل ہیں جن میں درُود پاک کے اَن گنت فضائل بیان کیے گئے ہیں :

حدیث ۱۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضُور صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ جس نے مجھ پر ایک بار درُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ مُعاف کر دیتا ہے اور اس کے درجات بلند کر دیتا ہے۔ (نسائی شریف)

حدیث ۲۔ حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضُور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے روز وُہ شخص میرے سب سے قریب ہوگا جس نے مجھ پر اکثر درُود پاک پڑھا ہوگا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۳۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ دُرود بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔ (مُسلم شریف)

حدیث ۴۔ حضرت عبداللہ بن مسعُود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مَیں نے ایک مرتبہ نماز پڑھی حالانکہ رسُول اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلّم بھی موجود تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما تھے جب نماز پڑھنے کے بعد بیٹھا تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی پھر حضُور صلیّ اللہ علیہ وسلّم پر درُود بھیجا پھر اپنے لیے دُعا کی نبی اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے یہ دیکھ کر فرمایا جو مانگو گے

دیا جائے گا' مانگ دیا جائے گا (ترمذی شریف)

حدیث ۵۔ حضرت فضالہ بن عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے تو ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی پھر اس نے دُعا مانگنا شروع کی یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یہ سُن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تُو نے جلدی کی ہے لہٰذا جب تُو نماز پڑھے تو اس کے بعد پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنار بیان کیا کر پھر مجھ پر دُرود پڑھا کر پھر دُعا مانگا کر پھر ایک اور نمازی آیا اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنار کی اور پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود پاک پڑھا تو اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تُو جو دُعا مانگے گا وُہ قبول ہوگی۔ (مشکوٰۃ شریف)

حدیث ۶۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار دُرود پاک پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستّر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

حدیث ۷۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دن بھر میں مجھ پر ہزار بار دُرود پاک پڑھا وُہ مرے گا نہیں جب تک کہ وہ جنّت میں اپنی آرام گاہ نہ دیکھ لے گا۔

حدیث ۸۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مَیں دربارِ نبوت میں حاضر تھا اور مَیں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَیں آپ پر کثرت سے دُرود پڑھنا چاہتا ہوں تو مَیں کتنا دُرود پڑھوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جتنا چاہے پڑھ لیا کر مَیں نے عرض کی اپنی فرصت کا چوتھا حصّہ پڑھ لیا کروں تو فرمایا کہ جتنا چاہے پڑھ لیا کر اور اس سے زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ مَیں نے عرض کی کہ اگر زیادہ میں بہتری ہے تو مَیں وظائف کا نصف

وقت درُود پاک میں لگا دیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تُو اس سے بھی زیادہ کرے
تو تیرے لیے بہتر ہے۔ عرض کی سرکار وظائف کے وقت میں سے دو تہائی میں درُود
پاک پڑھ لیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تُو اس میں زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر
ہے تو عرض کی حضورؐ میں پھر سارے وقت میں درُود پاک ہی پڑھ لیا کروں تو سرکار دوعالم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تُو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے۔
اور تمہارے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۹۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن
حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے پاس اس انداز میں تشریف لائے کہ آپؐ کا
چہرہ بہت ہشاش بشاش تھا۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کہنا ہے کہ میں نے
آپؐ سے سبب دریافت کیا تو آپؐ نے فرمایا کہ میں کیوں نہ خوش ہوں کہ ابھی ابھی
میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے تھے انہوں نے کہا کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ
اے محبوب کیا آپؐ اس بات پر راضی ہیں کہ آپ کا کوئی اُمتی آپؐ پر ایک بار
درُود پاک پڑھے تو میں اور میرے فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں اور میں اس
کے دس گناہ مٹا دوں اور اس لیے دس نیکیاں لکھ دوں۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۰۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درُود پاک پڑھو کیونکہ مجھ پر درُود پاک پڑھنا
تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی پاکیزگی ہے اور جو مجھ پر ایک بار
بھی درُود پاک پڑھے گا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر درُود پاک پڑھنے والے کو پُل صراط پر عظیم نور عطا
ہوگا اور جس کو پُل پر نور عطا ہوگا وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔

حدیث ۱۲۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو مجھ پر ایک بار درُود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے بدلے میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے۔ اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

حدیث ۱۳۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم صحابہ کرام میں سے چار پانچ افراد دن رات رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہتے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جُدا نہیں ہوتے تھے تاکہ آپ کی خدمت کی جائے۔ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر سے نکلے تو مَیں بھی ان کے پیچھے ہو لیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں تشریف لے گئے وہاں آپ نے نماز پڑھی اور سر سجدے میں رکھا اور سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میرے دل میں خیال پیدا ہُوا کہ کہیں آپ کی رُوح مبارک پرواز کر گئی ہے۔ لیکن آپ نے سر مُبارک اُٹھایا اور مُجھے بُلا کر فرمایا تجھے کیا ہُوا مَیں نے عرض کی یارسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے سجدہ اتنا لمبا کیا کہ مَیں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوح کو قبض کر لیا ہے۔ اب مَیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی نہ دیکھ سکوں گا۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر انعام کیا تو مَیں نے سجدہ شکر ادا کیا انعام یہ ہے کہ میری اُمّت میں سے جو کوئی مجھ پر ایک بار درُود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۴۔ حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درُود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اب بندے کی مرضی ہے کہ وہ درُود پاک کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۵۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ باہر کھلی فضا میں تشریف لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دیکھ کر گھبرائے اور لوٹا لے کر پیچھے ہو لیے، تو دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بالاخانہ میں سربسجود ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک اٹھایا تو فرمایا اے عمر! تو نے بہت اچھا کیا جب کہ تو مجھے سربسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا۔ میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ اے اللہ تعالیٰ کے حبیب جو کوئی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے درجے بلند کرے گا۔ (سعادۃ الدارین)

حدیث ۱۶۔ سیدنا ابو کاہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو کاہل جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور رات گناہ بخش دے۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۷۔ ایک روایت میں ہے کہ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمایئں کہ اگر آپ کی ذاتِ بابرکات پر درود پاک ہی وظیفہ بنالوں تو کیسا رہے گا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے، تو اللہ تبارک و تعالیٰ دنیا و آخرت کے تیرے سارے معاملات کے لیے کافی ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۸۔ ایک روایت میں ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کریم پڑھا اور اپنے ربِّ کریم کی حمد کی اور مجھ پر درود پاک پڑھا تو اس نے خیر کو اپنی جگہوں سے ڈھونڈھ لیا۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۹۔ حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم دربارِ نبوت میں حاضر تھے۔

کہ ایک شخص حاضر ہوا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے قریب ترین اعمال کیا ہیں فرمایا: سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا۔ عرض کیا گیا حضورؐ کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے۔ پھر میں نے عرض کیا حضورؐ کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا ذکرِ الٰہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر درود پاک پڑھنا فقر کو دُور کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا جو کسی قوم کا امام بنے تو ہلکی نماز پڑھائے۔ کیونکہ مقتدیوں میں کچھ لوگ بوڑھے بھی ہوتے ہیں، بیمار بھی، بچے بھی اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۰۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ دُعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے۔ اس میں سے کچھ بھی اُوپر نہیں جاتا۔ یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ درود پیش نہ کیا جائے۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۲۱۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اس کے لیے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۲۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے وُہ شخص ہر مقام اور ہر جگہ پر میرے زیادہ قریب ہو گا جس نے تم میں سے مجھ پہ درود پاک کی کثرت کی ہو گی۔ اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دُنیا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو کہ اس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیے آتے ہیں اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے۔ حضورؐ یہ درود شریف کا ہدیہ فلاں اُمتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے، نے بھیجا ہے۔ تو میں اِس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ

کر لیتا ہوں۔ (سعادت دارین)

حدیث ۲۳۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے میری اُمت کے لوگو مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے دُرود پاک پڑھا کرو۔ کیونکہ میری اُمت کا دُرود پاک مجھ پر ہر روز پیش ہوتا ہے۔ لہٰذا جس نے مجھ پر دُرود پاک زیادہ پڑھا ہوگا اس کی منزل مجھ سے زیادہ قریب ہوگی۔ (جامع صغیر جلد ۱)

حدیث ۲۴۔ حضرت عامر بن ربیعہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مَیں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے دورانِ خطبہ فرماتے سُنا بندہ جب تک مجھ پر دُرود پاک پڑھتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔ اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر دُرود پاک کم پڑھو یا زیادہ (القول البدیع)

حدیث ۲۵: حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا مَیں نے آج رات عجیب منظر دیکھا کہ میرا ایک اُمتی پُل صراط سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے، کبھی گرتا ہے، کبھی لٹک جاتا ہے، تو اُس کا مجھ پر دُرود پاک پڑھا ہُوا آیا اور اُس اُمتی کا ہاتھ پکڑ کر اُسے پُل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اُس کو پار کر دیا۔ (سعادۃ الدارین ص ۶۶)

حدیث ۲۶۔ حضرت رویفع رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر یعنی رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود پاک پڑھ کر یہ کہا خداوندا! انہیں قیامت میں اپنا قربِ خاص عطا فرما۔ اس دُرود پاک پڑھنے والے کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (مسند امام احمد)

حدیث ۲۷۔ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مَیں نے رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جو مجھ پر دُرود پاک پڑھے، مَیں اس کا قیامت

کے دن شفیع بنوں گا۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۸۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ مجھ پر دُرود پاک کی کثرت کیا کرو، اِس لیے کہ تمہارا دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفّارہ ہے اور میرے لیے اللہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دُعا کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ تمہارے لیے شفاعت ہے۔ (جامع صغیر جلد اوّل)

حدیث ۲۹۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسُولِ اکرم شفیع اعظم سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وُہ دربارِ الٰہی میں حاضر ہو، تو اللہ تعالیٰ اُس پر راضی ہو، اسے چاہیئے کہ مجھ پر دُرود پاک کی کثرت کرے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۰۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جس نے میری قبر مبارک کے نزدیک دُرود شریف پڑھا تو مَیں اُس کو خُود سُنتا ہوں اور جو دُرود دور دراز جگہ سے پڑھتا ہے وُہ مجھے پہنچایا جاتا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۱۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جب مجھ پر کوئی شخص سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری رُوح کو واپس فرماتا ہے اور مَیں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ (ابوداؤد، بیہقی)

حدیث ۳۲۔ حضرت عبداللہ بن مسعُود رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر پھرتے رہتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی اُمّت کی طرف سے حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کو سلام پہنچاتے ہیں۔ (نسائی شریف و سنن دارمی)

حدیث ۳۳۔ حضرت امام حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضُور اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود پاک پڑھتے رہا کرو بیشک تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے۔

حدیث ۳۴۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے۔ جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہے۔ جو شخص مجھ پر درود پاک بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا رہے گا۔ کہ فلاں کا بیٹا ہے اور اس نے آپ پر درود پڑھا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۵۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ اس پر اللہ خود درود بھیجتا ہے۔ اس کے لیے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چرند پرند شجر و حجر دعا کرتے ہیں۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۶۔ ایک روایت میں ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ نہ ہو مگر جب کوئی شخص مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو اس درود پاک کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دعا درود پاک کے ہمراہ بارگاہِ الٰہی میں درجۂ قبولیت پر پہنچتی ہے۔ اور اگر کوئی شخص دعا مانگنے کے ساتھ مجھ پر درود نہیں بھیجتا تو اس کی دعا الٹی لوٹ کر آجاتی ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۷۔ حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائل حج بیان فرمائے کہ جو حج کر کے جہاد کو جائے تو ایک جہاد کا ثواب چار سو (۴۰۰) بار حج کے برابر پائے گا وہ لوگ جن میں طاقت نہ تھی اس بات کو سن کر مایوس اور دل شکستہ ہونے لگے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ ایسی جزا پائے گا جو چار سو (۴۰۰) مرتبہ جہاد کرنے والے کو ملنی چاہیئے۔

حدیث ۳۸۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے رب غفور و رحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (سعادت الدارین ص ۷۷)

حدیث ۳۹۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ یہ دن یوم مشہود ہے۔ اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے۔ وہ بندہ جہاں بھی ہو۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کے وصال کے بعد بھی آپ تک درود پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی۔ فرمایا ہاں وصال کے بعد بھی سنوں گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے اجسام مبارکہ حرام کر دیئے ہیں۔ (جلاء الافہام)

حدیث ۴۰۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے۔ ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں، وہ جمعرات کے دن اور جمعرات کی شب میں جو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔

حدیث ۴۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۲۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کے نام پر درود پاک نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنت میں داخل ہو گئے لیکن ان پر حسرت طاری ہو گی۔ جب وہ جنت میں درود پاک کی اعلیٰ جزا دیکھیں گے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۳۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۴۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ سب سے بڑا بخیل کون ہے اور لوگوں میں عاجز کون ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے (اور عاجز وہ ہے جو درود پڑھے)۔ القول البدیع)

حدیث ۴۵۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک مرتبہ سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں تو سوئی گر گئی اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سوئی تلاش کرنے لگیں۔ اچانک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے آپ کی روشنی سے سارے گھر میں روشنی ہو گئی اور سوئی مل گئی۔ اس پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا چہرہ مبارک کتنا روشن ہے۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ویل یعنی ہلاکت ہے اس بندے کے لیے جو مجھے قیامت کے دن نہیں دیکھ سکے گا۔ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون ہو گا۔ جو حضور کو نہ دیکھ سکے گا۔ آپ نے فرمایا وہ بخیل ہے عرض کیا بخیل کون ہے فرمایا جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۶۔ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بڑے ظلم و جفا کی بات ہے کہ کسی کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

حدیث ۴۷۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور وہاں نہ اللہ کا ذکر کریں اور نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھیں تو قیامت کے دن وہ خسارے میں ہوں گے پھر اللہ چاہے تو انہیں عذاب میں مبتلا کرے یا انہیں بخش دے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۸۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی قوم جمع ہو اور اس حالت میں اُٹھ کر چلی جائے کہ انہوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا اور نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا تو وہ یوں اُٹھے جیسے وہ بدبودار مُردار کھا کر اُٹھے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۹۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے پہلی سیڑھی پر رونق افروز ہوئے تو کہا آمین۔ یوں ہی دوسری اور تیسری سیڑھی پر آمین کہی۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی حضور اس تین بار آمین کہنے کا کیا سبب ہوا تو فرمایا جب میں پہلی سیڑھی چڑھا تو جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا بدبخت ہے وہ شخص کہ جس نے رمضان المبارک پایا، رمضان المبارک نکل گیا اور وہ روزے نہ رکھ کر) بخشا نہ گیا۔ میں نے کہا آمین! دوسرا بدبخت وہ شخص ہے جس نے اپنی زندگی میں والدین کو یا ایک کو پایا اور انہوں نے (خدمت کے سبب) اسے جنت میں نہ پہنچایا (یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکا) میں نے کہا آمین! تیسرا وہ شخص بدبخت ہے۔ جس کے پاس آپؐ کا ذکرِ پاک ہو اور اس نے آپؐ پر درودِ پاک نہ پڑھا، تو میں نے کہا آمین! (بخاری شریف)

حدیث ۵۰۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث بھی نقل ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اُوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لیے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لیے دُعا اور استغفار کرتا ہوں۔

اوقاتِ درُود شریف

درُود شریف ایک ایسا وظیفہ ہے جو ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے یعنی درُود پاک پڑھنے کی نہ کوئی تعداد مقرر ہے اور نہ وقت بلکہ جب چاہے پڑھے جتنا چاہے پڑھے۔ دن کے وقت پڑھے یا رات کے وقت پڑھے نماز سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے دُعا سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے، کھڑے ہو کر پڑھے یا بیٹھ کر پڑھے۔ گویا کہ چاہے تو ہر گھڑی پڑھے یا ہر آن پڑھے۔ لیکن بعض خاص مقامات اور اوقات میں درُود پاک پڑھنا زیادہ افضل ہے لہٰذا جن اوقات میں درُود پاک پڑھنا چاہیئے وہ حسبِ ذیل ہیں:۔

۱۔ نماز کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد درُود شریف پڑھنا سنت ہے۔

۲۔ نمازِ جنازہ میں دُوسری تکبیر کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود پڑھنا ضروری ہے۔

۳۔ جُمعہ سے پہلے اور دُوسرے خطبے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ضرور درُود پڑھنا چاہیئے۔

۴۔ نماز عیدین کے خطبوں میں بھی درُود پاک پڑھنا اشد ضروری ہے۔

۵۔ نمازِ استقاء کے خطبہ میں درُود پاک پڑھنا ضروری ہے۔

۶۔ پانچوں وقت کی نماز کے بعد دُعا سے قبل بھی درُود پاک پڑھنا بہتر ہے۔

۷۔ نماز کسوف اور نماز خسوف کے خطبوں میں بھی درُود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۸۔ مساجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت اور بیٹھتے وقت بھی درُود پاک پڑھنا بہتر ہے۔

۹۔ وضو کے وقت اور وضو کے بعد تیمم کرنے کے بعد غسل جنابت کے بعد بھی دُرود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۱۰۔ دُعا کے آغاز اور اختتام پر دُرود پاک پڑھنا قبولیت دُعا کے لیے اکسیر ہے۔

۱۱۔ دورانِ حج بیت اللہ میں دُرود پاک کا پڑھنا بہت افضل ہے۔

۱۲۔ کوہِ صفا کوہِ مروا اور حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت بھی دُرود شریف پڑھنا بہُت اچھا ہے۔

۱۳۔ قیام منیٰ عرفات اور مزدلفہ میں بھی دُرود پاک کا وِرد بہت اچھا ہے۔

۱۴۔ طواف وداع کے بعد خانہ کعبہ سے نکلتے وقت بھی دُرود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۵۔ مدینہ شریف اور مسجد نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) میں داخلہ کے وقت بھی دُرود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۶۔ زیارت روضہ رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت بھی دُرود شریف پڑھنا چاہیے۔

۱۷۔ ریاض الجنۃ اور اصحابہ صفہ کے تھڑے پر بھی دُرود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۸۔ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متبرک آثار دیکھتے وقت دُرود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۹۔ مقام بدر اور مقامِ اُحد وغیرہ کو دیکھتے وقت بھی دُرود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۲۰۔ جمعرات کو بعد نماز عشاء۔ یا بعد نماز تہجد بھی دُرود پاک کا وِرد بہت بہتر ہے۔

۲۱۔ جمُعہ کے دن قبل از جمُعہ یا بعد از جمُعہ کثرت سے دُرود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۲۲۔ ہر روز صبح اور شام کے وقت بھی دُرود پاک پڑھنا بہت اچھا ہے۔

۲۳۔ ہفتہ کے روز کثرت سے دُرود پاک پڑھنا شفاعت کی دلیل ہے۔

۲۴۔ اتوار کو بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر دُرود شریف پڑھنا ردِ عیسایئت کی دلیل ہے۔

۲۵۔ پیر کے روز صبح کے وقت دُرود پاک کا وِرد بے پناہ فضیلت رکھتا ہے کیونکہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اسی روز ہوئی۔

۲۶۔ رمضان المبارک میں ہر روز درود پاک پڑھنا بہت زیادہ اجر کا حامل ہے۔

۲۷۔ شب برات میں آدھی رات کے بعد استغفار کے بعد درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۲۸۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتے سنتے اور لکھتے وقت درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

۲۹۔ کسی محفل یا اجتماع میں آغاز گفتگو سے قبل درود پاک پڑھنا باعثِ برکت ہے۔

۳۰۔ کسی مجلس سے اٹھتے وقت درود شریف پڑھنا باعثِ عزت ہے۔

۳۱۔ رات کو سوتے وقت درود شریف کا ورد باعثِ حفاظت ہے۔

۳۲۔ سو کر اٹھتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعثِ عمر درازی ہے۔

۳۳۔ نیند نہ آنے کی صورت میں درود شریف کا پڑھنا باعثِ سکون قلبی ہے۔

۳۴۔ مجلسِ ذکر کے آغاز اور اختتام پر درود پاک کا پڑھنا مجلس کی شرف قبولیت کی دلیل ہے۔

۳۵۔ ختم قرآن پاک کے وقت درود شریف کا پڑھنا باعثِ سعادت ہے۔

۳۶۔ وعظ درس اور تعلیم کے وقت درود پاک کا پڑھنا اضافہ علم کی دلیل ہے۔

۳۷۔ گناہ کے بعد توبہ کے وقت درود شریف کا پڑھنا قبولیت توبہ کی علامت ہے۔

۳۸۔ گھر میں داخل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا گھر میں باعثِ برکت ہے۔

۳۹۔ کسی چیز کے بھول جانے پر درود پاک کا پڑھنا یاد آنے کا سبب ہے۔

۴۰۔ نکاح کے موقعہ پر درود شریف کا پڑھنا خیر و برکت اور سلامتی کا سبب ہوگا۔

۴۱۔ حالتِ غربت میں درود پاک کا پڑھنا غنی ہونے کا ذریعہ بنے گا۔

۴۲۔ مصیبت اور سختی کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعثِ راحت ہوگا۔

۴۳۔ معانقہ اور مصافحہ کے وقت درود شریف پڑھنا محبت کی دلیل ہے۔

۴۴۔ قبرستان میں داخل ہوتے وقت درود پاک پڑھنا باعثِ مغفرت ہوگا۔

۴۵۔ ہر نیک کام کرتے وقت دُرود پاک کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔
۴۶۔ حالتِ سفر میں دُرود پاک کا وِرد باعثِ حفاظت اور خیریت ہوگا۔
۴۷۔ میّت کو قبر میں اُتارتے وقت دُرود پاک کا پڑھنا باعثِ راحت ہوگا۔
۴۸۔ طلب شفا کے لیے حالتِ مرض میں دُرود پاک کا پڑھنا باعثِ شفا ہوگا۔
۴۹۔ صاف پانی کو بہتا دیکھ کر دُرود پاک پڑھنا باعثِ شکر ہے۔
۵۰۔ خوشبو سُونگھتے وقت دُرود پاک پڑھنا باعثِ ثواب ہے۔
۵۱۔ کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا اضافہ رزق ہوگا۔
۵۲۔ وصیّت لکھتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔
۵۳۔ کسی دعوت میں شامل ہوتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا باعثِ برکت ہوگا۔
۵۴۔ کسی چیز کے اچھا لگنے کے وقت دُرود پاک کا پڑھنا بہت بہتر ہے۔
۵۵۔ تہمت سے بری ذمہ ہونے کے لیے دُرود پاک کثرت سے پڑھنا چاہیئے۔
۵۶۔ دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت دُرود پاک کا پڑھنا باعثِ محبّت ہوگا۔
۵۷۔ علم کی اشاعت کے وقت بھی دُرود پاک پڑھنا چاہیئے۔
۵۸۔ قرآن پاک کے حفظ کرنے کی دُعا میں بھی دُرود پاک پڑھنا چاہیئے۔
۵۹۔ شب قدر میں دُرود پاک کثرت سے پڑھنا باعثِ نجات ہے۔
۶۰۔ جمعۃ الوداع کے دن دُرود شریف پڑھنا باعثِ سعادت ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فیصلہ

حق تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ط

(یعنی بلند کیا ہم نے تمہارے لیے تمہارا ذکر)

امام علامہ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ حق تبارک و تعالیٰ اپنے حبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے تمہیں اپنی یادوں میں سے ایک یاد بنایا۔ جو تمہارا ذکر کرے اس نے میرا ذکر کیا۔ اس کا صاف اور آسان مطلب یہ ہے کہ جس نے حضور پُرنور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ پڑھا یعنی درود پڑھا تو اس نے تحقیق اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا۔ نہ فقط ذکر بلکہ عالیشان ذکر کیا۔

رحمت میں غوطہ

حضرت شاہ مولنا عبدالحق صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود پڑھنے والو! یاد رکھو تم دریائے رحمت کے تیراک ہو۔

جب اَللّٰھُمَّ صَلِّ کہا تو کرم خداوندی کے دریاؤں میں غوطہ زن ہوئے۔

جب عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ کے الفاظ زبان پر آئے تو تم دریائے رسالت کی موجوں میں آ گئے۔

جس وقت عَلٰی اٰلِہٖ کہا تو اہلِ بیت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بخششوں میں لہریں لے رہے ہو۔

اے صحرائے معصیت میں پیاس سے بھٹکنے والو! کس طرح یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ ایسے ایسے نورانی دریاؤں سے جن سے تمناؤں کی کھیتیاں سرسبز و شاداب ہوتی ہیں، گلشنِ ایمان ہرا بھرا لہلہاتا ہے۔ قلب و جگر، دل و دماغ کو سرور و فرحت حاصل ہوتی ہے، رُوحِ ایمان کو تر و تازگی ملتی ہے۔ تم تشنہ کام اور نامراد پھرو۔ جلدی سے پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ





بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دُرودِ ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۝

”یا اللہ! دُرود بھیج حضرت محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اور آلِ محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جس طرح تُو نے دُرود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السّلام پر اور آل ابراہیم علیہ السّلام پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔ یا اللہ! برکتیں نازل فرما حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اور آلِ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جس طرح تُو نے برکتیں نازل کی ہیں حضرت ابراہیم علیہ السّلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السّلام پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔“ ابن حبان فی ”صحیفہ“ والحاکم فی ”مستدرک“ والبیھقی، الشافعی)

یہ دُرود پاک رحمۃ للعالمین حضرت محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر ماثورہ اور غیر ماثورہ صلوٰۃ میں مکمّل ترین دُرود شریف ہے۔ اِسی لیے اسے نماز کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ اس دُرود شریف کی تلقین خود حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمائی ہے۔ جیسا کہ

حدیثِ پاک میں ہے:۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی قَالَ لَقِیَنِیْ کَعْبُ بْنُ عُجْرَۃَ فَقَالَ اَلاَ اُھْدِیْ لَکَ ھَدِیَّۃً سَمِعْتُھَا مِنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلٰی فَاھْدِھَا لِیْ فَقَالَ سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ الصَّلٰوۃُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الْبَیْتِ فَاِنَّ اللّٰہَ قَدْ عَلَّمَنَا کَیْفَ نُسَلِّمُ عَلَیْکَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ (رواہ البخاری و بسط السخاوی فی تخریجہ واختلاف الفاظہ و قال ھکذا لفظ البخاری عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فی الموضعین۔)

حضرت عبد الرحمٰن ابن ابی لیلیٰ روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ملاقات ہوئی۔ وہ فرمانے لگے کہ میں تجھے ایک ایسا ہدیہ نہ دوں جو میں نے حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم سے سُنا۔ میں نے عرض کیا ضرور مرحمت فرمایئے۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم سے عرض کیا یا رسول اللہ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) یہ تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتلادیا کہ آپ پر سلام کس طرح بھیجیں لیکن یہ فرمایئے کہ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درُود کن الفاظ سے پڑھا جائے۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ اس طرح درُود پڑھا کرو "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ"...... الخ،

ہدیہ دینے کا مطلب یہ ہے کہ ان حضرات کے ہاں مہمانوں اور دوستوں کے

لیے کھانے پینے کی چیزوں کی بجائے بہترین تحائف اور ہدایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر شریف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیثِ مقدسہ اور حالاتِ بابرکات تھے۔ ان چیزوں کی قدر ان حضرات کے ہاں مادی چیزوں سے کہیں زیادہ تھی۔ اسی بنا پر حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کو ہدیہ سے تعبیر فرمایا۔

اس حدیث کی صحت پر سب کا اتفاق ہے۔ حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے مؤطا میں حضرت امام بخاری اور حضرت امام مسلم رضی اللہ عنہما نے اپنی صحیحین میں روایت کیا ہے اور ابوداؤد، ترمذی اور نسائیؒ نے اپنی کتب میں روایت کیا ہے۔ حافظ عراقیؒ اور حافظ سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث متفق علیہ ہے۔ شیخ احمد صاویؒ نے فرمایا ہے کہ امام بخاریؒ نے اپنی کتابوں میں روایت کیا ہے۔ کہ حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ قَالَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ شَهِدْتُّ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِالشَّهَادَةِ وَشَفَعْتُ لَهٗ۔ یعنی جس نے یہ درود پاک پڑھا میں قیامت کے روز اس کی یہ شہادت دوں گا اور اس کی شفاعت کروں گا۔

یہ بہت ہی مشہور حدیثِ پاک ہے اور حدیث کی سب کتابوں میں کثرت سے ذکر کی گئی ہے۔ بہت سے صحابہ کرامؓ سے مختصر اور مفصل الفاظ میں نقل کی گئی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جب یہ آیت " اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ " (الاحزاب: ۵۶) نازل ہوئی اور حکم دیا گیا۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (اے ایمان والو تم بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور خوب سلام بھیجو) تو اسی حدیث کو عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مطابق صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا۔ " قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ؟ " بلاشک وشبہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام عرض کرنا جان لیا ہے" (یعنی التحیات میں اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ)

لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ یعنی درود شریف کس طرح عرض کریں؟ (مسلم مع نودی۔ ج۔ ا ص۱۷۵) تو حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف درود ابراہیمی کی تعلیم فرمائی، سلام کی تعلیم اس لیے نہیں دی کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا تھا کہ سلام کرنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سکھانے سے انہوں نے پہلے ہی سیکھ لیا ہے جو التحیات (تشہد) میں عرض کر دیا کرتے ہیں۔ آپ اب صرف صلوٰۃ یعنی درود شریف سکھلا دیجیے۔

جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام پڑھنے کا حکم نازل ہوا تو متعدد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام کا طریقہ تو ہم جان چکے ہیں۔ یعنی نماز میں اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور ملاقات کے وقت اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم کہنا، مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجنے کا طریقہ کیا ہے۔؟ اس کے جواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے لوگوں کو مختلف مواقع پر جو درود سکھائے اُن میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔ اگرچہ ان میں الفاظ مختلف ہیں لیکن وہ تمام درود معنی کے لحاظ سے متفق ہیں۔ اِس درود کو بیان کرنے والی یہ سب سے مشہور حدیث ہے۔ لیکن اِسی درود کو کچھ لفظی اختلاف کے ساتھ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابنِ ماجہ، امام احمد اور ابی شیبہ وغیرہ نے بھی روایت کیا ہے۔

فضائل و اسناد درُودِ مُقدّس

درُود شریف پڑھنے کے بے شمار فضائل قرآن کریم اور احادیث نبویؐ سے ثابت ہیں۔ قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیت کریمہ سے درُود شریف پڑھنے کی تاکید معلوم ہو گی۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ؕ (الاحزاب ۵۶)

(بیشک اللہ اور اس کے فرشتے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اے مسلمانو! تم بھی ان پر درُود اور سلام بھیجو)

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ اوّل تو اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنی صلوٰۃ سے آپ کی فضیلت ظاہر کی، پھر ملائکہ کی صلوٰۃ سے مسلمانوں کو درُود اور سلام کے پڑھنے کا حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ سے دُعا مراد ہے اور مسلمانوں پر اس امر سے حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا فرض کیا۔ جہاں کہیں بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک اور مقدس کا ذکر کیا جائے تو مُسلمانوں پر درُود شریف کا پڑھنا واجب ہو جاتا ہے۔ جمہور علماء کا یہی مذہب ہے۔ جو مسلمان خواہ مرد ہو یا عورت اس درُود مقدس کو تعظیم و تکریم اور نیک عقیدہ کے ساتھ پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی تمام دینی، اُخروی اور دُنیاوی حاجتیں، مقاصد اور مطالب پُورے ہوں گے۔ اس درُود مقدس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ خوب دل لگا کر اللہ تعالیٰ کے لیے وضو کرے، پاک اور صاف کپڑے خوشبو لگا کر پہنے۔ اس کے بعد مسجد میں یا کسی دُوسری پاک اور صاف جگہ میں گیارہ بار درُود مقدس قبلہ رُخ بیٹھ کر خضوع و خشوع کے ساتھ پڑھے اور اس کا ثواب سرورِ کائنات، فخرِ موجودات

سرورِ عالم، سید الانبیاء، رسولِ خدا حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رُوحِ اقدس کو بخشے۔ اس کے بعد جو نیک دُعا ہو اللہ تبارک تعالیٰ سے مانگے اللہ کے فضل سے اس کی دُعا بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہوگی۔

(درود مقدس پڑھنے سے پہلے تین بار مع بسم اللہ کے اسے پڑھیں۔ اس کے بعد درودِ مقدس پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

(التوبہ: ۱۲۸-۱۲۹)

درودِ مقدّس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَفْعَالِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَحْوَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ
بَدَنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَطْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
بَرَکَتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَیْعَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
بُرَاقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ یَا اِلٰھِیْ
بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ تَعَبُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
تَھَجُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ
یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ ثَنَاءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ثَوَابِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ثِمَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمْ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ جَلَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

جَمَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ جَلِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
وَجْهَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
حُسْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
حُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ حَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
حُلْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ خُلُقِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ خِلْقَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ خُطْبَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ خَيْرَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ دِيْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ دِيَانَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ دَوْلَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ دَرَجَاتِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ دُعَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ذِكْرِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ ذَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ رَاْسِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ رِزْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ رَفِيْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
رِضَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ
بِحُرْمَةِ زُهْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ زَهَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
زَهْرَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ زِيْنَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ سَعَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سُنَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
سِرِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ شَرْعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
شَرَفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ شَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ شَادِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
صِدْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَوْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَلَوَاتِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَفَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ضِيَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ضَمِيْرِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّضُحَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّضِيَافِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّطَهَارَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ طَرِيْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ ظُهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
ظُهُوْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظُفْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ عِشْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعِرْفَانِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عِلْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عُلُوِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَوْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ غُرْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ غَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغُرَيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ غَيْرَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ غَنِيْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ فَقْرِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّ فِرَاقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ فَضْلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
فَضِيْلَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ
بِحُرْمَةِ قُرْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ قَدْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّقَنَاعَةِ وَ قُوَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ كَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّكَشْفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّكِيَاسَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
كِتَابَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّكُنْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ لَيْلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ لِقَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ لِيَاقَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مِعْرَاجِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ مُجَاهَدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ مُشَاهَدَاتِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ مُلَاحَظِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ مَسَاحَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ نُوْرِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ نَوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّنَصِيْرِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّ نَفِيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ
يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ وَدُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ وَقَاءِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ وُجُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ وَدِيْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ هِمَّةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ هِدَايَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّهَدِيَّةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ
بِحُرْمَةِ يُتْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ يُسْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوْبُ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ
فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّ لَيْلَةٍ وَّ سَاعَةٍ وَّ نَفَسٍ وَ لَمْعَةٍ
اَلْفَ اَلْفِ مِئَةِ اَلْفِ مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ
اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

درودِ زہرہ بتولؓ

غوثِ وقت حضرت سید عبد العزیز دباغ فارسی قدس سرہٗ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے دیوان صالحین میں حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کو اپنے والد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ درود پڑھتے سنا الفاظ تو یہ نہ تھے (غالباً سُریانی ہوں گے) مگر معنی جو میں نے عبارت سے اخذ کئے وُہ یہ تھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ رُوْحُہٗ مِحرَابُ الْاَرْوَاحِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْکَوْنِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ اِمَامُ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ اِمَامُ اَھْلِ الْجَنَّۃِ عِبَادِ اللّٰہِ الْمُؤْمِنِیْنَ ○

دُرودِ تاج

فضائل

اگر کوئی شخص زیارت جمال بے مثال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آرزو دل وجان سے رکھتا ہو تو عروجِ ماہ شب جمعہ کے بعد فراغت نمازِ عشاء کے باوضو جامہ پاک خوشبودار پہن کر ایک سو ستر (۱۷۰) بار اس درود شریف کو پڑھ کر سو رہے۔ گیارہ شب اسی طرح سے پڑھے۔ ان شاء اللہ شرفِ زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِؕ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْاَعْدَآءِ وَالظُّلُمَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْقَرْضِ وَالْمَرَضِ وَالسَّقَمِ وَالْحُزْنِ وَالْاَلَمِؕ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِؕ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِؕ صَاحِبِ الْحَیَآءِ وَالسَّخَآءِ وَالْعَطَآءِ وَالْوَفَآءِ

وَالشِّفَاءِ وَ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَ الْفَيْضِ وَالْفَضْلِ
وَاللُّطْفِ وَالْاِحْسَانِ وَ الْكَرَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ
طَيِّبٌ طَاهِرٌ مُعَطَّرٌ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ
وَالْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى
نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِيْلِ الشِّيَمِ
شَفِيْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ط سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ الْعِنَايَةِ وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ
اِمَامِ الْحَضْرَتِ اَمِيْرِ الْمُمْلَكَتِ طَرَازِ الْحُلَلِ نَاصِرِ الْمِلَلِ
سُلْطَانِ الْطَرِيْقَةِ بُرْهَانِ الْحَقِيْقَةِ زِيْنَةِ الْمَعْرِفَةِ
شَمْسِ الشَّرِيْعَةِ شَفِيْعِ الْاُمَّةِ كَاشِفِ الْغُمَّةِ عَالِي
الْهِمَّةِ سِرَاجِ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ
وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَفَوْقَ سِدْرَةِ
الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى مَطْلُوْبُهٗ
وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ وَالْمَوْجُوْدُ

مَعْبُوْدُهٗ وَالْمَعْبُوْدُ رَبُّهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ

رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ

سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ

وَالْغُرَبَآءِ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ

نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ

وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَ

مَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ

ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ يَآيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ

بِنُوْرِ جَمَالِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

دُرود لکھّی

سُلطان المشائخ، واقف اسرارِ معنوی حضرت محمُود غزنوی علیہ الرحمۃ کا یہ معمُول تھا کہ ہر روز وظیفہ صِدق نیت اور فرطِ محبّت سے لاکھ بار دُرود شریف پڑھتے اور اس کا ثواب سرورِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی نذر کرتے۔ چونکہ اس قدر پڑھنے میں تمام دن گذر جاتا اور انتظامِ مملکت کے واسطے فرصت کا وقت ہاتھ نہ آتا۔ ایک رات عالمِ خواب میں رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وسلّم نے (کہ آپ ہی کی ذات بابرکات کا آخرت و دُنیا میں اُمّت عاصی کو سہارا ہے۔ خُود بادشاہِ جہاں ہیں یہ محنتِ اُمّت اور فتورِ سلطنت آپ کو کب گوارا ہے) سُلطان محمُود کو زیارت جمال جہاں آرا سے سرفراز کیا اور ارشاد زبان وحی ترجمان سے یوُں ممتاز کیا کہ :-

اے محمُود! اس دُرود شریف کو ہر روز بعد نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھا کر۔ لاکھ دُرود کا ثواب حاصِل ہو گا۔ اِس کی برکت سے میری محبت میں کامل ہو گا۔ اور جس قدر اس سے زیادہ پڑھتا جائے گا، اِسی قدر لاکھوں تک ثواب پائے گا۔

پس سُلطان محمُود نے برطبق ہدایت اور ارشاد جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ہر روز اس دُرود شریف کی مواظبت کی، اور اس

مژدہ سے ہر شخص کو خبر کر دی۔

یہ سبب حصولِ ثواب لاکھ درود شریف کے ایک دفعہ پڑھنے میں درود خوانوں کو سرور تمام ہوا۔ اس لیے یہ درود لکھی کے نام سے موسوم ہوا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَرَمِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ كَلَامِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِى الْبِحَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ

اللَّيْلُ وَ اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ۙ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ
الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ
وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرَضِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَيَا اَكْرَمَ
الْاَكْرَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا
اَبَدًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط



درود استغاثہ

۳۹۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَلَّتْ حِيْلَتِيْ اَنْتَ وَسِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

"اللہ تعالیٰ درود بھیجے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبی الامی ہیں اور ان کی آل پر، اللہ تعالیٰ اُن پر دُرود بھیجے اور سلام بھی۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے دُرود اور سلام پہنچے میری ساری تدبیریں اور حیلے ختم ہو چکے ہیں فقط میرے آپ ہی (آخری) وسیلہ ہیں۔ میرے آقا اور اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول میری دستگیری فرمائیے۔"

یہ درود شریف علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۳۵۰ھ) سے منقول ہے۔ علامہ موصوف اعلیٰ حضرت بریلویؒ کے ہم عصر تھے۔ اس واقعہ کے راوی معروف عالم دین جناب محمد منشا تابش قصوری مدظلہ ہیں جنہوں نے اسے اپنی کتاب "اغثنی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" میں تحریر فرمایا ہے۔ یہ انہوں نے قطب مدینہ طیبہ حضرت ضیاء الدین احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ (خلیفہ مجاز امام احمد رضا بریلویؒ) سے ۱۹۷۲ء میں خود سنا ہے جو اس واقعہ کے شاہد ہیں کہ بعض شرپسندوں کے اکسانے پر سُلطان عبدالحمید نے گورنر مدینہ بصری پاشا کو علامہ یوسف نبہانی کی گرفتاری کا حکم دیا۔ گورنر موصوف نے جو آپ بھی علامہ رحمۃ اللہ علیہ کا بڑا معتقد تھا، انہیں نہایت ادب و احترام کے ساتھ اپنے پاس رکھا۔ پھر بھی اس واقعہ پر سارا عالم اسلام سراپا احتجاج بن گیا اور مقتدر علماء و مشائخ نے سلطان ترکی سے ملنے کا فیصلہ کیا لیکن علامہ یوسف نبہانی نے فرمایا کہ اگر آپ کو اپیل کرنا ہی منظور ہے تو سُلطانِ ترکی سے نہیں سُلطان

کونین حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں ان الفاظ کے ساتھ استغاثہ پیش کریں۔ حضرت قطبِ مدینہؒ فرماتے ہیں کہ ہم نے یہ استغاثہ شروع کیا ابھی تین دن نہ ہوئے کہ سلطان نے علامہؒ کی باعزت رہائی کا حکم صادر فرمادیا۔

صلوٰۃ وسلام بلاشبہ جملہ دعاؤں اور عبادات کی قبولیت کے لئے وسیلۂ عظمیٰ ہے۔ دُعا جسے رحمتِ دوعالم ﷺ نے عبادت کا مغز قرار دیا ہے اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ (ترمذی) اس وقت تک قبولیت کا جامہ نہیں پہن سکتی جب تک اس کے اول آخر درُود وسلام نہ پڑھا جائے۔ اس استغاثہ یا دوہائی میں تو درُود وسلام ہے اور آقائے مکرم ﷺ سے التجا بھی۔ اس لئے اس مناجات کے ساتھ کی گئی دُعا کے رد ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ انشاء اللہ العزیز۔

۴۰۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ أَدْرِكْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ○

"یا اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درُود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما۔ میرا حیلہ اور کوشش تنگ آچکے ہیں (ناکام ہوچکے ہیں) یارسول اللہ ﷺ میری دستگیری فرمایئے"

ابن عابدین نے اس درُود شریف کو اپنی کتاب میں اپنے شیخ سید محمد شاکر العقاد سے انہوں نے العبد الصالح شیخ احمد حلبی اور مفتی دمشق علامہ حامد آفندی العمادی علیہ الرحمۃ سے نقل کیا ہے کہ ایک مرتبہ وزراء دمشق نے ان کی سخت باز پرس کرنے کا ارادہ کیا۔ انہوں نے یہ رات بڑی بے چینی میں گذاری۔ اسی رات رسولِ کریم ﷺ نے انہیں خواب میں امن دیا اور اس درُود شریف کے الفاظ سکھائے کہ جب وہ پڑھیں گے تو اللہ تعالیٰ حضور پرنور شافع یوم النشور ﷺ کی برکت سے ساری تکالیف اور بے چینی دُور فرما دیگا۔ بے شمار لوگوں نے اس درُود پاک کو آزمایا۔ انتہائی مصائب میں گرفتار لوگوں نے جب یہ درُود پاک پڑھنا شروع کیا مولیٰ کریم نے انہیں رہائی

نصیب فرمائی۔ ابن عابدین ہی نے فرمایا کہ مجھے سیدی شیخ نے بتایا کہ انہیں ایک مرتبہ بہت بڑی مصیبت آئی تو انہوں نے چلتے ہوئے اس درود شریف کو دہرایا۔ وہ ابھی ایک سو قدم بھی نہیں چلے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے تنگی دور فرمادی۔ اسی طرح انہوں نے اسے ایک حادثہ میں پڑھا تھوڑے ہی وقت میں اللہ تعالیٰ نے اسے دُور فرمادیا۔ (افضل)

ابن عابدین ہی فرماتے ہیں کہ میں نے بھی اسے ایک فتنۂ عظیم میں پڑھا جو دمشق میں واقع ہوا۔ اس درُود شریف کو ابھی دو سو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ مجھے ایک شخص نے آکر اطلاع دی کہ وہ فتنہ ختم ہوگیا اور اللہ میری اس بات پر گواہ ہے۔

علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی فرماتے ہیں کہ مجھے یہ درُود شریف شیخ عبدالکریم بن شیخ احمد الشرباتی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب میں ملا ہے جنہوں نے اپنے شیخ عارف شیخ عبدالقادر بغدادی صدیقی سے یہ درُود شریف بیان فرمایا ہے۔ (افضل) لیکن اس میں کچھ الفاظ کی تبدیلی ہے وہ یہ ہے:۔

۴۱۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

قَلَّتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ ۝

"میری تدبیریں ختم ہوچکیں میری دستگیری فرمائیے"۔ (افضل) شرط یہ ہے کہ اسے دن رات میں کم از کم ایک وقت میں تین سو بار پڑھے اور شدائد کے وقت ایک ہزار بار پڑھے، یہ مجرب تریاق اور سریع الاثر ہے

منہ اور سانس کی بدبو دُور کرنے کا درُود

۴۲۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِرِ

"یا اللہ نبی کریم ﷺ پر درُود و سلام بھیج جو نہایت پاک صاف، مقدس نبی ہیں"۔ شیخ احمد الشرباتیؒ کی کتاب سے نقل کیا گیا ہے کہ منہ اور سانس میں جو بدبو پیدا ہوجاتی ہے اسے زائل کرنے کیلئے یہ درُود شریف ایک ہی سانس سے گیارہ مرتبہ پڑھیں بدبو دُور ہو جائیگی، نہایت مجرب ہے۔ (افضل)

درود شریف ہزارہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

درودِ روحی

قبرستان میں زیادہ تر پڑھا جاتا ہے۔ اِس وجہ سے اس کی برکت سے رُوحوں کو نجات ملتی ہے اور اس کی برکت سے قیامت تک رُوحوں کو آرام ملتا رہتا ہے۔ جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا ثواب ہوگا۔ یہاں تک کہ اس کا ثواب ماں باپ کی رُوح کو بخشنے کا ایسا ثواب ہے گویا تمام عمر کے ان کے حقوق ادا کر دیئے۔ انہیں اس سے اتنا درجہ ملتا ہے کہ فرشتے بھی زیارت کو آتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ

وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

دوامی درود شریف

اس دوامی درود شریف کے پڑھنے کا اتنا ثواب ہے جیسے ایک شخص نے پوری دلائل الخیرات کا ورد کیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا فِی عِلمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلکِ اللّٰہِ

دُرُود تنجینا

دُرُود تنجینا سے مُراد وُہ دُرُود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور ہر مہم سے نجات ملتی ہے۔ علاّمہ فاکہانی نے قمر منیر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے۔ کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آگیا۔ یہ طوفان قہرِ خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمۂ اجل بن جائیں گے کیونکہ ملاّحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند و تیز جہاز سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں اس عالم افراتفری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا۔ چند لمحے غنودگی طاری ہُوئی۔ مَیں نے دیکھا کہ ماہِ بطحا حضرت محمدؐ رَسُول صلّی اللہ علیہ وسلّم تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ دُرُود ہزار بار پڑھو۔ مَیں بیدار ہُوا۔ اپنے دوستوں کو جمع کیا۔ وضو کیا اور دُرُود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار دُرُود پاک پڑھا تھا کہ طُوفان کا زور کم ہونے لگا۔ آہستہ آہستہ طوفان رُک گیا اور تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پُر امن ہو گئی۔ اِس دُرُود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اِس دُرُود پاک کا نام تنجی یا تنجینا رکھا گیا۔ اِس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگانِ دین نے بارہا مرتبہ آزمایا ہے۔ جناب غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا

کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہو گیا۔ اُس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ دُرود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی۔ اِس دُرود پاک کو جو شخص ادب واحترام سے قبلہ رُو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا۔ اللہ کے فضل سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مؤلّف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیّت سے یہ دُرود پاک پڑھے اور بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار پُورا کرے اور بستر کو معطر کر کے باوضو ہی سو جائے۔ انشاء اللہ تعالےٰ چالیس روز کے اندر اندر ہی زیارت رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہو گی۔ اگر اللہ کرم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتے کے اندر ہی زیارت ہو جائے۔

ایک بُزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اِس دُرود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اُسے بُرائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔

اِس دُرود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آکر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو۔ اُسے چاہیئے کہ اس دُرود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ

جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَ رَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَ يَا كَافِي الْمُهِمَّاتِ وَ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَ يَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَآ اِلٰهِیْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

دُرُودِ قرآنی

یہ قرآنی دُرُود ہے، اِس کے بے شمار فوائد ہیں جو اس مختصر جگہ میں درج نہیں ہو سکتے۔ مختصراً یہ کہ اس دُرُود قرآنی کے پڑھنے سے رحمتِ ربّی کا بادل فوراً آجاتا ہے اور رحمت برسانا شروع کر دیتا ہے۔ اس کے پڑھنے سے حضور نبیٔ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زبردست محبّت نصیب ہوتی ہے۔ اس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ملائک آسمان پر اور آدمی زمین پر اگر رحمت کو جمع کرے تو ناممکن ہے کہ ایک حصّہ بھی جمع کر سکے۔ یہ دُرود شریف پڑھنے سے بڑے زبردست فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اس کو تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھنے سے زبردست دینی و دنیوی

کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا

فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا۔

دُرودِ ناریہ

یہ ایسا دُرود شریف ہے جس کے فوائد لکھنا ناممکن ہے۔ یہ دُرود ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی سمجھ نہ سکا۔ اس میں بے شمار خاص فوائد ہیں جن کو اگر لکھا جائے تو دُنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائیں۔ سب سے زیادہ اِس دُرود شریف کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے۔ اِنشاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائیں گی۔ اندھیرا اُجالے میں بدل جائے گا۔ زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَ سَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی

سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ

وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَ تُقْضٰی بِہِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ

بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ط

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

دُرودِ قلبی

اگر کوئی شخص چاہے کہ اُس کی ہر دُعا قبول ہو اور ہر ایک حاجت اُس کی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کے لیے یہ لاجواب درُود ہے۔ اس کو چاہیے کہ ہر دُعا میں اس کو پڑھے۔ انشاء اللہ اس درُود شریف کی برکت سے اس کی ہر دُعا قبول ہو گی۔

درُودِ قلبی اللہ تعالیٰ عز اسمہٗ کے فضل و کرم سے قلب کو منوّر کرتا ہے اور کامیابی دیتا ہے۔ خاص طور پر جب بھی دُعا میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ ضرور دُعا قبول کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا رَاحَةِ قُلُوْبِنَا وَشَفِيْعِ ذُنُوْبِنَا وَطَبِيْبِ ظَاهِرِنَا وَ بَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَاَوْلِيَاءِ اُمَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط

دُرودِ اوّل

دُرودِ اوّل اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ مُقرب بنایا ہے۔ اِس دُرود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہوگا۔ اس کا وِرد کرنے والا اعلانیہ یہ کہہ سکتا ہے کہ "ناکامی نیست" اللہ تعالیٰ بیماریوں سے نجات دیتا ہے۔ تکالیف دُور کرتا ہے۔ دینی و دنیوی کامیابی دیتا ہے۔ اِس دُرود شریف کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اس کو اگر کوئی کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ ہر بُرائی سے چھوٹ جائے گا۔ عبادت میں لُطف آتا ہے اور آدمی عابد و پرہیز گار بن جاتا ہے۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ دین میں ترقی کرے، بے دولت بادشاہ بن جائے اور آخرت اس کی آباد ہو جائے تو اس کا کثرت سے وِرد کرے۔ انشاء اللہ دین میں کامیاب اور صدفی صد کامیاب ہو گا۔ دِین سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اگر چاہیں کہ ان کی منزلیں جلد از جلد طے ہو جائیں تو اس دُرود کا زیادہ سے زیادہ وِرد کریں۔ اِس دُرود شریف کو باوضو پڑھنا بہت ضروری ہے۔ یہ ایک اکسیر اعظم اور بجلی سے تیز قبول ہونے والا دُرود ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اس کو پڑھتے ہیں۔ اگر کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننا چاہے تو اس کو پڑھے۔ اِس لیے اس کا نام اوّل ہے، جو لوگ اس کو کثرت سے پڑھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے پاس اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اوّل صف میں داخل ہو جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اَفْضَلِ اَنْبِيَائِكَ وَاَكْرَمِ

اَصْفِیَائِکَ مِنْ نُوْرِہٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ وَ صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ط

درودِ اول ایک ایسا علاج ہے جس کا ثانی نہیں، جس کی کوئی برابری کرنے والا نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس درود شریف کو اپنے محبوب محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ محبت رکھنے والوں کے لیے بنایا ہے۔ یہاں بھی یہ درود اللہ تعالیٰ کے حکم سے لکھا گیا ہے۔ ورنہ اس سے پہلے کسی کو اس درود کا پتہ نہ تھا۔ بڑا بابرکت درود ہے۔ اس درود کو کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھنے سے جو چاہے وہ مل سکتا ہے۔ کوئی بھی جائز سوال انشاء اللہ رد نہ ہوگا۔ دعا واپس نہیں ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے والوں کو بہت اونچا مقام عطا فرماتا ہے۔

قبر میں سوال

فرمایا حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ زیادہ درود مجھ پر پڑھا کرو۔ کیونکہ سب سے پہلے قبر میں تم سے میرے ہی بارے میں سوال ہوگا۔

(معراج النبوت صفحہ ۱۴۳)

الٰہی تو جس پر درود سلام پڑھتا ہے
ہے قرآن بھی گواہ اس قول و فعل کا
دے مجھے بھی طاقت صدقے قرآن کے
کہوں میں بھی بار بار صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیْمًا

(ع۔ ق۔ ف)

تیرا جو نام لے لیا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٌ
دل کا چمن نکھر گیا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٌ
تیری ادائے دلبری معنی نازِ رنگ و بُو
تیری ہی سب کو جستجو صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٌ

درُودِ نوُر

سُبحان اللہ یہ دُرود کیا ہے ایک اسمِ اعظم ہے۔ خُداوند تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اپنے حبیب پر یہ درُود خود اس دُنیا میں ظاہر کیا ہے۔ اگر کوئی نیک دل ولی اللہ یا عارف باللہ بننا چاہے تو اس کو پڑھے۔ جمعہ کے دن کم از کم ایک مرتبہ تو ضرور پڑھنا چاہیئے۔ اِس درُود کو پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ دل میں نُور پیدا ہوگا۔ جب اس کے پڑھنے کی عادت ہوجاتی ہے۔ تو اسرارِ الٰہی کھلنے کے بعد اس آدمی کا کیا مرتبہ ہوگا وہ ہر کوئی جانتا ہے۔

یہ درُود نُور کا نوُر ہے۔ اِس کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہُوتے ہیں۔ صرف اس جگہ اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو ایک ہی دن میں غوث اور قطب اور ابدال بنادے۔ اِس درُود شریف کو پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اِس دُنیا اور اِس دُنیا کے بیچ کا پردہ اُٹھ جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ ط

دل حاضر ہے جان حاضر ہے　　　عبدل کا ایمان حاضر ہے
اے عشقِ نبی اب تو ہر قیمت پر　　　میری قسمت کا سودا ہو جائے

ہے نام نبی کا ہونٹوں پر اور دل میں خلش بے تابی کی
حاصل ہے یہی ارمانوں کا اخترؔ کی یہی برساتیں ہیں

مرا ذوقِ فنا مجھ کو دیا کرتی ہے تابانی
ہوں پروانہ محمدؐ کا محمدؐ پر فدا ہوں میں

گر محمد مصطفےٰ کا غم نہیں　　　زندگی بھی موت سے کچھ کم نہیں

درودِ طیبؐ

اِس درود شریف میں بہت سے راز ہیں جو پڑھنے سے کھلیں گے۔ یہ بہترین درود ہے۔ اگر انسان گناہوں سے چمٹا رہے اور ہر طرف سے ناکامی اور شرمندگی کا احساس ہو اور اس کا دل خود بخود گواہی دے۔ کہ ساری زندگی گناہوں میں گذری۔ اب آخری زندگی میں کیا خاک مسلمان ہوں گا۔ اگر اس کا اپنا دل کہہ رہا ہے کہ اب سزا کے لیے تیار ہو جا کسی چیز سے اس کو کوئی فائدہ اور کسی عالم، فقیر، عامل سے اس کو فیض نہیں پہنچتا تو وہ اس کو پڑھے۔

اِس درود شریف کو درود نہیں بلکہ وظیفہ کہا جائے تو بھی نہایت موزوں ہے۔ کیونکہ فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن کم از کم ۳۱۳ مرتبہ ۲۴ گھنٹوں میں ضرور پڑھنا چاہیئے۔ اس میں حاضر کا صیغہ ہے۔ بڑا زبردست درود ہے۔

اللہ تعالیٰ سب کو اس کے پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا

اَحْمَدَ مُجْتَبٰى مُحَمَّدٌ مُصْطَفٰى وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَ اَزْوَاجِهٖ وَ اَحْبَابِهٖ وَ ذُرِّيَاتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ

وَ اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ط

درُودِ کوثر

جس کو تمنا ہو کہ ساقیٔ کوثر صلّی اللہ علیہ وسلّم کے حوضِ کوثر سے حسبِ خواہش ساغر ملے تو اس کو چاہیئے کہ درُود شریف کا کثرت سے ورد کرے۔ نہ فقط یہ بلکہ اس کو انشاء اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پیاس کی شدت نہیں ستائے گی۔ یہ درُود شریف ایک مجرب دوا بھی ہے۔ اگر آدمی چاہے کہ گرمی کی تکلیف اور ملال قیامت میں نہ ستائے تو کثرت سے اس کو پڑھے۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ جو اپنے وقت کے زبردست ولی اللہ گذرے ہیں، جن سے خود اللہ تعالیٰ بہت راضی تھا اور جن کے حضرت حبیب عجمی جیسے بزرگ شاگرد اور مُرید تھے۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہے کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو وہ درُود کوثر کو پڑھا کرے۔

(درُود کوثر اگلے صفحہ پر دیکھئے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰٓی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰٓی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰٓی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیّٖنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰٓی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاۗءِ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

دِل کی قوت ذکرِ الٰہی میں
دماغ کی توانائی تلاوتِ قرآن میں
جسم کی تندرستی نماز میں
اور رُوح کی راحت درود شریف میں ہے

درُود اعلیٰ

کہتے ہیں کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا کہ مجھ کو بخش دیا اور اعلیٰ سے اعلیٰ مرتبہ دیا۔ سب سے بڑی چیز تو یہ کہ میرا کوئی حساب کتاب نہ ہُوا۔ امام صاحبؒ نے فرمایا یہ کیوں؟ اس نے جواب دیا کہ یہ درُود شریف جو میں پڑھتا تھا اس کی برکت ہے۔

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کَمَا یَنۡبَغِیۡ الصَّلٰوۃُ عَلَیۡهِ

"صلوٰۃِ ناصری" میں لکھا ہے کہ درُود شریف بہت مقبول ہے۔ جو شخص اسے ہمیشہ وِرد رکھے گا تو تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے۔ بدامنی، راہ زنی، خوف، حادثات، چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ واقعی اعلیٰ مرتبہ کا یہ درُود شریف اس دُنیا میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر احسان کر کے عطا فرمایا ہے۔ خدا سب کو پڑھنے کی توفیق دے۔

درُودِ شافعی

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بُزرگ ابوالحسن شافعی رحمۃُ اللہ علیہ کو خواب میں حضُورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور عرض کیا کہ یا رسُول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) امام شافعیؒ کو آپ کی بارگاہ سے کیا اِنعام ملا؟ انہوں نے فرمایا۔ انہوں نے اپنی کتاب الرسالت میں یہ درُود شریف لکھا ہے۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوۡنَ
وَ غَفَلَ عَنۡ ذِکۡرِهٖ الۡغَافِلُوۡنَ۝

حضُورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا ہے۔ کہ بروزِ قیامت ان کو بلا حساب جنّت میں داخل کیا۔

جاوے گا۔ (سبحان اللہ)

درودِ غوثیہ

یہ وہ درود پاک ہے جس پر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے اپنے اوراد و وظائف کو ختم کیا ہے۔ "مطالعہ المسرات" میں مذکور ہے۔ کہ اکابر اولیائے کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ صبح و شام اِس درود شریف کو دس بار پڑھتے گا تو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قرب و حضوری عطا فرمائے گا۔ اور اس آدمی پر رحمتوں کا نزول اس قدر ہو گا کہ جس کا کوئی حساب نہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر بدی سے محفوظ رکھے گا۔ یہ درود شریف بڑے سے بڑا فائدہ والا ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہر مسئلہ جلد آسان ہو گا۔ اور ہر مشکل غیب سے آسان ہو جائے گی۔ (سبحان اللہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَ مَنْ بَقِيَ وَ مَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ تُحِيْطُ بِهِ الْحَدَّ صَلٰوةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِثْلَ ذٰلِكَ

دُرود غوثیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

دُرودِ محمّدی صلی اللہ علیہ وسلم

ایک ایسا دُرود ہے جو ہر کام کے لیے

عجیب طاقت ہے۔

دُرودِ محمّدی کے راز کو اب تک کوئی نہیں جان سکا۔

حضورِ پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم کا اُمّت پر ایک نہیں ، کروڑوں احسانات ہیں۔ بلکہ اِس سے بھی زیادہ یہ کہ ہم بدکار گنہگار اور غافل ہو کر سستی اور کاہلی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ مگر حضورِ پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم ہر وقت درگاہِ ایزدی میں اپنی گنہگار اُمّت کے بخشوانے کے لیے کوشاں ہیں۔

اگر دن میں اِس پیارے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جن کے احسانات کے نیچے ہماری گردنیں جھکی ہوئی ہیں، ایک بار بھی یہ دُرود شریف پڑھ لیں، تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ دس مرتبہ پڑھنے والے پر رحمتیں نازل فرمائے گا۔ اِس کے دس گناہ مُعاف فرمائے گا اور دس نیکیاں دے گا۔ ساتھ ساتھ اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

نہ فقط یہ بلکہ اس کتاب میں جتنے بھی دُرود شریف ہیں ان میں یہ درود شریف

سب کا سردار ہے۔

آج تک اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو طاقت نہیں کہ اس دُرود شریف کے فوائد یا فضائل بیان کر سکے۔ اگر اس ساری کتاب کو وقف کر دیا جاتا تو بھی اِس درود شریف کے فضائل سے صرف ایک فضیلت کی چوتھائی بھی بیان نہ کر سکتے۔ یہ ناممکن ہے کہ اس دُرود شریف کے پُورے معنی بھی لکھ دیتے جائیں۔ اِس لیے اِس دُرود شریف کو عارفانِ وقت نے "دُرودِ اعظم" کہہ کر پکارا ہے۔

خَاص! اگر کوئی چاہے کہ سب کے سب گناہ معاف ہو جائیں۔ قیامت میں کوئی مرتبہ نصیب ہو۔ فقیری بلکہ قلندری مُفت میں مل جائے تو اس دُرود شریف کا کثرت سے وِرد کرے۔ جب کوئی بھی کام نہ ہو، کہیں بھی کامیابی کے آثار نظر نہ آویں، کسی دوا یا وظائف سے کوئی فائدہ نہ ہو تو آخر میں اِس دُرود شریف کا وِرد شروع کر دیں۔ ناممکن چیز ممکن ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

یہ دُرود نہیں بلکہ ایک طاقت ہے جس کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا یہ کیسی طاقت ہے اس کو بھی بشر بیان نہیں کر سکتا۔ بس اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ یہ ایک ایسی چیز ہے جس کو آخری علاج کے نام سے پکارا جائے تو دُرست ہو گا۔

دُرودِ محمدی اللہ تعالیٰ کی بندوں پر نعمت ہے۔ اِس نعمت سے فائدہ اُٹھانا آسان ہے۔ اگر صرف ایک مرتبہ بھی اِس دُرود شریف کو پڑھ لیا جائے تو آدمی رحمت میں سرتاپا غرق ہو جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰهِ ۝

راز کیا لکھیں اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے اِس دُرود شریف کی طاقت کو۔ اِس دُنیا میں بھی کوئی اس دُرود کے متعلق مکمل طور پر کچھ بیان نہیں کر سکتا۔ کیونکہ یہ دُرود ایک ایسی زبردست طاقت ہے۔ جس کو صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذات جانتی ہے۔ یہ ایک راز ہے جس کو باری تعالیٰ خود جانتا ہے۔

سازِ ہستی کی صدا ہو یا محمدؐ مصطفیٰ
ہر صدا کا مُدّعا ہو یا محمدؐ مصطفیٰ
طائرانِ خوشنوا ہوں یا کہ پھولوں کی بہار
سب کا تم قبلہ نما ہو یا محمدؐ مصطفیٰ
تم مُدثّر، تم مُزمّل، تم شفیع المذنبین
فرقِ یزداں کی رِدا ہو یا محمدؐ مصطفیٰ
بے کسوں کا آسرا ہو شامِ غم کی ہو سحر
بے نواؤں کی نوا ہو یا محمدؐ مصطفیٰ

زیارۃ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضور اقدس سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ایک نعمتِ عظمیٰ ہے۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی غلام ایسا نہ ہوگا جسے خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شوق اور تمنا نہ ہو البتہ ہر کس اپنے اپنے عشق و محبت اور ذوق و شوق کے مطابق اس پاک خواہش کی تمنا رکھتا ہے اور اس ذوق و شوق کی تکمیل کے لئے اکابر و مشائخ نے اپنے تجربات اور وہ اعمال تحریر فرمائے ہیں جنکے عمل سے انہیں سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ اس دولت کے حصول میں قلب کا شوق سے پُر ہونا اور ظاہری و باطنی معصیتوں سے بچنا بہت ضروری ہے نیز اس سعادت میں اکتساب کا بالکل دخل نہیں۔ یہ نعمتِ عظمیٰ اور دولتِ کبریٰ صرف موہوب ہے۔ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی حسین یاد کو ہر وقت دل میں بسائے رکھنے اور درود پاک کا مستقل شغف رکھنے والے خوش نصیب اکثر اس نعمتِ بے بدل سے بہرہ یاب ہوتے ہیں۔ شیخ ابوالمواہب فرماتے ہیں جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دن رات انتہائی کثرت سے ذکر کرے اور سادات و اولیاء کے ساتھ محبت رکھے ورنہ زیارت کا دروازہ اسپر بند ہے کیونکہ وہ لوگوں کے سردار ہیں، ہمارا رب ان کے ناراض ہونے سے ناراض ہوتا ہے اور اسی طرح جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی بھی۔ اس امر میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنا حق ہے اور اسکا ذکر کئی احادیث مقدسہ میں موجود ہے۔ مثلاً :۔

(ا) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے مجھ کو خواب میں دیکھا اسنے حق دیکھا (یعنی سچا خواب دیکھا اور مجھی کو دیکھا) (بخاری و مسلم)

(ب) حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے مجھ کو خواب میں دیکھا اسنے (حقیقت میں) مجھ ہی کو دیکھا اسلئے کہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا (بخاری و مسلم)

(ج) شمائل ترمذی میں بروایت حضرت عبداللہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم حضرت رسُول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے مجھ کو خواب میں دیکھا بیشک اسنے مجھ ہی کو دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت نہیں بن سکتا۔

(د) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے مجھ کو خواب میں دیکھا وہ جلد بیداری کی حالت میں مجھ کو دیکھے گا اور شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا (بخاری و مسلم) اس میں سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کرنے والے کو حسن خاتمہ کی بشارت ہے اور انشاء اللہ اسکا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

(س) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے ساتھ شدت سے محبت رکھنے والے وہ لوگ ہیں جو میرے بعد ہونگے۔ ان میں سے ہر شخص یہ تمنا کریگا کہ تمام اہل وعیال اور مال کے عوض مجھ کو دیکھ لے (مسلم کذا فی المشکوٰۃ)

مشہور ولی حضرت شیخ محمد اسمٰعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ نے تفسیر رُوح البیان میں سورۃ نجم کی تفسیر میں امام سہیلیؒ کی روض الانف سے لکھا ہے کہ جس شخص نے ہمارے نبی محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو وہ ہمیشہ عمدہ حال میں رہے گا۔ اگر ویران جگہ میں دیکھا تو وہ سرسبز ہو جائیگی۔ اگر مظلوم قوم کی سرزمین میں دیکھا تو ان کی مدد کی جائیگی۔ جس شخص نے سرکارِ دوجہان صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اگر وہ مغموم تھا اسکا غم جاتا رہیگا۔ اگر مقروض تھا تو اللہ تعالیٰ اس کے قرض کو ادا فرما دیگا۔ اگر مغلوب تھا تو اسکی مدد کی جائیگی۔ اگر غائب تھا تو گھر صحیح وسالم لوٹ آئیگا۔ اگر تنگدست تھا تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں کشادگی عطا فرمائیگا اور اگر مریض تھا تو اللہ جل شانہٗ اسے شفا مرحمت فرمائینگے (فضل)

اب ان مستند اوراد کا ذکر کیا جاتا ہے جن سے زیارتِ رسُولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی نعمت بے بدل حاصل ہونے کی توقع ہے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

یا اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رُوح مبارک پر تمام رُوحوں میں اور جسد مبارک پر تمام

جسموں میں اور مرقد منور پر تمام قبروں میں درود بھیج (اور حضور ﷺ کی آل پاک و اصحاب کرام رضی اللہ عنہم پر بھی درود بھیج اور سلام بھیج"۔)

امام سخاوی نے القول البدیع میں یہ حدیث پاک نقل کی ہے۔

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ رَاٰنِیْ فِیْ مَنَامِہٖ وَمَنْ رَاٰنِیْ فِیْ مَنَامِہٖ رَاٰنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَمَنْ رَاٰنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ شَفَعْتُ لَہٗ وَمَنْ شَفَعْتُ لَہٗ شَرِبَ مِنْ حَوْضِیْ وَحَرَّمَ اللّٰہُ جَسَدَہٗ عَلَی النَّارِ۔ (ذکرہ ابوالقاسم السبتی فی کتابہ الدر المنظم فی المولد المعظم)

"حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے روایت کی کہ فرمایا نبی کریم ﷺ نے کہ جو شخص روحِ محمد ﷺ پر تمام ارواح میں اور آپ ﷺ کے جسدِ اطہر پر تمام بدنوں میں اور آپ ﷺ کی قبر مبارک پر تمام قبور میں درود بھیجے گا (مندرجہ بالا درود شریف) وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا وہ قیامت میں دیکھے گا اور جو مجھے قیامت میں دیکھے گا میں اسکی سفارش کرونگا اور جس کی میں سفارش کرونگا وہ میرے حوض سے پانی پیئے گا اور اللہ جل شانہٗ اسکے بدن کو جہنم پر حرام فرمادیں گے"۔

امام شعرانی نے بھی اس حدیث پاک کی تائید کی ہے۔ حضرت علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ صاحبِ افضل الصلوات بھی فرماتے ہیں کہ انہوں نے خود نیند سے پہلے یہ درود شریف پڑھا جب وہ سوگئے تو رسول کریم ﷺ کے چہرۂ اقدس کو چاند میں دیکھا اور آپ سے خطاب کیا اور پھر چاند میں غائب ہوگئے۔ دلائل الخیرات شریف اور کئی دیگر کتابوں میں مندرجہ صیغوں کے بعد اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ۔ بھی مذکور ہے۔ (افضل۔ فضائل)

(۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ۔ اَللّٰھُمَّ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

"یا اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اس طرح درود بھیج جس طرح کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے، یا اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اس طرح درود بھیج جس طرح انکی شایان شان ہے۔ یا اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اس طرح درود بھیج جس طرح تو انہیں اپنے لئے دوست رکھتا ہے اور پسند فرماتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے"۔

رَوَاہُ ابْنُ بِشْکُوَالٍ وَیُرْوٰی اَنَّ مَنْ اَرَادَ اَنْ یَّرَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْمَنَامِ فَلْیَقُلْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ۔ فَمَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ بِھٰذِہِ الصَّلٰوۃِ عَدَدَ وِتْرٍ رَآہُ فِیْ مَنَامِہٖ وَیَزِیْدُ مَعَھَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ۔ (قول البدیع)

امام سخاویؒ لکھتے ہیں جو شخص یہ ارادہ کرے کہ نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت کرے تو اسے چاہیئے کہ اس درود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت کرے گا۔ ہمراہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

(۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْجَامِعِ لِاَسْرَارِکَ وَالدَّالِّ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ۔

"یا اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور انکی آل و اصحاب پر درود اور سلام بھیج جو تیرے تمام اسرار کے خزانے ہیں اور تیری طرف (ہماری) رہنمائی فرمانے والے ہیں"۔

علامہ سید احمد دحلان نے اپنے اس مجموعہ میں جس میں انہوں نے نبی پاک صاحب لولاک ﷺ پر درود شریف جمع کئے ہیں اور وہ الفاظ مجربہ جن سے نبی رحمت ﷺ کی زیارت

ہوتی ہے یہ الفاظ بیان کئے ہیں۔ ہر روز ایک ہزار بار پڑھے انشاءاللہ زیارتِ رحمۃ للعالمین ﷺ سے بہرہ ور ہونگے۔ (افضل الصلوات)

(۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ۔

"یااللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اُن لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اُن لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ ﷺ پر درود نہیں بھیجا اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جس طرح تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اُن پر درود بھیجیں اور درود بھیج آپ ﷺ پر جیسا کہ آپ پسند فرماتے ہوں کہ آپ ﷺ پر درود بھیجا جائے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جس طرح چاہیے کہ آپ ﷺ پر درود بھیجا جائے۔"

شیخ جزولیؒ نے فرمایا کہ زیارت جناب نبی کریم ﷺ کے لئے یہ درود شریف عجیب تاثیر رکھتا ہے نیز یہ درود شریف بخشش گناہ، قبولیت عمل، قطاع الطریق اور دوسرے مہلکات سے محفوظ رہنے کے لئے نہایت موثر ہے۔ (دلائل الخیرات)

(۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِکَ الْمُسْتَقِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِ۔

"یااللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام بھیج اور ان پر برکتیں نازل فرما جو اس چیز کو کھولنے والے ہیں جو بند کر دی گئی اور جو گزر چکا ہے اس پر مہر لگانے والے ہیں، یعنی اسکے بند کرنے والے ہیں، اور وہ دین حق کی راستی کے ساتھ امداد فرمانے والے ہیں اور

تیری سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرمانے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور علیہ السلام اور ان کی آل اور اصحاب پر انکی شایانِ شان عظیم مقدار میں درود بھیجے۔"

اس درودِ پاک کو صلوٰۃ الفاتح کہا جاتا ہے جو زیارت رسولِ مقبول ﷺ کیلئے اکسیر ہے۔ جو شخص جمعرات یا جمعۃ المبارک یا ہفتہ کی رات کو ہزار بار پڑھے گا اسے انشاء اللہ نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی لیکن یہ عمل چار رکعت نماز کے بعد ہونا چاہیئے پہلی رکعت میں سورۃ القدر، دوسری میں الزلزال، تیسری میں الکافرون اور چوتھی میں معوذتین پڑھے۔ عمل کے وقت عود جلائے۔ سید احمد الصاویؒ نے ورد الدردیر کی شرح میں ذکر کیا ہے کہ یہ درود پاک حضرت ابو المکارم محمد شمس الدین البکری رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے جو مادر زاد ولی اور قطبیت کبریٰ کے مقام پر فائز تھے انکی کرامات میں سے ہے کہ انہوں نے ایک سال حج کیا اور نبی کریم ﷺ کے روضہ اطہر کی زیارت کی جب وہ روضہ مبارک اور منبر شریف کے درمیان بیٹھے تو حضور پرنور نبی کریم ﷺ نے انکو مخاطب فرمایا اور ارشاد کیا کہ اللہ تعالیٰ تجھے اور تیری اولاد کو برکت دے۔ حضرت محمد البکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص اس درودِ پاک کو زندگی میں ایک بار پڑھے گا اگر وہ دوزخ میں ڈالا جائے تو وہ مجھے اللہ کے ہاں پکڑلے۔ ساداتِ مغرب نے کہا ہے کہ یہ درود شریف اللہ تعالیٰ کے ایک صحیفہ میں نازل ہوا ہے اور بعض نے فرمایا ہے کہ اسے ایک بار پڑھنا چھ لاکھ درود کے برابر ہے۔ جو شخص اسے چالیس روز تک باقاعدگی سے پڑھیگا اللہ تعالیٰ اسکے تمام گناہ بخش دے گا اور بہت سے عارفین نے اسکے اسرار و عجائب بیان کئے ہیں کہ عقلیں دنگ رہ جاتی ہیں۔ یہ بھی روایت ہے کہ کسی کو اللہ کے پاس کوئی حاجت ہو اور وہ دنیا میں کسی جگہ بھی ہو تو شیخ البکریؒ کی قبر کی طرف متوجہ ہو کر کہے یَا شَیْخ مُحَمَّد یَا ابْنَ اَبِی الْحَسَن یَا اَبْیَضَ الْوَجْہِ یَا بَکَرِی تَوَسَّلْتُ بِکَ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی فِی قَضَاءِ حَاجَتِی (یہاں اپنی حاجت کا ذکر کرے) بلاشبہ وہ حاجت پوری کی جائیگی اور یہ عمل مجرب ہے۔ سیدی محمد البکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر مصر میں ہے آپکی ولادت ۱۳ ذوالحجہ سنہ ۹۳۵ھ

اور وفات ۹۹۴ھ میں ہوئی ۔ (افضل)

(۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

"یا اللہ! حضرت محمد ﷺ پر جو نبی الامی ہیں درود بھیج"۔

امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ سے اپنی کتاب بستان الفقراء میں ذکر کیا گیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے جمعہ کے روز ہزار بار یہ درود شریف پڑھا تو وہ اسی رات اپنے رب کو یا نبی کریم ﷺ کو یا جنت میں اپنے مقام کو دیکھے گا اور اگر اسی رات نہ دیکھے تو دو، تین یا پانچ جمعہ ایسا ہی کرے۔ ایک روایت میں اس درود پاک کے ساتھ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ کا اضافہ ہے۔

قطب ربانی سیدی عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "غنیۃ الطالبین" میں اعرج نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص جمعہ کی رات دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی ایک ایک بار سورۃ اخلاص (قل ہو اللہ) پندرہ بار اور آخر نماز ایک ہزار بار "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ" کہے تو بلاشبہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جس نے مجھے دیکھا تو اس کے لئے جنت ہے اور اسکے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (افضل)

(۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ۔

"یا اللہ! ہمارے آقا جناب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبی الامی ہیں اور انکی آل اور اصحاب پر درود و سلام بھیج"۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب "ترغیب اہل السعادات" اور "جذب القلوب" میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیت الکرسی اور گیارہ بار قل ہو اللہ (سورۃ اخلاص) اور بعد سلام سو بار یہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تین جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نبی کریم رؤف رحیم ﷺ نصیب ہو گی۔ (جذب القلوب)

(۸) صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

"اللہ تعالیٰ حضور نبی الامی ﷺ پر درود بھیجے"۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ہی "جذب القلوب" میں تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص شبِ جمعہ میں دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچیس ۲۵ بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ (سورۃ اخلاص) اور سلام کے بعد یہ دُرود شریف ایک ہزار بار پڑھے وہ ضرور حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مُشرف ہوگا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں بھی اسی طرح بیان کیا گیا ہے۔ (البدیع)

(۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ۔ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُرِیَنِیْ فِیْ مَنَامِیْ وَجْہَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رُؤْیَۃً تَقِرُّ بِھَا عَیْنِیْ وَتَشْرَحُ بِھَا صَدْرِیْ وَتَجْمَعُ بِھَا شَمْلِیْ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ وَتَجْمَعُ بِھَا بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِی الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی ثُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ اَبَدًا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط۔ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

"یا اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما۔ بشمار اسکے جو علم الٰہی میں ہے ایسا درود جو ملک الٰہی کے دوام کے ساتھ ہمیشہ رہے۔

یا اللہ! میں تیری ذاتِ مقدس کے جلال کے طفیل تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ مجھے خواب میں اپنے نبی پاک حضرت محمد ﷺ کی زیارت کروا۔ ایسی (لذیذ) زیارت جس سے میری آنکھوں کو ٹھنڈک ملے، میرے سینہ کو کھول دے۔ میری پراگندہ خیالی کو مجتمع کردے، میری تمام تکالیف دُور ہوں اور اس زیارت مقدسہ کے طفیل قیامت کے روز مقام اعلیٰ پر مجھے حضور اقدس ﷺ کی وہ رفاقت عطا فرما جس کے بعد میں ان سے کبھی جُدا نہ ہوں۔ اے سب رحم

کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والے! اور اپنے حبیب پاک ﷺ انکی آل اور اصحاب پر درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما۔"

حضرت سعید بن عطارؒ سے مروی ہے کہ جو شخص پاک بستر پر سوئے اور سوتے وقت یہ دعا پڑھے اور اپنے دائیں ہاتھ کا سرہانہ بنا کر نیند کرے، انشاء اللہ العزیز آنحضرت ﷺ کی خواب میں زیارت کرے گا۔ (جذب القلوب)

(۱۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

"یا اللہ! حضرت محمدؐ نبی الامی ﷺ پر درود بھیج۔"

مفاخر الاسلام میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایک ہزار بار یہ درود شریف پڑھے تو وہ آپ ﷺ کو خواب میں دیکھے گا یا وہ شخص بہشت میں اپنی منزل دیکھ لے گا اگر نہ دیکھے تو پھر اسکو پڑھے یہاں تک کہ پانچ جمعوں تک خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم سے زیارتِ سرورِ دو عالم ﷺ سے سرفراز ہو گا۔ (جذب القلوب)

(۱۱) اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَمِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ۔

"یا اللہ اے مالکِ حل و حرم و مالکِ مشعر الحرام اور مالک بیت الحرام اور مالک رکن اور مقام! ہمارے آقا و مولا محمد ﷺ کو ہماری طرف سے سلام پہنچا۔"

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ہی تحریر فرمایا ہے کہ اس درود شریف کو بھی سوتے وقت چند بار پڑھنے سے زیارتِ رسولِ مقبول ﷺ نصیب ہو جاتی ہے مگر اس دولت کے حصول میں قلب کا شوق سے پر ہونا اور ظاہری و باطنی معصیتوں سے بچنا ضروری ہے (فضائل)

(۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ

فِیْ کُلِّ مَوْجُوْدٍ عَیْنِ اَعْیَانِ خَلْقِکَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِیَائِکَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِکَ وَتَبْقٰی بِبَقَائِکَ لَا مُنْتَھٰی لَھَا دُوْنَ عِلْمِکَ صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

"یا اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج جو تیرے انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان ہیں جو تیری توحید کی دلیل کی زبان ہیں اور تیری مملکت کے دولہا ہیں اور تیری بارگاہِ عزت کے امام ہیں۔ اور جو تیرے ملک کی زینت ہیں۔ اور تیری رحمت کے خزانے ہیں اور جو تیری شریعت کا راستہ ہیں۔ اور جو تیری توحید سے لذت پانے والے ہیں۔ جو وجود کی آنکھ کی پتلی ہیں اور جو ہر موجود کے وجود کے سبب ہیں۔ جو تیری مخلوق کے برگزیدوں کی آنکھ ہیں اور تیری ذات کی تجلی کے نور سے پہلے ظاہر ہونے والے ہیں ان پر ایسا درود بھیج جو تیرے دوام کے ساتھ ہمیشہ رہے اور جسکی تیرے علم کے سوا کوئی انتہا نہ ہو اور جو تجھے اور آپ ﷺ کو خوش کردے اور یا ربّ العالمین! (حضور ﷺ پر ایسا درود بھیج) جس کے سبب تو ہم سے خوش ہو جائے۔"

یہ درودِ پاک بھی شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ سوتے وقت ستر بار اس درود شریف کو پڑھنے سے زیارت نصیب ہو جاتی ہے (فضائل درود)

(۱۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَذِقْنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ لَذَّۃَ وِصَالِہٖ۔

"یا اللہ! درود، سلام و برکات بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور انکی آل پر اور درود کے وسیلہ سے آپ ﷺ کے وصال کی لذت چکھا دے۔"

جناب نبی کریم ﷺ کی زیارت کے متمنی کو اس درود شریف کی مداومت رکھنی چاہیے انشاء اللہ اس نعمت بے بدل سے بہرہ ور ہونگے۔ (جواہر البحار)

(۱۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

"یا اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد نبی الامی ﷺ اور انکی آل پر درود اور سلام نازل فرما اور ان پر برکتیں نازل فرما"

حضرت شیخ المشائخ قطب الارشاد شاہ ولی اللہ نور اللہ مرقدہٗ نے اپنی کتاب نوادر میں بحوالہ احیاء العلوم وغنیۃ الطالبین از حضرت غوث اعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل فرمایا ہے کہ ابدال وقت حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت خضر علیہ السلام سے درخواست کی کہ مجھے کوئی عمل بتایئے جس پر عمل کرنے سے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی زیارت ہو جائے انہوں نے فرمایا کہ مغرب سے عشا تک نفلوں میں مشغول رہو۔ کسی سے کلام نہ کرو دھیان نماز میں رکھو۔ ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرو اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھو۔ نماز سے فارغ ہو کر سیدھے مکان پر چلے آؤ کسی سے بات نہ کرو۔ گھر پہنچ کر دو رکعت نماز ادا کرو۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھو بعد سلام ایک سجدہ کرو جس میں سات بار استغفار سات مرتبہ یہ درود شریف سات مرتبہ کلمہ تمجید۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ پڑھ کر سر اٹھاؤ اور ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَیَا رَحِیْمَھُمَا یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔ پھر اسی حال میں ہاتھ اٹھائے ہوئے کھڑے ہو کر یہی دعا پڑھو اور دائیں کروٹ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے لیٹ جاؤ اور سونے تک درود شریف پڑھتے رہو۔ اگر پہلی شب زیارت ہو جائے فبہا ورنہ سات رات تک پڑھو۔ حضرت ابراہیم تیمیؒ کو پہلی ہی بار کامیابی ہو گئی خواب میں دیکھا کہ کچھ فرشتے آئے اور انہیں جنت میں داخل کر دیا۔ انہوں نے وہاں یاقوت سرخ، زمرد سبز اور سفید موتیوں کے محلات دیکھے۔ شہد، دودھ اور شراب کی نہریں بھی دیکھیں۔ ایک محل میں ایک نوجوان عورت پر نظر پڑی جو انکو دیکھ رہی تھی اسکے چہرے کا نور سورج کی روشنی سے زیادہ تھا۔ اسکے گیسو محل کے اوپر سے زمین پر لٹک رہے تھے۔ فرشتوں سے دریافت کیا یہ محل کس کے لئے ہے اور یہ عورت

کون ہے۔ فرشتوں نے جواب دیا کہ تیرے عمل کی طرح جو بھی عمل کرے اسکے لئے ہے اور یہ عورت حور ہے۔ فرشتے مجھے اس وقت تک جنت سے باہر نہ لائے جب تک مجھے جنت کے پھل کھلا کر اور وہاں کا پانی پلا نہ دیا۔ اسکے بعد مجھے اسی جگہ پہنچا دیا جہاں میں پہلے تھا۔ اتنے میں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ستر انبیا علیہم السلام کے ہمراہ فرشتوں کی ستر قطاروں کے جلو میں تشریف لائے ہر قطار مشرق سے مغرب تک تھی۔ تشریف لا کر مجھے سلام علیک فرمایا اور میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھ سے خضر علیہ السلام نے یہ فرمایا ہے آنحضرت ﷺ نے میری بات سنکر فرمایا۔ خضر نے سچ کہا۔ وہ جو کچھ بیان کرتے ہیں وہ حق ہوتا ہے۔ وہ زمین والوں میں سب سے بڑے عالم ہیں۔ رئیس ابدال ہیں اور اللہ تعالیٰ کے لشکر میں سے ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ایسا عمل کرنے والے کا کیا ثواب ہوگا۔ فرمایا جو کچھ تو نے دیکھا اور جو کچھ تجھے دیا گیا اس سے بڑھ کر اور کون سا ثواب ہوگا۔ تجھے جنت میں داخل کیا گیا تو نے جنت میں اپنی جگہ دیکھ لی۔ جنت کے پھل کھائے وہاں کی شراب پی۔ حوروں کا معائنہ کیا فرشتوں اور انبیاء سے ملا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اگر کوئی شخص میرے عمل کی طرح عمل کرے اور جو کچھ میں نے خواب میں دیکھا وہ نہ دیکھ پائے تو کیا اسکو بھی ان چیزوں میں سے کچھ ملیگا جو مجھے عطا فرمائی گئی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے نبیٔ برحق بنایا۔ اسکے تمام کبیرہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس سے اپنا غضب اور ناخوشی اٹھالیگا اور جنت کو اگر خواب میں نہ دیکھا تب بھی اسکو وہی ملیگا جو تجھے دیا گیا کہتے ہیں کہ اس خواب کے بعد حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے چار ماہ تک کچھ کھایا نہ پیا۔ (احیاء العلوم ۔ غنیۃ الطالبین ۔ فضائل)

(۱۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ ۔ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اَرِنِیْ وَجْہَ مُحَمَّدٍ حَالًا وَّ مَاٰلًا وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔

"یا اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور انکی آل پر درود بھیج۔ یا اللہ! حضرت محمد

ﷺ کے طفیل مجھے آپ ﷺ کے رُخِ انور کی زیارت کرا۔ اِس وقت اور آئندہ بھی وحضور ﷺ پر جو تیرے حبیب ہیں اور انکی آل پر درود وسلام بھیج"۔

حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانیؒ نے اپنی طبقات میں کہا ہے کہ سیدی الشیخ محمد ابو المواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ جلیل القدر بزرگ علماء راسخین اور ابرار میں سے تھے۔ آپ نے بے مثال علوم لدنی پر کتب تصنیف کی ہیں۔ تصوف میں ان کی کتاب "قانون" بڑی گراں قدر ہے۔ آپ سرکارِ دو عالم ﷺ کی خواب میں بکثرت زیارت کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو اپنی آنکھوں سے ۸۲۵ھ میں جامعہ ازہر کے میدان میں دیکھا۔ آپ ﷺ نے اپنا دستِ مبارک میرے دل پر رکھا اور فرمایا بیٹا! غیبت حرام ہے کیا تو نے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نہیں سنا وَلَا یَغْتَب بَّعْضُکُم بَعْضًا (۴۹:۱۲) اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ میرے پاس ایک جماعت بیٹھی تھی۔ بعض لوگوں کی انہوں نے غیبت کی پھر مجھے رسول کریم ﷺ نے فرمایا، اگر تیرے لئے لوگوں کی غیبت سننا ضروری ہو تو سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر اس کا ثواب جس کی غیبت کی گئی ہے اس کو بخش دے تو غیبت اور ثواب برابر ہو جاتے ہیں۔

نیز رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ سوتے وقت اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم۔ پانچ بار۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پانچ بار پھر کہو اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اَرِنِی وَجْہَ مُحَمَّدٍ حَالًا وَّمَالًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔ جب تو سوتے وقت یہ کہے گا تو میں تیرے پاس آؤنگا اور ہرگز وعدہ خلافی نہیں کرونگا۔ (افضل)

(۱۶) کجائی یا رسول اللہ کجائی ۔۔۔ چرا در دیدۂ تارم نیائی

منم مشتاق با صد آرزوہا ۔۔۔ چہ خوش باشد کہ دیدارم نمائی

بہ بوئیت زندہ ام ہر جا کہ ہستم ۔۔۔ بہ رویت آرزومندم کجائی

ترجمہ: یا رسول اللہ ﷺ آپ کہاں تشریف فرما ہیں میری تاریک آنکھوں میں کیوں تشریف نہیں لاتے، بندہ آپ کا سینکڑوں تمناؤں کے ساتھ مشتاق ہے کیا ہی اچھا ہو کہ آپ ﷺ

مجھے اپنے دیدار سے مُشرّف فرمائیں۔ میں جہاں بھی ہوں آپ کی خوشبو مُبارک سے زندہ ہوں اور ہر وقت آپکے رُخِ انور کی زیارت کا تمنائی ہوں، آپ کہاں تشریف فرما ہیں!

ایک بزرگ مولانا محمد سعید گوہانوی نے اپنے مُرشدِ کامل حضرت خواجہ محمد سعید قریشی ہاشمی قدس سرہ سے عرض کیا مدت ہوگئی ہے مجھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب نہیں ہوئی فرمایا یہ اشعار پڑھ! مولانا گوہانوی رات یہ اشعار پڑھ کر سو گئے تو خواب میں خواجہ محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت نصیب ہوئی۔ صبح کو آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ ارشاد فرمایا کہ جب کوئی عمل حضرت رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے کیا جاتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی زیارت ہوتی ہے۔ فرمایا یہ مقام فنا فی الشیخ کا ہے۔ (حیات سعیدیہ از الحاج مولانا سیّد زوار حسین شاہ وسیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد از وصال النبی صلی اللہ علیہ وسلم، عبدالمجید صدیقی ایڈووکیٹ لاہور)

(۱۷) مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ اَحْمَدُ رَسُولُ اللهِ۔

"حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسُول ہیں، حضرت احمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسُول ہیں۔"

علامہ دمیری نے حیوۃ الحیوان میں لکھا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد باوضو ایک پرچہ پر محمد رسُول اللہ احمد رسُول اللہ پینتیس ۳۵ مرتبہ لکھے اور اس پرچہ کو اپنے ساتھ رکھے اللہ تعالیٰ جل شانہ اس کو طاعت کی قوت عطا فرماتے ہیں اور شیاطین کے وسوسوں سے حفاظت فرماتے ہیں اور اگر اس پرچہ کو روزانہ طلوعِ آفتاب کے وقت دُرود شریف پڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے تو نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں کثرت سے ہوا کرے۔ (فضائل)

(۱۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِىْ فِى الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ وَارْزُقْنِىْ صُحْبَتَهٗ وَتَوَفَّنِىْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِىْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَّوِيًّا سَائِغًا هَنِيْـئًا لَّا نَظْمَاُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

"یا اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی آل پر دُرود اور سلام بھیج۔ یا اللہ! میں

ایمان لایا ہوں اپنے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر حالانکہ میں نے اُن کو دیکھا نہیں (یا اللہ) مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے جنت میں محروم نہ رکھنا اور مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت عنایت فرما اور مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملّت پر ہی وفات دے اور پلا مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض سے ایسا پینا جو سیراب کرنے والا ہو، لذیذ ہو، خوشگوار ہو تاکہ ہم اس کے بعد کبھی پیاسے نہ ہوں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے حبیب ہیں اور انکی آل پر درود و سلام بھیج۔"

شیخ جزولیؒ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دُعا کا ہمیشہ وِرد رکھے اور اکیس[۲۱] مرتبہ پڑھ کر سوئے بفضلہٖ تعالیٰ تین جمعہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی رؤیت مُبارکہ سے مُشرف ہوگا۔ نیز فرمایا کہ اَسۡقِنِیۡ عرض کرتے وقت قاری کو اس موقعہ پر کوثر، معرفتِ الٰہی اور جام شراب رؤیت آنجناب صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا تصور رکھنا چاہیئے اور سوائے اس کے کسی حاجت کو دل میں نہ لائے۔ (دلائل الخیرات)

(۱۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ فِى الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِى الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى ذِكْرِهٖ اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا۔

"یا اللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسدِ اطہر پر جسموں میں۔ آپ کی رُوح مُبارک پر تمام رُوحوں میں۔ اور آپ کے مرقدِ منور پر تمام قبروں میں اور آپ کے کھڑے ہونے کی جگہ پر تمام مواقف میں اور آپ کے تشریف فرما ہونے کی جگہ پر تمام مشاہد میں اور آپ کے ذکرِ مُبارک پر جب ہماری طرف سے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کا ذکر کیا جائے۔"

شیخ جزولیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ درود ملزم حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رؤیت مُبارکہ اور استخارہ کے لئے نہایت مؤثر ہے۔ دو رکعت نماز بہ نیت مقصود پڑھکر۔ اکتالیس[۴۱] مرتبہ اس درود پاک کا ورد کر کے سوئے۔ انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا (دلائل الخیرات)

(۲۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً لَّا يُحْصٰى لَهَا عَدَدٌ وَّلَا يُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ۔

یا اللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو نبی الامی ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر اور سلام بھی بھیج اور ایسا درود جس کی تعداد گنی نہ جا سکے اور جس کو شمار نہ کیا جا سکے۔"

حضرت شیخ جزولیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص بعد نماز عشاء ۲۱ مرتبہ یا ۴۱ بار روزانہ اس درودِ مکرم کو پڑھے اور کسی سے کلام نہ کرے اور اسی تصور اور خیال میں سو رہے تو بفضلہ تعالیٰ ۲۱ یا ۴۰ دن میں رویت آنجناب حضورِ اقدس ﷺ سے مشرف ہوگا۔ (دلائل الخیرات)

(۲۱) اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ بِجَاہِ حَبِیْبِكَ الْمُجْتَبٰی وَنَبِیِّكَ الْمُرْتَضٰی اَجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَبِالْبَرْزَخِ وَیَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِی الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی ثُمَّ لَاتُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ اَبَدًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا۔

"یا اللہ اے میرے رب! بحرمت اپنے برگزیدہ حبیب اور منتخب نبی۔ مجھ کو اپنے پیارے حبیب حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں پیش فرما اس دنیوی زندگی، عالم برزخ اور قیامت کے روز مقامِ اعلیٰ پر مجھے حضور اقدس ﷺ کی وہ رفاقت عطا فرما جس کے بعد میں کبھی اُن سے جدا نہ ہوں تیری بے پایاں رحمت کے بل بوتے پر اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والے! اور اپنے حبیبؐ پاک صاحب لولاک ﷺ "ان کی آل پاک اور اصحابؓ پر خوب خوب سلام بھیج۔"

مشائخ کرام نے سید الکونین ﷺ کی زیارت کا ایک یہ مقبول عمل بھی بیان کیا ہے کہ رات کو سونے سے قبل کامل طہارت کے ساتھ پاک کپڑے پہن کر دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ الشمس، سورۃ الیل اور سورۃ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے۔ سلام کے بعد پوری توجہ اور عاجزی کے ساتھ اول آخر درود شریف پڑھ کر یہ دعا عرض کرے انشاء اللہ تعالیٰ زیارت سے مشرف ہوگا۔

بیمثال دُعا برائے زیارت

"معارج النبوت" میں بیان کیا گیا ہے کہ مہناؓ نامی ایک صحابی رسول اللہ ﷺ جو شرف زیارت سے پہلے ہی حضور نبی اکرم ﷺ کے جمال جہاں آرا کے ازحد مشتاق تھے انہیں یہ دُعا تلقین کی گئی جس سے نہیں اپنے مقصد میں کامیابی ہوئی۔

(۲۲) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اَنْزَلْتَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَآءِ لِتُحْیِیَ بِہِ الْاَرْضَ وَتَسْقِیَ بِہِ الْعِبَادَ مِنْ خَلْقِكَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَدِ اشْتَدَّ شَوْقِیْ اِلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَطَالَ حُزْنِیْ، اَللّٰھُمَّ فَارْحَمْنِیْ وَمُنَّ عَلَیَّ مِنْ نَظَرِ وَجْھِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

"یا اللہ! تو نے آسمان سے بارش نازل فرمائی تاکہ اس سے (مردہ) زمین زندہ اور تیرے بندوں کی پیاس بجھ جائے۔ یا اللہ میرا حضرت محمد ﷺ کی زیات کا شوق انتہا کو پہنچ گیا ہے اور میرے غم کی منزل دراز ہوگئی ہے۔ یا اللہ مجھ (عاجز) پر رحم اور احسان فرماتے ہوئے حضور اقدس ﷺ کے رُخِ انور کی زیارت سے جلد مشرف فرما۔" (مُرقع کلیمی)

(۲۳) اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ ..... فلاں فلاں۔ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ۔

"یا اللہ! مجھے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ / یا فلاں کی زیارت کروا، مجھے میرے کام میں کامیابی عنایت فرما اور اپنی دُعا کی قبولیت پر جو رہنمائی طلب کرتا ہوں وہ مجھے خواب میں عطا کر۔"

شاہ کلیم اللہؒ فرماتے ہیں دُعا دو رکعت جس میں والشمس، واللیل اور سات سات بار اخلاص کے بعد پڑھیں آہ مجزونہ ہے۔

درود رضویہ

اعلیحضرت امام اہلسنّت شاہ احمد رضا بریلوی رحمۃُ اللہ علیہ نے یہ درود شریف ترتیب دیا ہے۔ اس کی خوبی یہ ہے کہ تین مختصر درودوں کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ لہٰذا جو شخص ایک مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا وہ حقیقتاً تین مرتبہ درود پڑھنے کے ثواب کا حقدار ہوگا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔

درود خضری

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

درودِ شفا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ دَآئِمًا اَبَدًا۔

درودِ شفا گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دم کریں شفا ہو۔ پیٹ کے امراض میں پانی پر دم کر کے پلائیں۔

وضو کا بیان

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا قُمْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْھکُمْ وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِکُمْ وَاَرْجُلَکُمْ اِلَی الْکَعْبَیْنِ

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اُٹھو تو اپنے مُونہوں کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو بھی کہنیوں تک اور اپنے سروں کا مسح کرو اور پاؤں دھوؤ ٹخنوں تک نماز کے لیے وضو ضروری ہے۔ بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی۔

وضو کا طریقہ

پہلے پاکی حاصل کرنے اور ثواب پانے کی نیّت کرے۔ اور بسم اللہ پڑھ کر تین بار دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوئے پھر تین بار کلّی کرے مسواک کرے پھر تین بار ناک میں پانی چڑھائے اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے پھر تین بار مُنہ دھوئے کہ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لَو تک کوئی جگہ خشک نہ رہے۔ اگر داڑھی ہو تو خلال کرے۔ پھر تین بار دونوں ہاتھوں کہنیوں تک پہلے دایاں پھر بایاں دھوئے نئے پانی سے دونوں ہاتھ تر کر کے پُورے سَر کا ایک بار مسح کرے اس طرح کہ پیشانی کے بالوں سے دونوں ہاتھوں کی تین انگلیاں پھیرتا ہُوا گدی تک لے جائے اور پھر گدی سے دونوں ہتھیلیاں پھیرتا ہُوا واپس لائے پھر شہادت کی انگلی سے کان کے اندرونی حصّوں اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کی بیرونی سطح اور انگلیوں کی پُشت سے گردن کا مسح کرے پھر تین بار دونوں پاؤں پہلے دایاں پھر بایاں ٹخنوں تک بائیں ہاتھ سے دھوئے اور انگلیوں کا خلال کرے۔ یہ طریقہ جو بیان ہُوا۔ اِس میں بعض وضو کے فرائض بعض سُنّتیں اور مستحبات ہیں جو یہ ہیں۔

وضو کے فرائض

ان کے بغیر وضو نہیں ہوتا۔ اور یہ چار ہیں۔
(۱) مُنہ دھونا (۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا
(۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سُنتیں

پہلے نیّت کرنا۔ بسم اللہ پڑھ کر شروع کرنا۔ دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا۔ کُلّی کرنا۔ مسواک کرنا۔ ناک میں پانی چڑھانا۔ داڑھی کا خلال کرنا۔ پُورے سر کا مسح کرنا۔ کانوں کا مسح کرنا۔ پے در پے وضو کرنا کہ پہلا وضو سُوکھنے نہ پائے۔ ترتیب قائم رکھنا۔ ہر دھونے والے عضو کو تین بار دھونا۔

وضو کے مستحبات

گردن کا مسح کرنا۔ قبلہ کی طرف مُنہ کرنا۔ پاک اور اُونچی جگہ بیٹھنا۔ پانی بہاتے وقت اعضاء پر ہاتھ پھیرنا۔ بغیر ضرورت دوسرے سے مدد نہ لینا۔ دُنیا کی باتیں نہ کرنا۔ بچا ہُوا پانی کھڑے ہو کر پی لینا۔ وضو کے بعد کلمہ شہادت اور یہ دُعا پڑھنا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک لوگوں اور اپنے صالحین بندوں میں سے کردے۔

ان سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

پاخانہ۔ پیشاب کے مقام سے کسی چیز کا نکلنا۔ خون۔ پیپ۔ زرد پانی کا نکل کر بدن پر بہ جانا۔ مُنہ بھر قے کرنا۔ سہارا لگا کر یا لیٹ کر سو جانا۔ نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔ کسی وجہ سے بیہوش ہو جانا۔ دُکھتی آنکھ سے پانی بہنا۔

چند ضروری مسائل

درمیان وضو میں اگر ریح خارج ہو یا کوئی ایسی بات جس سے وضو جاتا رہتا ہے تو پھر نئے سرے

سے وضو کرے۔ وہ پہلے دُھلے ہوئے بے دُھلے ہو گئے۔ بغیر وضو کے قرآن پاک کو چھُونا جائز نہیں۔ جُنبی کو سونے یا کچھ کھانے پینے سے پہلے وضو کرنا سُنّت ہے۔ خوُن یا پیپ نکل کر بہے نہیں تو وضو نہیں جاتا۔ اگر کسی کے زخم سے ہر وقت خون یا پیپ بہتی رہتی ہے یا ہر وقت پیشاب کا قطرہ آتا رہتا ہو یا ریاح خارج ہوتے ہوں تو ایسا شخص ہر نماز کے لیے وضو کر لیا کرے۔ اس کی نماز ہو جائے گی۔ کیونکہ وُہ معذور ہے۔ جب تک وقت رہے گا یہ وضو باقی رہے گا۔

غُسل کا بیان

وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا

ترجمہ: اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) خوب صاف سُتھرے ہو جاؤ۔

غُسل کا مسنُون طریقہ

پہلے دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوئے پھر استنجا کرے اور جس جگہ نجاست وغیرہ ہو اس کو دُور کرے۔ پھر وضو کرے اور وضو کے بعد تین مرتبہ داہنے مونڈھے پر اور تین مرتبہ بائیں مونڈھے پر پھر تین مرتبہ سر پر اور سارے بدن پر پانی بہائے اور ملے اور کسی سے کلام نہ کرے۔

غُسل کے تین فرض ہیں۔ (۱) غرغرہ کرنا۔ اِس طرح کہ پانی حلق کی جڑ تک بہہ جائے۔ (۲) ناک میں پانی ڈالنا۔ کہ جہاں تک نرم جگہ ہے ڈھل جائے۔
(۳) سارے بدن پر پانی بہانا کہ کوئی جگہ خشک نہ رہ جائے۔

غُسل جن صُورتوں میں فرض ہے

(۱) منی کا شہوت سے نکلنا
(۲) سوتے میں احتلام ہونا۔

(۳) عورت سے مباشرت کرنا۔ خواہ منی نکلے یا نہ نکلے۔ (۴) عورت کا حیض سے فارغ ہونا۔ (۵) نفاس ختم ہونا یعنی بچہ پیدا ہونے کے بعد آنے والے خون کا بند ہونا۔

یہ غسل مسنون ہیں

جمعہ کی نماز اور دونوں عیدوں کی نماز کے لیے احرام باندھتے وقت اور عرفہ کے دن غسل کرنا سنت ہے۔

یہ غسل مستحب ہیں

وقوفِ عرفات و وقوفِ مزدلفہ حاضری حرم شریف و حاضری دربارِ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم و شبِ برات و شب قدر وغیرہ کے لیے غسل کرنا مستحب ہے۔

چند ضروری مسائل

رمضان کی رات کو جنب ہوا تو بہتر یہی ہے کہ طلوعِ فجر سے پہلے نہائے تاکہ روزے کا ہر حصہ جنابت سے خالی ہو اگر نہیں نہایا تو روزہ میں کچھ نقصان نہیں۔ جنبی کو مسجد میں جانا، طواف کرنا۔ قرآن پاک کو چھونا اور پڑھنا حرام ہے۔ جنبی نے اگر درود شریف یا کوئی اور دعا پڑھ لی تو کوئی حرج نہیں مگر بہتر یہ ہے کہ وضو یا کلی کر کے پڑھے۔ جنبی کو اذان کا جواب دینا فرض ہے۔ جس پر غسل واجب ہو اُس کو چاہیئے کہ نہانے میں تاخیر نہ کرے۔ کیونکہ جس گھر میں جنبی ہو اُس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔ غسل کے لیے پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم کرنا چاہیئے۔


اختر رضا لائبریری
کتاب نمبر
صدر بازار، لاہور چھاؤنی

ارشادِ باریٔ تعالیٰ

- نماز قائم کرو اور اللہ سے ڈرو۔ (پ ۷)
- نماز قائم کرو اور میٹھا بولو۔ (پ ۱)
- نماز پڑھ اور نیکی کا حکم کر۔ (پ ۲۱)
- نماز کے علاوہ ذکر بھی کیا کرو۔ (پ ۵)
- نماز سے جنت میں عزت ملے گی۔ (پ ۲۹)
- نماز سے کوئی کام تجھے نہ روکے۔ (پ ۱۸)
- نماز برے کاموں سے روکتی ہے۔ (پ ۲۱)
- نماز اپنے گھر والوں کو سکھائیں۔ (پ ۱۶)
- نماز پورے لباس سے پڑھو۔ (پ ۸)
- نماز جماعت سے ادا کرو۔ (پ ۱)
- نمازی سچا مومن ہے۔ (پ ۳۰)
- نمازی کے لیے رحمت ہے۔ (پ ۹)
- نمازی کا آخرت اور قرآن پر ایمان ہے۔ (پ ۱۸)
- نمازی اللہ کے بندے ہیں۔ (پ ۱۱)
- نمازی ہی نجات پائیں گے۔ (پ ۱۸)
- نمازی ہی تمہارے دینی بھائی ہیں۔ (پ ۱۰)
- نماز سے لاپرواہی تباہی ہے۔ (پ ۳۰)
- نماز قائم کرو اور مشرک ہونے سے بچو۔ (پ ۲۱)
- بے نماز دوزخ میں جائیں گے۔ (پ ۱۶)
- بے نماز نے دین کو سچا نہیں جانا (پ ۲۹)

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

- نماز مومن کا نُور ہے۔
- نماز مومن کی معراج ہے۔
- نماز دِل کی راحت ہے۔
- نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔
- نماز میں شفاء ہے۔
- نماز جنّت کی کُنجی ہے۔
- نماز دین کا ستُون ہے۔
- نماز چھوڑنا کفر ہے۔
- نماز منافق پر بھاری ہے۔
- نماز اپنے بچّوں کو سکھاؤ۔
- نماز کا حساب پہلے ہو گا۔
- نماز باجماعت پڑھو۔
- تارکِ جماعت کی نماز نامقبول۔
- مسجد سے محبّت رکھنے والا مومن ہے۔
- مسجد والوں پر عذاب معاف
- منافق مسجد سے دُور رہتا ہے۔
- بے نماز کا دین خراب۔
- بے نماز کا ایمان ناقص۔
- بے نماز کی ہر نیکی نامقبول۔
- بے نماز کا حشر فرعون اور ہامان کے ساتھ۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو قبلہ رو ہو کر دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار انگل کا فاصلہ کر کے کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ کانوں تک لے جائے۔ انگوٹھے کان کی لَو سے لگائے اور انگلیاں نہ ملی ہوئی رکھے، نہ خوب کھولے ہوئے بلکہ اپنی حالت پر ہوں اور ہتھیلیاں قبلہ رُخ۔ پھر نیت کر کے اللہ اکبر کہتا ہُوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے اس طرح کہ داہنی ہتھیلی کی گدی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پُشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل، پھر ثناء سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پڑھے پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ پھر بِسْمِ اللّٰهِ پھر الحمد شریف پڑھے اور ختم پر آمین آہستہ سے کہے۔ اِس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھے یا ایک آیت جو تین آیت کے برابر ہو۔ اب اللہ اکبر کہتا ہُوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑے۔ اِس طرح کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں اور انگلیاں خوب پھیلی ہوں۔ اِس طرح نہیں کہ سب انگلیاں ایک طرف ہوں اور نہ اس طرح کہ چار انگلیاں ایک طرف اور ایک طرف صرف انگوٹھا، پیٹھ بچھی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو اُونچا نیچا نہ ہو۔ پھر کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کہے پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتا ہُوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور منفرد ہو تو اس کے بعد اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہُوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ، پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں سر رکھے اور پیشانی اور ناک کی ہڈی خوب جمائے اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جُدا رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رُو جمے ہوں اور ہتھیلیاں بچھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر کم از کم

تین بار سُبحانَ رَبِّیَ الاَعلیٰ کہے پھر سر اُٹھالے پھر ہاتھ اور داہنا قدم کھڑا کرکے اس کی اُنگلیاں قبلہ رُخ ہوں اور بایاں قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنے کے پاس رکھے کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے کو جائے اور اِسی طرح سجدہ کرے پھر سر اُٹھائے پھر ہاتھ کو گھٹنے پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑا ہو جائے۔ اب صرف بسم اللہ پڑھ کر قرأت شروع کردے پھر اسی طرح رکوع اور سجدہ کرکے داہنا قدم کھڑا کرکے بایاں قدم بچھا کر بیٹھ جائے اور التحیات پڑھے اس کو تشہد کہتے ہیں اور جب کلمہ لا کے قریب پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی اُنگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملادے اور لفظ لا پر کلمہ کی اُنگلی اُٹھائے مگر اس کو جنبش نہ دے۔ اور کلمہ اِلّا پر گرادے اور سب اُنگلیاں فوراً سیدھی کرلے، اور دوؔ سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو اُٹھ کھڑا ہو اور اِسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں اَلحمد کے ساتھ سورۃ ملانا ضروری نہیں، اب آخری قعدہ جس کے بعد نماز ختم کرے گا اس میں تشہد کے بعد دُرود شریف پڑھے پھر دُعائے ماثورہ پڑھے اِس کے بعد داہنی طرف سلام پھیرے پھر بائیں طرف، یہ طریقہ نماز امام یا تنہا نماز پڑھنے والے کے لیے ہے۔ مقتدی کے لیے سورہ فاتحہ یا کوئی سُورت امام کے پیچھے پڑھنا جائز نہیں۔

عورتوں کے لئے طریقہ نماز

عورتوں کے لیے مخصوص طریقہ نماز یہ ہے کہ دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اُٹھائے، تکبیر کے وقت دونوں ہاتھ چادر کے اندر ہوں پھر نیت کرکے اللہ اکبر کہتی ہوئی بائیں ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اس کی پُشت پر داہنی ہتھیلی کو رکھے۔ رکوع اس طرح کرے کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھے اور انگلیاں کشادہ نہ کرے۔ رکوع میں تھوڑا جھکے یعنی صرف

اس قدر کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں پیٹھ سیدھی نہ کرے اور گھٹنوں پر زور نہ دے۔ بلکہ محض ہاتھ رکھ دے اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھے اور پاؤں جھکے ہوئے رکھے، سجدہ سمٹ کر کرے اس طرح کہ بازو کروٹوں سے ملادے اور پیٹ ران سے اور ران کو پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے اور دونوں پاؤں داہنی جانب نکال دے، قعدہ اس طرح کرے کہ دونوں پاؤں داہنی جانب نکال دے اور بائیں سُرین پر بیٹھے۔

تعداد رکعات نماز پنجگانہ

نام نماز	غیر مؤکدہ سنت قبل فرض	سُنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سُنت مؤکدہ بعد فرض	نفل	کُل رکعتیں
فجر	×	۲	۲	×	×	۴
ظہر	×	۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴	×	۴	×	×	۸
مغرب	×	×	۳	۲	۲	۷
عشاء	۴	×	۴	۲ ۳ وتر واجب	۴ ۲ وتروں سے پہلے ۲ بعد	۱۷
میزان	۸	۶	۱۷	۳-۶	۸	۴۸

نماز میں کیا کیا پڑھا جائے؟

(نیّت)

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝

ثناء

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

تعوّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

سورۃ فاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

مٰالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ لا صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمِيْن

سورۃ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ ج لَمْ يَلِدْ ○ لا

وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

تسبیح رکوع : سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ ط

تسمیع : سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہٗ،

تحمید : رَبَّنَا لَکَ الۡحَمۡدُ ط

سجدہ کی تسبیح : سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَلٰی ط

تشہُّد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیۡنَ ط اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ ط

دُرود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ط

اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ

عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط
رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ق رَبَّنَا
وَ تَقَبَّلْ دُعَاءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ
یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

سلام : اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ ط

دُعائے قنُوت

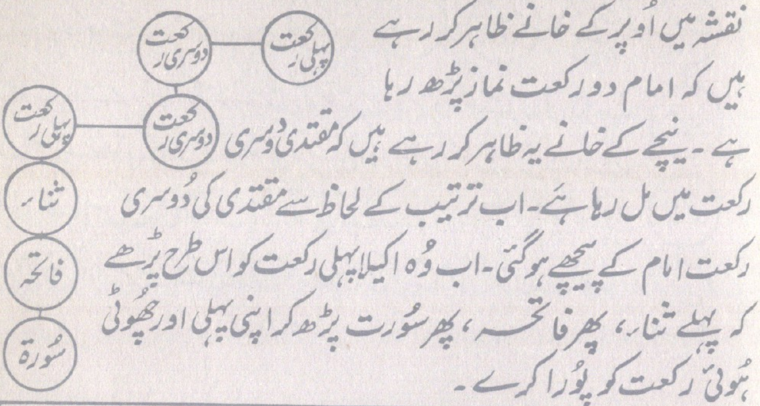
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ وَ
نَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَ نُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ ط وَنَشْكُرُكَ وَلَا
نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِیَّاكَ
نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَ اِلَیْكَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ
وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ
عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

دُعاءِ اختتامِ نماز

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ
تَبَارَكْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ط

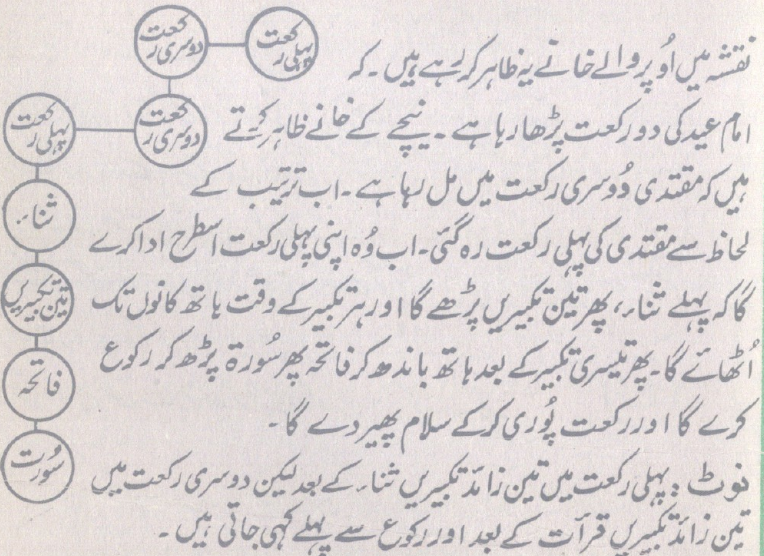
جماعت کی ہر نماز کی ہر رکعت میں ملنے کا طریقہ اور نقشہ

فجر، جمعہ اور دوگانہ تراویح کی دوسری رکعت میں ملنے کا طریقہ



نقشہ میں اُوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام دو رکعت نماز پڑھ رہا ہے۔ نیچے کے خانے یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ مقتدی دُوسری رکعت میں مل رہا ہے۔ اب ترتیب کے لحاظ سے مقتدی کی دُوسری رکعت امام کے پیچھے ہوگئی۔ اب وُہ اکیلا پہلی رکعت کو اس طرح پڑھے کہ پہلے ثناء، پھر فاتحہ، پھر سُورت پڑھ کر اپنی پہلی اور چھُوٹی ہُوئی رکعت کو پُورا کرے۔

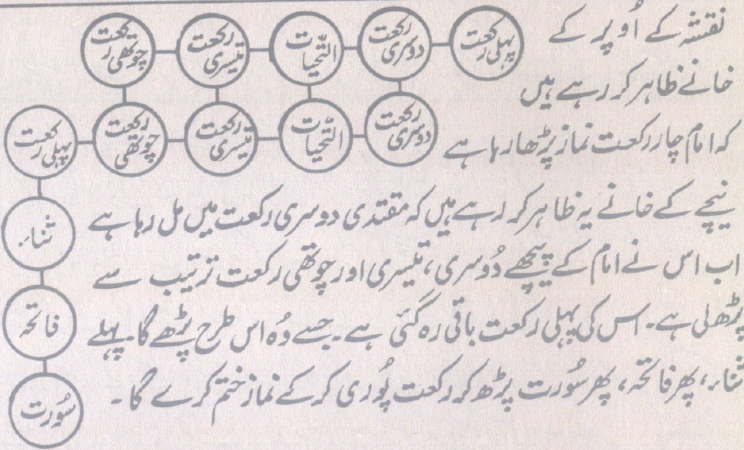
عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی دُوسری رکعت میں ملنے کا طریقہ



نقشہ میں اُوپر والے خانے یہ ظاہر کر رہے ہیں۔ کہ امام عید کی دو رکعت پڑھا رہا ہے۔ نیچے کے خانے ظاہر کرتے ہیں کہ مقتدی دُوسری رکعت میں مل رہا ہے۔ اب ترتیب کے لحاظ سے مقتدی کی پہلی رکعت رہ گئی۔ اب وُہ اپنی پہلی رکعت اسطرح ادا کرے گا کہ پہلے ثناء، پھر تین تکبیریں پڑھے گا اور ہر تکبیر کے وقت ہاتھ کانوں تک اُٹھائے گا۔ پھر تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ کر فاتحہ پھر سُورۃ پڑھ کر رکوع کرے گا اور رکعت پُوری کر کے سلام پھیر دے گا۔

نوٹ: پہلی رکعت میں تین زائد تکبیریں ثناء کے بعد لیکن دوسری رکعت میں تین زائد تکبیریں قرأت کے بعد اور رکوع سے پہلے کہی جاتی ہیں۔

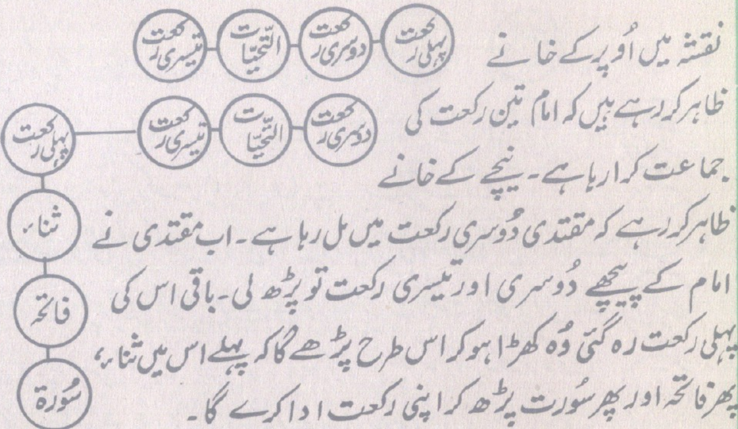
ظہر، عصر اور عشاء کی دُوسری رکعت میں ملنے کا طریقہ



نقشہ کے اُوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام چار رکعت نماز پڑھا رہا ہے

نیچے کے خانے یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ مقتدی دوسری رکعت میں مل رہا ہے اب اس نے امام کے پیچھے دُوسری، تیسری اور چوتھی رکعت ترتیب سے پڑھ لی ہے۔ اس کی پہلی رکعت باقی رہ گئی ہے۔ جسے وُہ اس طرح پڑھے گا۔ پہلے ثناء، پھر فاتحہ، پھر سُورت پڑھ کر رکعت پُوری کر کے نماز ختم کرے گا۔

مغرب اور وِتر کی دُوسری رکعت میں ملنے کا طریقہ



نقشہ میں اُوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام تین رکعت کی جماعت کرا رہا ہے۔ نیچے کے خانے ظاہر کر رہے کہ مقتدی دُوسری رکعت میں مل رہا ہے۔ اب مقتدی نے امام کے پیچھے دُوسری اور تیسری رکعت تو پڑھ لی۔ باقی اس کی پہلی رکعت رہ گئی وُہ کھڑا ہو کر اس طرح پڑھے گا کہ پہلے اس میں ثناء، پھر فاتحہ اور پھر سُورت پڑھ کر اپنی رکعت ادا کرے گا۔

مغرب اور وِتر کی تیسری رکعت میں ملنے کا طریقہ

نقشہ میں اُوپر کے خانے سے ظاہر ہے کہ امام تین رکعت کی نماز پڑھا رہا ہے۔ نیچے کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ مقتدی تیسری رکعت میں مل رہا ہے، اب مقتدی کی تیسری رکعت تو امام کے پیچھے ادا ہو گئی۔ پہلی اور دوسری رکعت باقی رہ گئی اب وُہ پہلی رکعت کھڑا ہو کر اس طرح پڑھے گا۔ پہلے ثناء، پھر فاتحہ، پھر سورۃ پڑھ کر رکوع اور سجُود کرے گا۔ اب چونکہ اس کی دو رکعت پوری ہو گئی ہیں۔ اِس لیے بیٹھ کر التحیات پڑھے گا پھر کھڑا ہو کر دُوسری رکعت اس طرح ادا کرے گا کہ پہلے اس میں فاتحہ، پھر سُورت پڑھ کر رکوع اور سجُود کرے گا۔ اور التحیات دُرود شریف پڑھ کر سلام پھیر دے گا۔ اس کو اس طرح تین التحیات پڑھتے پڑتے ہیں ایک امام کے پیچھے اور دو اکیلے۔

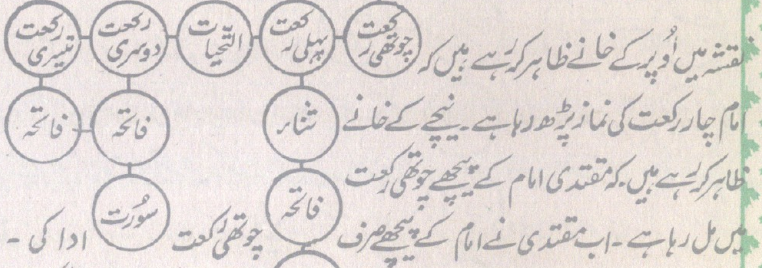
ظہر، عصر اور عشاء کی تیسری رکعت میں ملنے کا طریقہ

نقشہ میں اُوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام چار رکعت نماز پڑھ رہا ہے۔ نیچے کے خانے ظاہر کرتے ہیں کہ مقتدی تیسری رکعت میں مل رہا ہے۔ اب اس نے امام کے پیچھے تیسری، چوتھی رکعت تو ترتیب کے ساتھ ادا کر لی ہے۔ اب مقتدی کی پہلی اور دُوسری رکعت بچ گئی ہے۔

اب وُہ کھڑا ہو کر پہلی رکعت اس طرح ادا کرے گا۔ پہلے اس میں ثناء، پھر فاتحہ، پھر سُورت پڑھے گا۔ پھر رکوع، سجدہ کرنے کے بعد کھڑا ہو کر دوسری رکعت اس طرح ادا کرے گا، پہلے اس میں فاتحہ، پھر سُورت پڑھے گا اور

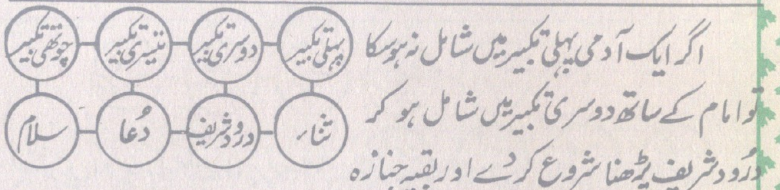
ظہر، عصر اور عشاء کی چوتھی رکعت میں ملنے کا طریقہ





نقشہ میں اوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام چار رکعت کی نماز پڑھ رہا ہے۔ نیچے کے خانے ظاہر کر رہے ہیں۔ کہ مقتدی امام کے پیچھے چوتھی رکعت میں مل رہا ہے۔ اب مقتدی نے امام کے پیچھے صرف چوتھی رکعت ادا کی۔ ترتیب کے لحاظ سے اب اس کی پہلی، دوسری اور تیسری رکعت باقی رہ گئی ہے اب وہ اپنی پہلی رکعت کو اسطرح پڑھے گا کہ پہلے اس میں ثناء پھر فاتحہ پھر سورت پڑھ کر رکوع و سجود کریگا اور قعدہ میں التحیات پڑھیگا کیونکہ اسکی دو رکعتیں پوری ہوگئیں ایک امام کے ساتھ اور ایک اب علیحدہ۔ التحیات کے بعد پھر دوسری رکعت میں فاتحہ اور سورت پڑھے گا۔ باقی رہ گئی تیسری رکعت تو چونکہ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف فاتحہ پڑھی جاتی ہے اسلیے اس میں صرف فاتحہ پڑھ کر تیسری رکعت پوری کریگا۔ اس ترتیب سے اسکی ساری رکعتیں پوری ہو جائینگی اب بیٹھ کر التحیات درود شریف اور دعا پڑھکر سلام پھیر دیگا۔

جنازہ کے دوران ملنے کا طریقہ



اگر ایک آدمی پہلی تکبیر میں شامل نہ ہو سکا تو امام کے ساتھ دوسری تکبیر میں شامل ہو کر درود شریف پڑھنا شروع کردے اور بقیہ جنازہ ترتیب کے مطابق ادا کرے۔ اگر دوسرا آدمی تیسری تکبیر میں شامل ہوا تو وہ امام کے ساتھ دعا پڑھے لیکن تیسرا آدمی دعا میں بھی شامل نہ ہو سکا اور صرف چوتھی تکبیر امام کیساتھ کہہ سکا تو یہ تینوں امام کیساتھ سلام نہ کہیں بلکہ جب امام صاحب سلام کہیں تو جلدی سے پہلا آدمی صرف اپنی پہلی تکبیر کہہ لے اور پھر سلام کہے دوسرا آدمی اپنی دو تکبیریں کہہ کر سلام کہے اور تیسرا آدمی صرف اپنی تین تکبیریں کہہ لے اور پھر سلام کہے۔ فتاویٰ عالمگیری ج-۲، صہ ۹۰۷

مسئلہ۔ اگر کسی نمازی کی کوئی رکعت باقی ہو اور وہ امام کیساتھ بھول کر سلام پھیر دے تو اگر فوراً یاد آجائے تو کھڑا ہو کر نماز پوری کر لے

نمازِ مُسافر

مُسافر وُہ شخص ہے جو کم سے کم ستاون میل کے سفر کے ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ فقط فرض نماز میں قصر کرے، یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو رکعتیں ہی پوری نماز ہے۔ اگر سہواً یا قصداً چار پڑھے اور دو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے۔ اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی۔ مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے۔ اِس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مقیم مُسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے ساتھ سلام کے بعد وہ اپنی دو رکعتیں پُوری کرے گا۔ مگر ان دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھے گا۔ بلکہ بقدر فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا۔ اور باقی معمول کے مطابق ادا کرے گا۔ اور اگر مُسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو پُوری چار رکعت نماز پڑھے گا۔ چاہے التحیات ہی میں آکر ملا ہو، مُسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مُسافر ہے۔ اور جس شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیّت ہو تو قصر پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے۔ سُنّت، وِتر میں قصر نہیں۔ سفر میں سُنّتیں مکمل پڑھی جائیں۔

نماز اشراق

اِس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اِس کے پڑھنے والے کو پُورے حج و عُمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ صرف دو رکعتیں ہیں۔ نماز فجر جماعت کے ساتھ پڑھنے کے بعد بیٹھا ذکرِ الٰہی کرتا رہے۔ جب آفتاب بلند ہو جائے تب پڑھے۔

نمازِ چاشت

اِس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے۔ ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنّت میں سونے کا محل ہوگا۔ اس نماز

کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ[۱۲] ہیں۔ اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال تک ہے۔

نماز اوّابین

یہ نفل مغرب کے فرض اور سُنّت پڑھنے کے بعد پڑھے جاتے ہیں۔ نماز اوّابین کی زیادہ سے زیادہ بیس[۲۰] اور کم سے کم چھ[۶] رکعت نفل ہیں۔ یہ نوافل بھی باعثِ برکت اور موجب رحمت ہیں۔

نمازِ تسبیح اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اس کی چار رکعتیں ہیں۔ مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے۔ بہتر ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا، پڑھے۔ ثنار کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ اور سُوْرَۃَ فاتحہ اور سُورۃ اخلاص پڑھ کر دس بار یہی کلمے پڑھے۔ پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کے بعد دس بار۔ پھر رکوع سے اُٹھ کر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے بعد دس بار۔ پھر سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد دس بار۔ پھر سجدے سے اُٹھ کر جلسہ میں دس بار۔ پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار۔ پھر کھڑے ہو کر بسم اللہ سے پہلے پندرہ بار۔ پھر اسی ترکیب سے چار رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچھتّر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار یہ تسبیح پڑھی جائے گی۔

نماز تراویح خاص رمضان کی راتوں میں عشار کے بعد اور وِتروں سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وہ تراویح ہے۔ مرد اور عورت

دونوں کے لیے سُنّتِ مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس ۲۰ رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور یہ تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ط صلوٰۃ بر محمد

نمازِ تہجّد اور صلوٰۃ اللّیل عشاء کی نماز کے بعد رات کو سو کر اُٹھنے کے بعد فجر کا وقت ہونے سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے اُسے تہجد کہتے ہیں۔ اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں اور جو عشاء کے بعد سونے سے پہلے پڑھی جائے اُسے صلوٰۃ اللیل کہتے ہیں۔ فرضوں اور سُنّتِ مؤکدہ کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔

نمازِ حاجات جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتا تو اس کے لیے دو رکعت یا چار رکعت پڑھتے۔ حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے۔ باقی تین رکعتوں میں فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک بار پڑھے تو گویا اس نے شب قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔

مشائخ نے فرمایا کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی کوئی حاجت اللہ کی طرف ہو یا کسی انسان کی طرف، تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ پڑھے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ؕ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ؕ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ یا یہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِيْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ ؕ

(ترمذی۔ ابن ماجہ بروایت عبداللہ بن ابی اوفیٰ ماخوذ از بہار شریعت حصہ چہارم)

نمازِ اِستخارہ

حدیث صحیح جس کو مُسلم کے سوا تمام محدثین نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا۔ فرماتے ہیں کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم فرماتے۔ جس طرح قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے۔ فرمایا جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل پڑھے پھر دُعائے استخارہ پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ اس دُعا کے اوّل و آخر دُرود شریف پڑھے۔ ایک حدیث شریف میں ہے کہ اے انس! جب تُو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رَب سے اس میں استخارہ کر پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گزرا، بیشک اِسی میں خیر ہے۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دُعائے مذکورہ پڑھ کر باطہارت قبلہ رُو سو رہے۔ اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دکھائی دے تو وُہ کام بہتر ہے۔ اور اگر سیاہی یا سُرخی دکھائی دے تو وُہ کام بُرا ہے۔ اس سے بچے۔ (ردالمختار بہارِ شریعت) جب تک ایک طرف رائے پختہ نہ ہو استخارہ کرتا رہے۔

دُعائے اِستخارہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَمَعَاشِىْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِىْ وَ عَاجِلِ اَمْرِىْ وَ اٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِىْ وَيَسِّرْهُ لِىْ ثُمَّ بَارِكْ لِىْ فِيْهِ وَ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَ مَعَاشِىْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِىْ وَ عَاجِلِ اَمْرِىْ وَ اٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّىْ وَاصْرِفْنِىْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِىَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِىْ بِهٖ ؕ

تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

دن بھر محنت کرنے اور طویل سفر کرنے پر کسل دور کرنے کے لیے اس سے بہتر کوئی وظیفہ نہیں ہوتا۔ تسبیح فاطمہؓ پڑھ کر سوئے۔ جب صبح کو اُٹھے تو ایسا معلوم ہوگا۔ رات بھر کنیزوں نے ہاتھ پیر دبائے ہیں۔ دردِ بدن کے لیے اور گرنے سے چوٹ آنے پر یہاں تک کہ اگر کسی عضو میں عیب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو تسبیح فاطمہ کا وِرد کرے۔ اور اگر کوئی عضو معطّل ہو گیا ہے تو اس کا وِرد جاری رکھے رفتہ رفتہ وُہ عیب جاتا رہے گا۔ اور فضیلت کا یہ عالم کہ اِس دن میں تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا۔ مگر جو اس کے مثل پڑھے وُہ تسبیح یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار آخر میں ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

نمازی کے آگے سے گذرنے کا گناہ

ابو جہیم صحابی کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر نمازی کے آگے سے گُذرنے والا جانتا ہو کہ اس کو کتنا گناہ ہوتا ہے تو وہ نمازی کے آگے سے گذرنے سے چالیس سال یا چالیس دن کھڑا رہنا پسند کرے۔ مگر نمازی کے سامنے سے نہ گذرے۔ (ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ نمبر ۴۹)

پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح مع پنج گنج قادریہ

بعد از نمازِ فجر یا عَزِیْزُ یا اَللّٰہُ　　بعد از نمازِ ظہر یا کَرِیْمُ یا اَللّٰہُ

بعد از نمازِ عصر یا جَبَّارُ یا اَللّٰہُ　　بعد از نمازِ مغرب یا سَتَّارُ یا اَللّٰہُ

بعد از نمازِ عشاء یا غَفَّارُ یا اَللّٰہُ

سب سو سو بار، اوّل و آخر، تین تین بار درود شریف کی مداومت سے بے شمار برکاتِ دین و دُنیا ظاہر ہوں گی۔ نیز بعد نمازِ فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نمازِ مغرب ۱۰۔۱۰ بار حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ ۱ بار رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۱۰ بار۔ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ۔ انشاء اللہ تعالیٰ اِس کی مداومت سے سب کام بنیں گے دشمن مغلوب رہیں گے۔

نماز کے بعد کی جامع دُعائیں

① اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ۔

② اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَدَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا۔

③ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَ مِنْ فَجَأَةِ نِقْمَتِكَ وَ مِنْ جَمِيْعِ سَخَطِكَ

④ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ،

⑤ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ

⑥ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَ الْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَ اَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَّ لِسَانًا صَادِقًا وَّ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ،

⑦ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَ تُحَصِنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ لِیْ قَلْبِیْ وَ تَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ،

⑧ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا يَنْفَعُنِیْ

وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا یَّنْفَعُنِیْ،

○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا یَّتْبَعُهٗ فَلَاحٌ وَرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِیَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا،

○ اَللّٰھُمَّ احْفِظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا وَّاحْفِظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفِظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا حَاسِدًا،

○ اَللّٰھُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا یَرْحَمُنِیْ،

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

شبِ معراج (رجب کی ستائیسویں شب)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ جو شخص زندہ رکھے رجب کی ستائیسویں رات کو اطاعتِ الٰہی میں تو نہیں مرے گا اس کا دل جب کہ مرجائیں گے دل اور بے ہوش ہو جائیں گے۔ اس شخص کی دعائیں خدائے بزرگ و برتر کے ہاں مقبول و منظور ہوں گی سارا سال۔ اور اس کی قبر ستّر گز کشادہ کر دی جائے گی اور بہشت کے دروازے اس میں کھولے جاتے ہیں۔

۲۔ ذکر ہے جناب رسُول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا گزر ایک قبر پر ہوا۔ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دیکھا کہ میّت کی قبر میں سخت اندھیرا ہے۔ اس قبر والے کو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اگر تو رجب کی ستائیسویں رات کو اللہ تبارک و تعالیٰ کی عبادت میں رکھتا تو تیری قبر میں ایسا اندھیرا نہ ہوتا۔

ستائیسویں رجب کے دن روزہ

حضُور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مُبارک ہے کہ جو شخص ستائیسویں رجب کو روزہ رکھے گا، اس کو ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ (غنیۃ الطالبین جلد۱۔ ص ۱۸۲)

رجب کی ستائیسویں رات کے نوافل مع فضائل:

۱۔ کتاب الاوراد میں منقول ہے کہ اس شب کو بارہ رکعت نماز پڑھے۔ بعد اختتام نماز سو سو بار کلمہ تمجید اور درُود شریف اور استغفار پڑھے، پھر سجدے میں

جا کر جو دعا کرے مقبول ہو اور اس کی صبح کو روزہ رکھنا بڑی فضیلت ہے۔

۲۔ رجب کی ستائیسویں رات کو دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۃ الفاتحہ کے سورۃ الاخلاص اکیس مرتبہ پڑھے۔ نماز سے فارغ ہو کر دس مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر یہ کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمُشَاھَدَۃِ اَسْرَارِ الْمُحِبِّیْنَ وَبِالْخَلْوَۃِ الَّتِیْ خَصَّصْتَ بِھَا سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَسْرَیْتَ بِہٖ لَیْلَۃِ السَّابِعِ وَالْعِشْرِیْنَ اَنْ تَرْحَمَ قَلْبِیَ الْحَزِیْنَ وَتُجِیْبُ دَعْوَتِیْ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ۔

تو خدائے ذوالجلال اس کی دعا قبول فرمائیں گے اور جب دوسروں کے دل مردہ ہو جائیں گے تو اس کا دل زندہ رکھے گا۔ (نزہۃ المجالس، ج ۱۔ ص ۱۳۰)

۳۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص رجب کی ستائیسویں شب کو بارہ رکعت (دو دو) نفل کی نیت کرے اور اس ترکیب سے پڑھے کہ سورۃ الفاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ القدر اور بارہ مرتبہ سورۃ الاخلاص اور اس کے بعد یعنی نماز سے فارغ ہو کر ایک مرتبہ درود شریف اور تین مرتبہ

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ۔ اور

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْاَعْظَمُ پڑھے اور ایک سو مرتبہ درود شریف اور ایک سو مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّخَطِیْئَۃٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

اور ایک سو مرتبہ:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

پڑھے اور اپنے لیے اور اپنے ماں باپ کے لیے اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے دُعا مانگے تو خداوند کریم اسے پانچ نعمتیں عطا فرمائیں گے۔

۱۔ مخلوق کا عمر بھر محتاج نہ ہو گا۔ ۲۔ ایمان پر خاتمہ ہو گا۔ ۳۔ اس کی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔ ۴۔ جنّت کی ہوائیں اسے پہنچتی رہیں گی۔ ۵۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہو گا۔

۴۔ حدیث پاک میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جو شخص معراج شریف کی رات کو چھ رکعات نفل پڑھے دو دو رکعت کی نیت سے اور ہر رکعت میں بعد سُورۃ الفاتحہ کے سُورۃ الاخلاص سات مرتبہ پڑھے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ بخشتا ہے اس کے ستر ہزار گناہ اور ہر رکعت کے بدلے میں ستائیس برس کی عبادت لکھ دیتا ہے اور بدلے میں ہر رکعت کے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب اور جنّت میں آسانی کے ساتھ رہے گا۔

۵۔ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ جو شخص دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سُورۃ الفیل اور دُوسری رکعت میں سُورۃ القریش پڑھے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اسے بہت سا ثواب عطا فرمائے گا۔

ماہ رجب کی کسی تاریخ کو نماز ظہر، مغرب یا عشاء کے بعد سورۃ الکہف ایک مرتبہ، سورۃ یٰسٓ ایک بار، سورۃ حٰمٓ سجدہ ایک مرتبہ، سورۃ الدخان اور سورۃ المعارج ایک ایک بار پڑھے، پھر سورۃ الاخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو خدائے بزرگ و برتر اس بندے پر اپنی خاص رحمت و برکت نازل فرماتا ہے۔

شبِ برآت (ماہ شعبان کی پندرھویں شب)

ماہ شعبان کا تمام مہینہ برکتوں اور سعادتوں کا مجموعہ ہے۔ خصوصاً اس کی

پندرھویں شب جسے شبِ برات کہتے ہیں اور لیلۃ مبارکہ بھی کہتے ہیں۔ خود خالقِ کائنات قرآن پاک کی سورۃ الدخان میں فرماتے ہیں:۔

ترجمہ: بے شک ہم ڈر سنانے والے ہیں۔ اس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام ہمارے حکم سے۔ بے شک ہم بھیجنے والے ہیں تمہارے رب کی طرف سے رحمت۔ بے شک وُہ سُنتا ہے جانتا ہے۔

۱۔ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا، اللہ تبارک و تعالیٰ پندرھویں شب شعبان کو لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور اس رات میں اِس قدر لوگوں کے گناہ معاف فرماتا ہے کہ ان کی تعداد بنی کعب کے قبیلہ کی بکریوں سے زیادہ ہے۔

(غنیۃ الطالبین ج ا ص ۱۹۱۔ مشکوٰۃ ص ۱۱۴)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ جب شعبان کی پندرھویں رات ہو تو اس رات میں قیام کرو اور اس کے دن میں روزہ رکھو۔

شب برات کے نوافل واذکار مع فضائل:۔

۱۔ چودھویں تاریخ کو غروب آفتاب کے وقت چالیس مرتبہ
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔
کہے تو چالیس برس کے گناہ اللہ تعالیٰ بخشے گا اور چالیس آدمیوں کو اس کی شفاعت پر دوزخ سے نجات ملے گی اور چالیس حوریں بہشت میں عطا فرمائے گا۔

۲۔ وسط ماہ شعبان کی رات میں سو رکعتوں کی نماز پڑھی جاتی ہے جس میں سورۃ الاخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ یعنی ہر رکعت میں دس مرتبہ۔ اس نماز کا نام نماز خیر ہے۔

۲۔ اس شب عبادت کی نیت سے غسل کر کے دو رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھیں ۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ الفاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ اور سورۃ الاخلاص تین مرتبہ پڑھیں اور مغرب کے وقت ہی سے عبادت میں مشغول ہو جائیں تاکہ نامہ اعمال کی ابتدا، اچھے کاموں سے ہو۔

۳۔ بعد نماز مغرب چھ رکعتیں دو دو کر کے پڑھے۔

دو رکعت نفل درازئ عمر بالخیر ہونے کی نیت سے۔

دو رکعت نفل بلائیں دفع ہونے کی نیت سے

دو رکعت نفل مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت سے۔

ہر دوگانہ کے بعد سورۃ یٰسٓ ایک مرتبہ یا سورۃ الاخلاص اکیس مرتبہ اور اس کے بعد دعائے نصف شعبان المعظم پڑھے۔

۴۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو میرا نیاز مند اُمتی شب برات میں دس رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہوں گے اور اس کی عمر میں برکت ہوگی۔ (نزہۃ المجالس ج ۱ ص ۱۹۲)

۵۔ اگر اس رات دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ الفاتحہ کے آیت الکرسی ایک مرتبہ اور سورۃ الاخلاص پندرہ مرتبہ اور سلام کے بعد سو مرتبہ درود پاک پڑھے تو غم و الم اور مصائب سے نجات ملے اور رزق میں برکت ہو۔

۶۔ جو کوئی اس رات میں چار رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں پچاس مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھے اور اگلے دن روزہ رکھے تو اللہ پاک پچاس برس کے گناہ معاف فرمائیں گے۔

۷۔ اس رات کو آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ

الفاتحہ کے سورۃ القدر ایک ایک مرتبہ اور سورۃ الاخلاص پچیس مرتبہ پڑھے۔ واسطے مغفرت گناہ یہ نماز بے حد افضل ہے۔

۸۔ اس رات آٹھ رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ الفاتحہ کے سورۃ الاخلاص دس دس مرتبہ پڑھے۔ اللہ پاک نماز پڑھنے والے کے لیے بے شمار فرشتے مقرر کر دے گا۔ جو اسے عذابِ قبر سے نجات کی اور داخلہ بہشت کی خوشخبری دیں گے۔

۹۔ اس رات چودہ رکعتیں سات سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ الکافرون، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس ایک ایک مرتبہ پڑھے بعد سلام کے آیت الکرسی ایک مرتبہ پھر سورۃ التوبہ کی آخری آیات

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
(پ ۱۱ - ع ۴)

پڑھے۔ بے پناہ اجر و ثواب ملے گا۔

۱۰۔ اگر اس رات داہنی آنکھ میں تین سلائی اور بائیں آنکھ میں دو سلائی سرمہ لگائیں تو تمام سال آنکھ درد نہ کرے اور عبادت میں سستی نہ کرے۔

۱۱۔ پندرھویں شب سورۃ یٰسٓ تین بار پڑھنے سے حسب ذیل فائدے ہیں۔ ترقیِ رزق، درازیِ عمر اور ناگہانی آفتوں سے حفاظت۔

۱۲۔ اس رات سورۃ الدخان سات مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے۔ انشاءاللہ ستر حاجات دنیا اور ستر حاجات عقبیٰ کی خدائے ذوالجلال قبول فرمائے گا۔

۱۳۔ اس رات سورۃ البقرہ کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے کٰفِرُوْنَ تک اکیس بار پڑھنا واسطے امن و سلامتی اور حفاظت جان و مال افضل ہے۔

۱۴۔ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اس ماہ مبارک میں جو کوئی تین ہزار بار دُرود شریف پڑھ کر مجھ کو بخشے گا روزِ حشر اس کی شفاعت مجھ پر واجب ہو گی۔

۱۵۔ شب برات میں اگر دُرودِ طیب کو پڑھا جائے تو ہر مشکل حل ہو جائے گی۔ دُرودِ طیب یہ ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَحْمَدَ مُجْتَبٰى مُحَمَّدِ مُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ۔

۱۶۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کتاب الاحیاء میں تحریر فرماتے ہیں کہ اس رات رُوحیں آکر اپنے اپنے دروازے پر باُمید فاتحہ کھڑی رہتی ہیں۔ اس لیے ارواح کو عبادت مالی اور بدنی کا ثواب بخشنا چاہیئے۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے کسی فوت شدہ آدمی کو قبر میں راحت رہے تو اسے چاہیئے کہ چالیس یوم تک اس درود کو روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھ کر اسے ایصال ثواب کرے۔ انشاء اللہ اس کی قبر کو مثل جنت بنا دیا جائے گا اور عذاب قبر سے بالکل محفوظ ہو جائے گا۔ دُرود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْعَامِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ۔

۱۷۔ اگر کوئی شخص شب برات میں دُرودِ شفاعت اکیس ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کے رزق میں اضافہ ہو گا۔ دُرود شفاعت یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

دعائے نصف شعبان المعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ ط يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط
يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِيْنَ ط
وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ ط وَاَمَانُ الْخَائِفِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ
كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا اَوْمَحْرُوْمًا
اَوْمَطْرُوْدًا اَوْمُقَتَّرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ
بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِيْ ط
وَاثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا
لِّلْخَيْرَاتِ ط فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ
الْمُنَزَّلِ ط عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ ط يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ
وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ○ اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ ط
فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ ط الَّتِيْ يُفْرَقُ
فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ ط اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ

وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ط وَاَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ ط اِنَّكَ
اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

آخیر ماہ شعبان :

جو شخص شب آخر ماہ شعبان میں دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سو مرتبہ سورۃ الاخلاص ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا مستجاب کرے۔

شعبان المعظّم کی دُعا :

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ۔

شبِ قدر

طریقہ نوافلِ شبِ قدر

(۱) دو رکعت۔ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شَرِیف، اِنَّا اَنْزَلْنَا ایک بار، سورۂ اخلاص تین بار پڑھے تو اس کو شبِ قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب حضرت ادریس، حضرت شعیب، حضرت ایوّب، حضرت داوٗد، حضرت نوح علیہم الصّلوٰۃ وَالسّلام جیسا عطا ہوگا اور اس کو ایک شہر جنّت میں دیا جائے گا۔ جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا۔

(۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص شبِ قدر میں دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شَرِیف۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ سات مرتبہ، بعد ختم نماز اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ستّر مرتبہ پڑھے تو یہ اپنے مصلّے سے نہ اُٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لیے جنّت میں میووں کے درخت لگاتے رہیں، محل تعمیر کرتے رہیں۔ نہریں بناتے رہیں، یہ پڑھنے والا ان کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھ لے گا اُس وقت اُسے موت نہ آئے گی۔

(۳) جو شخص چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شَرِیف ایک بار اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ تین بار پڑھے اس پر موت کی سختی آسان ہوگی، عذاب قبر اُٹھ جائے گا۔ اس کو جنّت میں چار ستون ملیں گے جن کے ہر ستون پر ہزار محل ہوں گے۔

(۴) جو شخص ستائیسویں شب رمضان کو چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد

الحمد شریف، انا انزلنا تین بار اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ پچاس مرتبہ بعد ختم نماز سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے۔ جو دُعا مانگے قبول ہوگی۔ جو شخص ستائیسویں شب رمضان میں چار رکعت پڑھے، ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف، اِنَّآ اَنْزَلْنَا ایک بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ ستائیس بار پڑھے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے گویا ابھی پیدا ہوا ہے اور اس کو جنت میں ہزار محل ملیں گے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ جو شب قدر میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے۔ ہزار فرشتے اس کے لیے جنت کی دُعا کرتے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین، نزہۃ المجالس، فضائل الشہود)

شبِ قدر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ۔

دُعائے حاجات

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دُعا کو ہمیشہ پڑھے گا خصُوصاً جمُعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اِس کی حفاظت کرے گا۔ اُس کے دشمنوں پر اس کی مدد کرے گا اور اُس کو غنی کر دے گا اور اُس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں اُس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اُس پر آسان کر دے اور اس کا قرضہ ادا کر دے گا اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کو ادا کر دے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا مَوْجُوْدُ یَا جَوَّادُ یَا بَاسِطُ یَا کَرِیْمُ یَا وَھَّابُ یَا ذَاالطَّوْلِ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ نَفِّحْنِیْ مِنْکَ بِنَفْحَۃِ

خَیْرٍ تُغْنِنِیْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِیْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِیْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝

پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح

فجر کی نماز کے بعد هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سو بار۔ ظہر کی نماز کے بعد هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ سو بار۔ عصر کی نماز کے بعد هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ سو بار۔ مغرب کی نماز کے بعد هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ سو بار۔ اور عشاء کی نماز کے بعد هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ سو بار پڑھے۔

دُعائے سُریانی

اِس متبرک دُعا کو حضرت عبد اللہ ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے۔ اصل دُعا سُریانی زبان میں تھی اس لیے اب تک دُعائے سُریانی کے نام سے مشہور ہے۔ بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہدِ قدیم کی کتابوں میں اِس دُعا کا وُہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سورۃ رحمٰن کا۔ حضرت داوٗد علیہ السّلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی۔ تو سر بسجود ہو کر دُعائے سُریانی پڑھتے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے مشکل آسان کر دیتا تھا۔ مُسلمانوں کے جلیل القدر اکابر نے اِس متبرک دُعا کی مداومت کی ہے۔ خاص کر سلسلہ عالیہ سہروردیہ میں اِس کا وِرد زیادہ رہا ہے اور حضرت خواجہ ضیاء الدین بخشی قدس سرّہٗ العزیز نے اِس کی شرح آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھی تھی۔ دُعائے سُریانی ہر جائز مقصد کے لیے مجرب ہے۔ روزانہ تین مرتبہ یا سات مرتبہ حصُولِ مقصد کے لیے پڑھتا رہے۔ اور سر بسجوُد ہو کر دُعا کرے۔

اسناد دُعا سُریانی یہ ہے۔

ہمیشہ جو کوئی اس کو پڑھے گا — امن میں وُہ سدا حق کی رہے گا

وِرد کوئی یہ جہل دِن اس کو کرے گا — نصیبہ بخت و دولت پر رہے گا

ہمیشہ مقبل و مقبوُل ہووے — بلا سے چھوٗٹ کر وُہ پاک ہووے

دُعا اس کی کبھی رَد کی نہ جاوے — نہ کسی کا وُہ کبھی محتاج ہووے

دُعائے سُریانی مع ترجمہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ	فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَالِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ
میں ہوں موجود سب مجھ پاس آؤ جو میرے غیر کی راکھو طلب تم	مجھے شہ رگ سیتی نزدیک پاؤ نہ پاؤ تم مجھے جس جا کہ جاؤ
اَنَا الْمَوْجُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ	کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
تمہارا یا عبادی میں ہوں مقصود میں سرجنہار ہوں یہ سب خلق کا	نہ پوجو مجھ بنا کوئی اور معبود جسے چاہوں کروں یک پل میں نابود
اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ	جَمِیْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
میں اے بندے اسم رکھتا ہوں قہار چلو دن رات مجھ شاہ کے حکم پر	ڈرے میرے غضب سے کل یہ سنسار جو چاہتے ہو خلاصی میرے دربار
اَنَا الْمَلِکُ الْمُھَیْمِنُ جَلَّ قَدْرِیْ	عَظِیْمُ الْمُلْکِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
تمہارا میں ہمیشہ ہوں قدردان بڑی ہے بہت میری بادشاہی	اگر بستی میں ہو یا در بیاباں پکڑ کھینچوں میں شاہوں کا گریباں
اَنَا الْمَعْبُوْدُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِیْ	اَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
سچا معبود مجھ بوجھو اے عباد میں غالب ہوں میرا سب پر حکم ہے	نہ ہرگز غیر میرے کی کرو یاد رکھوں غمگین کے راکھوں کی شاد
اَنَا لِلْعَبْدِ اَرْحَمُ مِنْ اَخِیْہِ	وَمِنْ اَبَوَیْہِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کروں اپنا رحم میں تم اوپر آپ خبر لوں رزق کی گر شب و روز	نہ ایسا کر سکے بھائی وماں باپ کروں بیمار پرسی جب چڑھے تاپ

تَجِدُنِیْ وَاحِدًا صَمَدًا عَظِیْمًا — کَثِیْرَ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں ذاتو ذات ہوں آپ ہی اکیلا — نہ رکھتا ہوں کوئی خادم نہ چیلا

کروں احسان میں ہر ہر فرد پر — نہ دیکھوں کون پہلا کون پچھلا

تَجِدُنِیْ مُسْتَغَاثًا لِّیْ مُغِیْثًا — اَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اے بندے آؤ سب مجھ پاس فریاد — اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیداد

کروں مظلوم کی میں دستگیری — اڑادوں دولت ظالم کو برباد

وَاَرْحَمُ مَنْ عِبَادِیْ مَنْ عَصَانِیْ — بِجَهْلٍ مِّنْهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کروں عاصی اوپر میں رحم فی الحال — نہ دوں وعدہ اسے پرسوں ویا کال

میری رحمت کے ہیں معمور دریا — کہوں ناامید برباد ہوویں یہ جہال

تَجِدُنِیْ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ عَبْدِیْ — قَرِیْبًا مِّنْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اے بندے تم اٹھو پچھلی پہر رات — کرو اس وقت میں مجھ سے مناجات

نہیں پاؤگے مجھ کو بہت نزدیک — سنونگا میں تمہاری پیارے بات

تَجِدُنِیْ رَاحِمًا بَرًّا رَءُوْفًا — بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اے بندے نام میرا ہے ہو رحمان — صبح اور شام سب میرے ہیں مہمان

بنی آدم پرندے جانور کو — موافق حال کے پہنچاؤں سامان

تَجِدُنِیْ وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عَبْدِیْ — اَنَا الْمَذْكُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کرم میرا خلائق پر ہے بسیار — غریبوں عاجزوں کا میں سچا یار

کرو میرا ذکر ہر دم ہمیشہ — جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو جو ہشیار

تَجِدُنِیْ فِیْ سُجُوْدٍ اَوْ حِیْنَ تَدْعُوْا — وَحِیْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تمہیں سجدے منے دیتا بھارو — کھڑے ہوکر ہزاروں آہ سادو

دعا اس وقت میں ہووے گی مقبول — تم اپنے کام دو جگ میں سنوارو

اِذَا الْقَهَّارُ نَادَانِیْ كَظِیْمًا — اَقُلْ لَبَّيْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اگر غمگیں پکارے مجھ پہ اندوہ — کہ اے مولا کیا ہے غم نے انبوہ
کبھوں لبیک میں حاضر کھڑا ہوں — اُٹھادوں درد و غم کے یہ بڑے کوہ

اِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ لَا تَرَانِیْ — نَظَرْتُ اِلَیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ — کہ مارے بیقراری سے وہ اک آہ
کروں اس پر نگاہ لطف و کرم کی — چھڑاؤں درد بند غم سے کھولدوں راہ

اَتَعْرِفُ مَنْ یُّغِیْثُ الْخَلْقَ غَیْرِیْ — سَرِیْعُ الْاَخْذِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

خلق کی کون پورے مجھ بنا آس — رہے دن رات یوں موجود تجھ پاس
جہنم آگ سے دیوے خلاصی — سنگھاوے بہشت کے پھولوں خوشباس

اَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَیْرِیْ سَرِیْعًا — مِنَ الْهَلَكَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اے بندے کون ہے تمکو جو چاہوئے — سوا میرے ہلاکی سے چھڑاوے
نہ پاؤ غیر میرے کون دو جہاں میں — کہ مشکل وقت اندر کام آوے

اَتَعْرِفُ مَنْ یَّقُلْ لِلشَّیْءِ غَیْرِیْ — یَكُنْ فَیَكُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

ہے ایسا کون خلقت میں کرنہار — کرے یکحرف سے عالم کو اظہار
میں قادر ہوں بڑی قدرت ہے میری — نہیں میری مثل زنہار زنہار

اَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِّلْعَیْبِ غَیْرِیْ — اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

بڑا ستار ہوں میں عالم الغیب — چھپاتا ہوں زنوں مردوں کے کل عیب
اگر چاہتے ہو خوبی یا عبادی — کسی کے عیب مت کھولو بلا ریب

فَاِنْ تَابَ اَتُوْبُ عَلَیْهِ عَبْدِیْ — اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

رہو تم یاد ہر دم روز میثاق — رہو اس عہد پر تم قوم عشاق
میری رحمت جو ہے سابق غضب پر — کرو اس طور تم تحسین اخلاق

وَمَنْ مِّثْلِیْ وَاَیْنَ یَكُوْنُ مِثْلِیْ — وَلَیْسَ یَكُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کہو ہے کون جگ میں مجھ جیسا شاہ — کہیں دیکھی ہے ایسی عالی درگاہ
ہوا نہ مجھ مثل کوئی نہ ہوگا — ہیں لاکھوں نام میرے ہوں یک اللہ

هَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ ‎ ‎ اَنَا الْمَقْصُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اگر چاہتے ہو اے بندے شرف تم
کرو شکرانہ نعمت دلوں سے
تو چل آؤ شتابی مجھ طرف تم
نہ بولو غیر سیتی یک حرف تم

اَتَذْکُرُ لَیْلَۃً نَادَیْتَ سِرًّا ‎ ‎ اَلَمْ اَسْمَعْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

دعا مانگو اے بندے تم صبح و شام
خزانے ہیں مرے معمور بھرپور
چھپے تب بر مجھے فرماؤ سب کام
سبھی مطلب کو پہنچاؤں سرانجام

فَلَا یُنْجِیْکَ یَا عَبْدِیْ سِوَائِیْ ‎ ‎ مِنَ النِّیْرَانِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اے بندے سوتے ہو کیوں اٹھو جاگ
جسے چاہوں اُسے بخشوں خلاصی
ہے آگے دوزخوں کی سخت تر آگ
نہ میرے غیر کی لاگے وہاں لاگ

وَلَیْسَ یَمْلِکُ الْفِرْدَوْسَ غَیْرِیْ ‎ ‎ اَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

نہیں کوئی غنی کوئی قلندر
میں ہوں رزّاق مطلق یا عبادی
جو تم کو محل دیوے بہشت اندر
فضل سے دوں قصور و حور و کوثر

اَھَلْ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُّعْطِیْ جَزِیْلًا ‎ ‎ سِوَائِیْ لَیْسَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

خلق میں کون ایسا ہے کہ بے رنج
یہ میرے جود و بخشش کی صفت ہے
غریبوں پر لٹاوے یہ زر و گنج
لٹانے میں کروں نہ سات نہ پنج

اَتَعْرِفُ غَافِرًا لِلذَّنْبِ غَیْرِیْ ‎ ‎ اَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

آیا ہے جگ میں کوئی مجھ سا ستّار
میں بخشنہار ہوں جنّ و بشر کا
غلاموں کے گنہ بخشے جو لکھ بار
ولے مشرک نہ بخشونگا نہ ہار

سَاَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِیْ ‎ ‎ غَدَاۃَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

بخش ڈالوں کروڑوں میں گناہاں
نہ کوئی بھر سکے اس جائے پر دم
حشر کے دن سبھوں کو دوں پناہاں
نہ کوئی نہ کر سکے اُس وقت نہاں

وَاُکْرِمُ مَنْ اُرِیْدُ بِلَا حِسَابٍ ‎ ‎ اَنَا الْوَھَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

جسے چاہوں اُسے دوں بہت تعظیم
میں ہوں وہاب میرا لطف ہے عام
خزانے بے عدد بخشوں زر و سیم
یہ کہتا ہوں حرف ازراہِ تفہیم

فَعَزِّزْنِیْ وَلَمْ تَرَ قَطُّ مِثْلِیْ ۔ وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اے بندے کر تو مجھ سے آشنائی
نہیں میری مثل دونوں جہانیں
اسی سے پائے گا عزت بڑائی
قبیلہ میں مجھے نہ باپ نہ مائی

وَاَکْرِمْ مَنْ یَّتُوْبُ اِلَیَّ خَوْفًا ۔ لِیَ الْاِکْرَامُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اے بندے خوف میرا رکھ تو دلماں
کرم میرا ہے ساری خلق پر عام
کروں سب سختیاں تیری میں آسان
عبث رکھتا ہے کیوں خاطر پریشان

لِیَ الْاٰلَآءُ وَالنَّعْمَآءُ عَبْدِیْ ۔ لِیَ الْخَیْرَاتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

بخشنا نعمتوں کا ہے میرا کام
میری خیرات ہے جاری ہمیشہ
میں ساری خلق کو دیتا ہوں انعام
میرے محتاج ہیں سب خاص اور عام

لِیَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا جَمِیْعًا ۔ لِیَ الْمَلَکُوْتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں ہوں اللہ سب میرے ہیں بندے
میرے دربار بن تم کہیں نہ جاؤ
گڑے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈے
نہ ہو تم چار آنکھوں سات اندھے

اَتَعْرِفُ مَنْ لَّهٗ اِسْمٌ کَاِسْمِیْ ۔ اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میرا ہے نام سب ناموں سے برتر
میں ہوں رحمٰن سب کو بخشتا ہوں
مجھے لائق ہیں سب اوصاف بہتر
گدا کہناں اور شاہوں کو افسر

اَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ لَا شَیْءَ مِثْلِیْ ۔ اَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں اللہ بےمثل ہوں شل سے پاک
میں ہوں حاکم چلاؤں حکم سب پر
ملا دوں مدعی کو خاک در خاک
میرے محکوم ہیں یہ ارض و افلاک

اَنَا الْمَلِکُ الْمُلُوْکِ وَکُلِّ مُلْکٍ ۔ لِیَ الْمِیْرَاثُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

یہ سب سلطان میرے نائباں ہیں
میری درگاہ میں جاروب کش ہیں
اگر ہیں حاضراں یا غائباں ہیں!
اگرچہ اپنے گھر کے صاحباں ہیں

اَنَا اَفْنَی الدُّهُوْرِ وَقَبْلَ قَبْلٍ ۔ وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

فنا کی جب خلق اوپر چلے باؤ
رہے باقی ہماری بادشاہی
تبھی اڑ جائیں سب جنگل ندی ناؤ
ارے ان غافلوں کو کوئی سمجھاؤ

أَنَا الْوَهَّابُ يَا عَبْدِي سَرِيعًا	وَلِيَ الْعَهْدِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
شتابی طالبوں کے دوں میں مطلوب میرے اوصاف جو تم کو سناوے	وفائے عہد میرا فعل ہے خوب یہی لوح و قلم میں سب ہیں مکتوب
أَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِي	بِلَا التَّكْيِيفِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
کیا ہوں خلق کی میں آپ تقدیر عرش سے فرش تک میرا حکم ہے	ہے میرے حکم سے تقدیم و تاخیر کروں یک آن میں ایجاد و تغییر
أَنَا الرَّبُّ الَّذِي لَا ظُلْمَ عِنْدِي	وَلَسْتُ أَجُوْرُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
میں رب العالمیں ہوں ظلم سے دور سدا مظلوم کی سنتا ہوں فریاد	کروں میں ظالموں کو خوار و رنجور غریبی عاجزی ہے مجھ کو منظور
خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُوْرًا قَدِيمًا	لَهُ الْبُشْرَى فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
محمد مصطفے ہیں ذات کے نور کیا ان کے سبب یہ سب نور	نہیں یک آن وے مجھ قرب سے دور ہر ناظر ہوں وہی میرے ہیں منظور
وَيَشْفَعُ فِي الْخَلَائِقِ يَوْمَ حَشْرٍ	أُشَفِّعُ فِيهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
محمد مصطفے روزِ قیامت وہی محبوب میرے بے شبہ و شک	کریں گے جملہ عالم کی شفاعت کروں گا اس کو راضی بے نہایت

دُعائے حاجت

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمُ وَ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ
وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَأَتْ عَظْمَتُہٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَنَتِ الْوُجُوْہُ وَخَضَعَتْ
لَہُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَبْصَارُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ
مِنْ خَشْیَتِہٖ وَ ذَرَفَتْ مِنْہُ الْعُیُوْنُ اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُعْطِیْ حَاجَتِیْ۔

نوٹ: یہاں اپنی حاجت بیان کرے ایسے شخص کو نہ سکھایا جائے۔
جس کے بددعا کرنے کا احتمال ہو۔ اجازت عام ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ فرمایا رسُولِ اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جس کو حاجت درپیش ہو۔ وُہ تین روزے (یوم چہارشنبہ پنجشنبہ، جمعہ) رکھے۔ جب نماز جمعہ کے لیے غسل اور وضو کر کے مسجد کی طرف جائے۔ تو جانے سے پہلے تھوڑا صدقہ دیوے، تو بہتر،

دُعا برائے اولاد نرینہ

ہر روز ایک تسبیح کی بلاناغہ ۹ ماہ تک پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھیں۔

فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ وَ نَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنۡجِي الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ زَكَرِيَّاۤ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرۡنِىۡ فَرۡدًا وَّ اَنۡتَ خَيۡرُ الۡوٰرِثِيۡنَ ۖ

فضائل دُعائے گنج العرش

دُعائے گنج العرش کی روایت کسی حدیث کی کتاب میں نہیں ہے۔ اسلئے وہ مشہور روایت جو عام پنجسورہ میں لکھی گئی ہے یہاں درج نہیں کی گئی کسی غلط روایت کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب کرنا سخت گناہ ہے۔ حدیث شریف میں ہے مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ (بخاری) جس نے قصداً مجھ سے جھوٹ منسوب کیا اُس کا ٹھکانا جہنم ہے۔ البتہ ایسی مناجات یا دُعا کہ جس کے کلمات قرآن وحدیث کے موافق ہوں اس کے پڑھنے سے دُنیا وآخرت کی برکتیں حاصل ہونگی۔ دُعائے گنج العرش کا اکثر حصہ اسمائے باری تعالیٰ اور صفاتِ الٰہیہ پر مشتمل ہے۔ اسمائے باری تعالیٰ کے فضائل بکثرت احادیث میں وارد ہیں تفصیل صفحہ ۱۳۱ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بعض فضائل جن کی توثیق علماء وصوفیاء نے کی ہے وہ درج کئے جاتے ہیں اِس دُعائے مبارک کے پڑھنے سے روزی میں برکت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ غیب سے رزق کے وسائل عطا فرمائے گا۔ دُشمن ختم ہو جائیں گے یا ذلیل وخوار ہوں گے، اگر اس دُعائے مبارک کا تعویذ بنا کر پہنا جائے تو رحمتِ الٰہی کا سایہ حاصل ہوگا میدانِ جنگ میں ہو تو کفّار پر غلبہ ہوگا، دَورانِ سفر صحت وعافیت کیساتھ رہے گا۔ اور غنیمت کے ساتھ گھر واپس ہوگا۔ اس دُعا کی برکت سے جادو، ٹونہ، شیاطین، آسیب کے شر سے اور زمین وآسمان کی تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر بے اولاد صدقِ دل سے اسکا ورد کرے تو صاحبِ اولاد ہو جائے گا اس دُعا کی برکت سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا۔ روزانہ ایک بار پڑھے ورنہ ہفتہ یا مہینہ میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا تمام عمر میں ایک بار اور اگر خود نہ پڑھ سکتے ہوں تو کسی سے پڑھوا کر سُن لیجئے ثواب ہوگا۔

دُعائے گنجُ العرش

دعائے گنج العرش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ذات ہے بادشاہ نہایت پاک

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بگاڑ کا اصلاح کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْحَلِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بردبار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَرِیْمِ الْحَکِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش والا حکمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْوَفِیِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور وعدہ وفا کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے باریک بین خبردار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز عبادت کے لائق

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بہت دوست رکھنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَکِیْلِ الْکَفِیْلِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّقِیْبِ الْحَفِیْظِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نگہبان محافظ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُحْیِ الْمُمِیْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِیءِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا درست کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے. عالیشان عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ایک ذات وصفات میں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَیْمِنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے امن دینے والا نگہبان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَسِیْبِ الشَّهِیْدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کافی اور حاضر ناظر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَلِیْمِ الْكَرِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار بخشنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے اوّل اور قدیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر (قدرت والا) اور چھپا ہُوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا بلند

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَاضِى الْحَاجَاتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑے عرش کا رب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّىَ الْاَعْلٰى
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے میرا عالی رتبہ والا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر غلبہ والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سُننے والا دیکھنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اکیلا ۔ غالب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْحَکِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے علم والا حکمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا (عیبوں کا) بخشنے والا (گناہوں کا)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّیَّانِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان بدلہ دینے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا سب سے بزرگ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْعَلَّامِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خبردار وسیع علم والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الشَّافِی الْکَافِیْ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْبَاقِیْ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا سدا رہنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز اکیلا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زمین اور آسمان کا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس نے دن اور رات کو پیدا کیا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا اور رزق دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کا) علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بے پروا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا قدردان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْعَلِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا علم والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے روحانی اور روحانی بادشاہت کا مالک

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عزت والا اور عظمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے دبدبہ اور قدرت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا عیبوں کا عظمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَیْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جاننے والا غیب کا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَمِیْدِ الْمَجِیْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں والا بزرگی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں والا بزرگی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا پردہ پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا جاننے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا دانا سلامتی دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا بڑا مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الْحَسَنَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کے نزدیک

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَلِیِّ الْحَسَنَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کا دوست

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بُردبار عیب پوش

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اُجالے کا پیدا کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْمُعْجِزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا عاجز کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّکُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کمالات والا قدردان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْقَدِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا قدیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْمُبِیْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر بزرگی والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بالکل بے عیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچے وعدے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچا ظاہر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور اور مضبوط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا غالب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ الْغُيُوْبِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپی باتوں کا جاننے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرتا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعُيُوْبِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عیبوں کا چھپانے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُسْتَعَانِ الْغَفُوْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس سے بخشش و مدد طلب کی جا سکتی ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان پردہ پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحم والا بخشنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْغُفْرَانِ الْحَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بُردبار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمُلْكِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہی کا مالک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب زبردست

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَکَبِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زبردست بڑائی کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ اس چیز سے جو مشرک بیان کرتے ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت پاک بڑی پاکی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْمَقْصُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ دنیا کا مقصد

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحمت کرنے والا احسان کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے آدم اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَّجِیُّ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے نوح اللہ کا نجی (ہمراز) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرٰهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیم اللہ کا خلیل (دوست) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِیْلُ ذَبِیْحُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اسمٰعیل اللہ کا ذبیح (اس کی راہ میں) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسٰی اللہ کا کلیم (ہمکلام) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِیْفَةُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے داؤد اللہ کا خلیفہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسٰے اللہ کی روح ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ (تعالیٰ) کا رسول ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِ خَيْرِ خَلْقِهٖ

اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو مخلوق میں سب سے

وَنُوْرِ عَرْشِهٖ وَزِيْنَتِ فَرْشِهٖ اَفْضَلِ

بہترین ہیں اور اس کے عرش کا نور اور اس کے فرش کی زینت اور تمام

الْاَنْبِيَاۤءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ حَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

انبیاء اور رسولوں سے افضل ہیں جو دوست ہیں پروردگار جہانوں کے

حَبِيْبِنَا وَسَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِيْعِنَا وَ

جو ہمارے دوست اور ہمارے سردار اور ہمارے سہارے اور ہمارے شفاعت کرنے والے

وَسِيْلَتِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اور ہمارے وسیلہ اور ہمارے مولیٰ محمد اور اوپر آل اُن کی کے اور اصحاب اُن کے کے

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اور آپ کے گھر والوں پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

سب پر رحمت ہو تیری اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کی ہیں جو پالنے والا ہے جہان والوں کا

دعائے نادِ علی کبیر (مترجم)

دعائے نادِ علی کبیر دشمن کے لیے تیر بہدف ہے۔ نیز دیگر مطالب کیلیے بھی مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اس اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ ٥ تَجِدْهُ عَوْنًا

(اے رسول) آپ علی کو پکاریے جو عجائبات عالم کے مظہر ہیں آپ ان کو ہر مصیبت میں

لَكَ فِي النَّوَائِبِ ٥ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ اِلَى اللّٰهِ

ناصر و مددگار پائیں گے یعنی کہ ہر غم و الم میں اور میری

حَاجَتِيْ وَعَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ كُلَّمَا رَمَيْتُ

حاجت کا پورا کرنے والا اللہ ہی ہے اور اسی پر میرا بھروسہ ہے اے محبِ خدا اور اے

مُتَقَاضِيًا فِي اللّٰهِ وَيَدُ اللّٰهِ لِيْ وَلِيُّ اللّٰهِ لِيْ

ولی خدا جب بھی اپنے کسی کام کو کیا تو امر الٰہی کے مطابق کیا اللہ کا ہاتھ یعنی آپ میرے لیے

اَدْعُوْكَ كُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِعَظَمَتِكَ

ہیں اور میں نے آپ کو ہر رنج و مصیبت میں پکارا ہے اور عنقریب میرا رنج و غم اے اللہ تیری

يَا اَللّٰهُ وَبِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عظمت کے واسطے سے اور اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم آپ کی نبوت

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ

کے صدقہ میں اور اے علی آپ کی ولایت کے طفیل میں دور ہو جائے گا اے علی اے علی آپ

بِحَقِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَنَا مِنْ

ان الطاف کریمانہ مخفی کے تصدیق ہیں جو آپ مجھ پر فرماتے ہیں اللہ بزرگ و برتر ہے اللہ بزرگ و برتر ہے

شَرِّ اَعْدَائِكَ بَرِیٌٔ بَرِیٌٔ بَرِیٌٔ اَللّٰهُ صَمَدِیْ

(اے علی) میں آپ کے دشمنوں کے شر سے بری ہوں اور نہ مجھے ان کا خوف و خطر ہے ان

بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ یَا اَبَا الْغَیْثِ

سے خائف ہوں اللہ میرا محافظ ہے اے علی اے علی سب سے زیادہ فریاد کو پہنچنے والے آپ میری مدد کو پہنچئے

اَغِثْنِیْ یَا عَلِیُّ اَدْرِكْنِیْ یَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ وَیَا

اور میری مدد فرمایئے اس کے صدقہ میں کہ میں اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں اور اسی سے مدد

وَالِیَ الْوَلِیِّ یَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ یَا مُرْتَضٰی عَلِیُّ

چاہتا ہوں لے دشمنوں پر قہر کرنے والے اے ولیوں کے والی (علی) اے عجائبات کو ظاہر

یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ

کرنیوالے تو اپنے قہر و جبروت کی بنا پر قادر ہے اور غضب حقیقی تیرے ہی لیے سزاوار

قَهْرِكَ یَا قَهَّارُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ

ہے اے قہر کرنے والے اے صاحب حملہ شدید تو ہی قاہر ہے تو ہی

الْقَاهِرُ الْجَبَّارُ الْمُهْلِكُ الْمُنْتَقِمُ الْقَوِیُّ الَّذِیْ

غضب کرنے والا ہے اور تو ہی ہلاک کرنے والا تو ہی حقیقی انتقام و بدلہ لینے والا ہے

لَا یُطَاقُ انْتِقَامُهٗ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ

کیونکہ تجھ سے انتقام لینے کی کسی کو طاقت نہیں اور میں اپنے تمام امور اللہ کے سپرد کرتا

اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ

ہوں وہ اللہ جو یقیناً بندوں کے حالات سے بخوبی واقف ہے اور تمہارا اللہ ایک ہے اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ

خدا نہیں وہ رحمٰن و رحیم ہے اللہ ہی میرے لیے کافی ہے اور وہی بہترین

الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ يَا غِيَاثَ

وکیل ہے وہی بہترین مولیٰ اور نصرت کرنے والا ہے اے فریاد کرنے والوں کی

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ

فریاد کو پہنچنے والے میری فریاد کو پہنچئے اور اے مساکین پر رحم کرنے والے

اِرْحَمْنِيْ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ

میرے اوپر بھی رحم فرمایئے اے علی میری مدد کیجئے اور اے خدا میں جو علی سے اپنی حاجت مانگ

بِرَحْمَتِكَ وَمَنِّكَ وَجُوْدِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

رہا ہوں تو تیری رحمت تیرا احسان تیری جود و سخا کے صدقہ میں مانگ رہا ہوں اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور بڑے رحم والا ہے

یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

اے کھولنے والے دروازوں کے اور اے سبب پیدا کرنے والے اسباب کے۔

وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ

اور اے پھیرنے والے دلوں کے اور نگاہوں کے

وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

اور اے فریاد سننے والے فریاد کرنے والوں کے

وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِیْنَ

اور اے راہ بتانے والے حیرانوں کے اور اے فرحت دینے والے غمگینوں کے

اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ

میری فریاد سن لے میری فریاد سن لے میری فریاد سن لے

تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّیْ وَفَوَّضْتُ اِلَیْکَ اَمْرِیْ

بھروسہ کیا میں نے تجھ پر اے پروردگار میرے اور سپرد کیا میں نے تجھ کو اپنا کام

یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا رَبُّ

اے پروردگار اے پروردگار اے پروردگار

یَا اَللّٰہُ

اے اللہ

یَا بَاسِطُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا کَرِیْمُ

اے خوشحالی بخشنے والے اے روزی دینے والے اے رحمت کے دروازے کھولنے والے اے سخی

تمام پریشانیوں کیلئے اکسیر ہے کوئی مناسب وقت مقرر کر کے روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھیں

مسنون دُعائیں

قبولیّت کب اور کیسے

حضورؐ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا ایک پراگندہ حال، غبار آلود، طویل سفر کے دوران اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا کر پکارتا ہے، اے رب اے رب! مگر اس کا کھانا، پینا حرام۔ لباس حرام۔ بھلا ایسے شخص کی دُعا کیونکر سُنی جائیگی (مسلم)

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ غافل اور بے حضور دل کی دُعا قبول نہیں کرتا (ترمذی)

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: جو شخص بھی اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اُسکی دُعا قبول کرتا ہے۔ پس یا تو دُنیا کے اندر اس کا اثر ظاہر کر دیتا ہے۔ یا آخرت کے لیے اس کا اجر محفوظ کر دیتا ہے۔ یا دُعا کے مقدار اس کے گناہ دُور کر دیتا ہے۔ بشرطیکہ وُہ گناہ کی یا قطع رحمی کی دُعا نہ کرے یا جلدی نہ مچائے (ترمذی)

صُبح بیدار ہونے پر یہ دُعا مانگے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ ۝

صُبح ہونے پر

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَ بِكَ اَمْسَیْنَا وَ بِكَ نَحْیَا وَ بِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝

شام ہونے پر

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَمْسَیْنَا وَ بِكَ اَصْبَحْنَا وَ بِكَ نَحْیَا وَ بِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَیْكَ النُّشُوْرُ ۝

سوتے وقت

بِاسْمِكَ اللّٰھُمَّ اَمُوْتُ وَ اَحْیَا ۔

خواب دیکھنے پر

خَیْرًا تَلْقَاہُ وَ شَرًّا تُوَقَّاہُ خَیْرًا لَّنَا وَ شَرٌّ عَلٰۤی اَعْدَآئِنَا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

گھر سے نکلتے وقت
بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

گھر میں داخل ہوتے وقت
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ؕ

مسجد میں داخل ہوتے وقت
بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ؕ

مسجد سے نکلتے وقت
بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ؕ

مُسافر کو رخصت کرتے وقت
اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَآئِعُهٗ ؕ

روانگی سفر کی دُعا
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ؕ

سواری پر سوار ہوتے وقت یہ دُعا پڑھے
سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ؕ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ؕ

کسی بستی میں داخل ہوتے وقت
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهَا تین مرتبہ

پڑھا جائے) اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلیٰ اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحَ اَھْلِھَا اِلَیْنَا ؕ

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ؕ

بیت الخلاء سے باہر آکر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ؕ

اچھی چیز دیکھنے پر مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ

بُری چیز دیکھنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ؕ

ادائیگی قرض کے لیے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَخَلْعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ ؕ

تزکیہ نفس کے لیے اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا وَاَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا۔

دردِ شکم کے لیے اس آیت کو پڑھ پیٹ پر دم کر لیا جائے یا پانی دم کر کے پی لیا جائے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا ھَنِیْٓئًا بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ؕ

جنّات کا اثر دور کرنے اور جادو کے دفعیہ کیلئے اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور

سورۃ فاتحہ پانی پر دم کر کے پلا دیا جائے۔ آیت یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ط وَ یُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَ لَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ط اور اگر کوئی شخص جادو یا جنات کے اثر سے بیہوش ہو جاتا ہو تو چلو بھر پانی پر اس آیت کو پڑھ کر دم کیا جائے اور اس پانی کا چھپکا منہ پر مارا جائے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَ اَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ط اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ ط وَ لَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی ط

زیادتی علم اور قوتِ حافظہ بڑھانے کیلئے

اس آیت کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم میں اضافہ فرماتا ہے۔ اور قوتِ حافظہ کو تیز کرتا ہے۔ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ط

زبان کی لکنت دور کرنے کے لیے

اگر زبان میں لکنت ہو تو اس آیت کو پڑھا کرے، اس کے پڑھنے سے سینہ بھی کشادہ ہو جاتا ہے۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ یَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ ط

قبولِ توبہ کے لیے

اِن آیات کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ط اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

درودِ حبیب برائے وصلِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِيْ عِلْمِكَ ؕ

ایّامِ بیض کی دُعا چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو بعد نماز مغرب یہ درود پڑھیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

بے چینی اور اضطراب کی حالت میں يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ؕ

کوئی مُصیبت آجائے تو یہ دُعا مانگی جائے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ؕ

کسی قوم سے اندیشہ لاحق ہو تو یہ دُعا مانگی جائے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ؕ

بیمار کی عیادت کرتے وقت اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ۔

کسی شخص کی وفات پر اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ

فِی الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْلَنَا وَلَهٗ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِیْ قَبْرِہٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِیْهِ۔

میت کو قبر میں رکھتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

قبر پر مٹی ڈالتے وقت

قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف سے ابتدا کی جائے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر پر ڈال دے۔ پہلی مرتبہ پڑھے، مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا) دوسری مرتبہ کہے وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے) اور تیسری مرتبہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی (اور اسی سے قیامت کے روز تم کو دوبارہ نکال کھڑا کریں گے) پڑھے۔

قبرستان جانے پر

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ اَهْلَ دَارِ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْئَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ یَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِیَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَةِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ اَدْخِلْ هٰذِهِ الْقُبُوْرَ مِنْكَ رَوْحًا وَّرَیْحَانًا وَّمِنَّا تَحِیَّةً وَّسَلَامًا ط

شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لیے

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ط

وضو کرتے وقت

اَتَوَضَّأُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وضو کرنے کے بعد

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

غسل کرنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

اذان سُننے کے بعد

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

بادل آتا دیکھ کر

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ ط

اور اگر وہ برسنے لگے تو پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا ط

بجلی کے کڑکنے پر پڑھے

وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ط

آندھی آنے پر پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَ خَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ ط

حالتِ زچگی کی دُعا

دردِ زہ کی حالت میں یا بچہ کی ولادت میں کسی قسم کی کوئی تکلیف ہو تو اِن آیتوں کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے زچہ کو پلا دینے سے تمام تکلیفیں رفع ہو جاتی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ○ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ○ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ○

طلبِ اولاد کے لیے
رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ط

قوی قوّت کے لیے
رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ○

گناہوں کی بخشش اور عمل کو بھاری کرنے کے لیے
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ ط

نفاق ریاء وغیرہ سے بچنے کیلئے
اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَ عَمَلِیْ مِنَ الرِّیَاءِ وَ لِسَانِیْ مِنَ الْکِذْبِ وَ عَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ○

صبح و شام پڑھنے کی دعا
اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا ○

کھانا شروع کرنے کی دعا
کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا چاہیے۔ بھول جانے کی صورت میں جب یاد آئے تو پڑھا جائے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَ اٰخِرَهٗ۔

کھانے کے بعد
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○

میزبان کے لیے دعا
اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَهُمْ فِیْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔

نیا پھل دیکھنے پر

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا۔

نیا لباس پہننے پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَ لَا قُوَّةٍ۔

نیا چاند دیکھنے پر

اَللّٰهُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔

نومسلم کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ واھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ۔

تحفہ لیتے وقت

بَارَكَ اللّٰهُ فِیْکُمْ

تحفہ دیتے وقت

وَفِیْھِمْ بَارَكَ اللّٰهُ

مجلس کے خاتمہ پر

اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ مَا تَحُوْلُ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ مَعْصِیَتِكَ وَ مِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَ مِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُھَوِّنُ بِهٖ عَلَیْنَا مَصَآئِبَ الدُّنْیَا۔ اَللّٰھُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَ اَبْصَارِنَا وَ قُوَّتِنَا مَآ اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَنَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا وَ لَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَ لَا تُسَلِّطْ

عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔

کسی مصیبت زدہ کو دیکھنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ اللّٰهُ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

سحری کی دُعا وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ۔

افطار کی دُعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ۔

آیاتِ سلام تمام آفات ارضی و سماوی سے بچنے کے لیے بعد نماز پنجگانہ آیاتِ سلام پڑھ کر دم کر لیا کریں۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ○ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ ○ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ ○ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

رنج والم سے ناچار ہو جائے تو اس طرح دُعا کرے اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مَا كَانَتِ الْحَیٰوةُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَیْرًا لِّیْ ط

والدین کے حق میں دُعا رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا

بیش از بیش عنایاتِ الٰہی کے لیے رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ط

عملیات بوقتِ استراحت

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا کہ اے علی رضی اللہ عنہ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو۔

① چار ہزار دینار صدقہ دے کر سویا کرو۔
② ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو۔
③ جنّت کی قیمت دے کر سویا کرو۔
④ دو لڑنے والوں میں صُلح کرا کر سویا کرو۔
⑤ ایک حج کر کے سویا کرو۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ امر محال ہے مجھ سے کب بن سکیں گے۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

① چار مرتبہ سورۃ فاتحہ یعنی الحمد شریف پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ دینے کے برابر تمہارے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ ۧ

② تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ کر سویا کرو۔ اس کا ایک قرآن مجید پڑھنے کے برابر ثواب ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ج اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ ۵ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ لا وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ع ۝

(۳) تین مرتبہ درُود شریف پڑھ کر سویا کرو کہ جنّت کی قیمت ادا ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

(۴) دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو کہ دو لڑنے والوں میں صُلح کرانے کے برابر ثواب ہو گا۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

(۵) چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو۔ ایک حج کا ثواب ملے گا۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط ۝

اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب تو میں روزانہ رات کو یہی عملیات کر کے سویا کروں گا۔

بسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیمْ

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلق رضؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو الدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا۔ فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے بھی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے آدمی نے بھی خبر دی۔ آپ نے فرمایا نہیں جلا، پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابو الدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا۔ کہ میرا مکان جل جائے۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے۔ شام تک اسے کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ میں نے صبح یہ کلمات پڑھے اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا یہ ہیں! وہ کلمات یہ ہیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَلَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ہ

اسنادِ دُعائے جمیلہ

روایت ہے کہ ایک دن رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم مسجد مدینہ منورہ میں بیٹھے تھے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا یا رسول اللہ! حق تعالیٰ سلام فرماتا ہے اور یہ دُعائے جمیلہ آپ کی اُمت کیلئے بھیجی ہے۔ حضورؐ نے دریافت فرمایا کہ اسکا کتنا ثواب ہے؟ جبرائیلؑ نے کہا کہ جو اس کو پڑھے یا اپنے پاس لکھے اگرچہ اس کے گناہ مانندِ کفِ دریا ہونگے حق تعالیٰ بخش دیگا اور وقتِ جان کندنی اپنے دستِ قدرت سے خاتمہ بالخیر کریگا اور قبر میں ایک فرشتہ قیامت تک اس کی حفاظت کریگا۔ جو کوئی پندرھویں رمضان کو روزہ کھولنے کے وقت پڑھے گا یا اگر پڑھنا نہ جانتا ہو تو اپنے ہاتھ میں رکھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔ باوضو پڑھے۔ تو ثواب بحد و بیشمار پائے گا اور جو حاجت رکھتا ہو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا کریگا۔ اور اگر ساری عمر میں ایک دفعہ پڑھے یا اپنے پاس رکھے قیامت کے دن آسانی سے پُل صراط سے گزر کر جنت میں داخل ہوگا۔ پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ڈراؤ اپنی اُمت کو دوزخ کی آگ سے۔ اگر اس دُعا کی فضیلت بیان کروں تو تمام خلقت نماز روزہ کے بعد تمام دُنیاوی اُمور کو بالکل چھوڑ دے جو کوئی اس دُعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے اس کا منہ قیامت کے دن مانندِ چاند روشن کے ہوگا اور قضائے نماز کا کفارہ ہو اور سفر میں نماز کی سستی نہ ہو اور قیامت کے دن جب قبر سے اُٹھے گا تو لوگ کہیں کہ یہ کون سا پیغمبر ہے تو حق تعالیٰ فرمائے گا کہ یہ پیغمبر نہیں اِس شخص نے دُنیا میں دُعائے جمیلہ کو صدقِ دل سے پڑھا تھا اس سبب سے یہ نعمت اور رحمت اس کیلئے ہے۔ اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

اسنادِ دُعائے جمیلہ کے بہت ہیں مگر یہاں پر مختصر بیان کیا جاتا ہے کہ جو کوئی فجر کی نماز کے اس دُعا کو پڑھے تین سو حج کا ثواب پائے حضرت آدم علیہ السلام کے برابر۔ اور جو ظہر کی نماز کے بعد اس کو پڑھے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے برابر اور جو کوئی عصر کی نماز کے بعد اس کو پڑھے سو حج کا ثواب پاوے برابر حضرت یونس علیہ السلام کے اور جو کوئی اس کو تہجد کی نماز کے بعد پڑھے لاکھ حج کا ثواب پاوے برابر حضرت مُحمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگر کوئی شک کرے تو نفع نہ پاوے۔

دعائے معروفہ یعنی دعائے جمیلہ اگلے صفحات پر ملاحظہ فرمائیں۔

دُعائے جمیلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یَا جَمِیْلُ یَا اَللّٰہُ   یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ   یَا عَجِیْبُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ   یَا رَءُوْفُ یَا اَللّٰہُ   یَا مَعْرُوْفُ یَا اَللّٰہُ
یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰہُ   یَا دَیَّانُ یَا اَللّٰہُ   یَا بُرْھَانُ یَا اَللّٰہُ
یَا سُلْطَانُ یَا اَللّٰہُ   یَا مُسْتَعَانُ یَا اَللّٰہُ   یَا مُحْسِنُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُتَعَالِ یَا اَللّٰہُ   یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ   یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰہُ
یَا حَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ   یَا عَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ   یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ
یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ   یَا مَجِیْدُ یَا اَللّٰہُ   یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ   یَا غَفُوْرُ یَا اَللّٰہُ   یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُبْدِیُ یَا اَللّٰہُ   یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ   یَا شَکُوْرُ یَا اَللّٰہُ
یَا خَبِیْرُ یَا اَللّٰہُ   یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ   یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ
یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ   یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰہُ   یَا ظَاھِرُ یَا اَللّٰہُ
یَا بَاطِنُ یَا اَللّٰہُ   یَا قُدُّوْسُ یَا اَللّٰہُ   یَا سَلَامُ یَا اَللّٰہُ

يَا مُهَيمِنُ يَا اَللّٰهُ يَا عَزِيزُ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ

يَا خَالِقُ يَا اَللّٰهُ يَا وَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ

يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّومُ يَا اَللّٰهُ

يَا قَابِضُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ يَا مُذِلُّ يَا اَللّٰهُ

يَا قَوِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيدُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعْطِيُ يَا اَللّٰهُ

يَا مَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا خَافِضُ يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ

يَا وَكِيلُ يَا اَللّٰهُ يَا كَفِيلُ يَا اَللّٰهُ يَا ذَاالْجَلَالِ

وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا رَشِيدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَبُورُ يَا اَللّٰهُ

يَا فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ

مِنَ الظّٰلِمِينَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

طریقۂ فاتحہ

ہر وہ شئے جو مالِ حلال سے ہو، پھل، مٹھائی اور کھانے پر فاتحہ دی جاتی ہے اور قبرستان یا کسی مزار پر صاحبِ مزار کے سامنے اس طرح کھڑے ہو کر فاتحہ پڑھیں کہ آپ کی پُشت قبلہ کی طرف ہو۔

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۙ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۚ

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ

تین بار پڑھیں

سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَکِّیَّۃٌ وَّ ھِیَ خَمْسُ اٰیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ وَّ ھِیَ سِتُّ اٰیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰہِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

اس کے بعد درود تاج یا یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّ سَلٰمًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اس کے بعد رب العزت کی بارگاہ میں دعا کرے اور دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اتنے بلند ہوں کہ کاندھوں سے بلند نہ ہونے پائیں۔ اور خداوند قدوس کی جناب میں عرض کرے کہ اے اللہ! یہ جو کچھ میں نے تلاوت کی اور یہ جو کچھ شیرینی وغیرہ ہے یہ سب تیری ہی نذر ہے اس کو قبول فرما۔ اور اس کا ثواب حضور اکرم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا اور آپؐ کے وسیلہ جلیلہ سے اس کا ثواب تمام انبیاء و مرسلین، اصحاب کرام، اہلبیت عظام اور تمام اولیائے امت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور خاص کر اس کا ثواب فلاں شخص کو (اس کا نام لے) اور تمام مؤمن مرد اور عورتوں کو پہنچے۔ بعد فاتحہ دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیر لینے چاہئیں۔



اعمال حج و عُمرہ ایک نظر میں

اَفعَالِ عُمرہ

عمل	حکم
احرامِ عُمرہ	شرط
طواف مع رمل	رُکن
سعی	واجب
سر منڈانا یا کترانا	واجب

افعالِ حج اِفراد

عمل	حکم
احرام	شرط
طوافِ قدوم	سُنّت
وقوفِ عرفہ	رُکن (فرض)
وقوفِ مزدلفہ	واجب
رمی جمرۂ عقبہ	واجب
قربانی	اختیاری
سر منڈانا یا بال کترانا	واجب
طوافِ زیارت	رکن (فرض)
سعی	واجب
رمی جمار	واجب
طواف وداع	واجب

اَفعَالِ قِران

عمل	حکم
احرام حج و عمرہ	شرط
طواف عُمرہ مع رمل	رُکن (فرض)
سعی عمرہ	واجب
طوافِ قدوم مع رمل	سُنّت
سعی	واجب
وقوفِ عرفہ	رُکن (فرض)
وقوفِ مزدلفہ	واجب
رمی جمرۂ عقبہ	واجب
قربانی	واجب
سر کے بال منڈانا یا کترانا	واجب
طوافِ زیارت	رُکن (فرض)
رَمی جمار	واجب
طوافِ وداع	واجب

نوٹ: قارن کے لیے طوافِ قدوم کے بعد سعی افضل ہے۔ اگر اسوقت سعی نہیں کی تو طوافِ زیارت کے بعد ضرور کرے ورنہ واجب ترک ہو گا۔

افعالِ تمتع جب کہ ھدی ساتھ نہ ہو

وقوفِ مزدلفہ	واجب	وقوفِ عرفہ	رُکن
رمی جمرۂ عقبہ	واجب	قربانی	واجب
احرامِ عمرہ	شرط	سر منڈوانا یا بال کترانا	واجب
طوافِ عمرہ مع رمل	رُکن (فرض)	طوافِ زیارت مع رمل	رُکن (فرض)
سعی عمرہ	واجب	سعی	واجب
سر کے بال منڈوانا یا کترانا	واجب	رَمی جمار	واجب
آٹھویں ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھنا	شرط	طواف وداع	واجب



حج، عمرہ اور حاضری مدینہ منورہ کی دُعائیں

گھر سے روانگی کی دُعا اَللّٰھُمَّ بِكَ اَنْتَشَرْتُ وَاِلَیْكَ تَوَجَّھْتُ وَبِكَ اِعْتَصَمْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ وَاَنْتَ رَجَائِیْ اَللّٰھُمَّ اكْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ وَمَالَا اَھْتَمُّ بِہٖ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ عَزَّ جَارُكَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُكَ اَللّٰھُمَّ زَوِّدْنِی التَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَوَجِّھْنِیْ اِلَی الْخَیْرِ اَیْنَمَا تَوَجَّھْتُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُزَلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نُضَلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیْنَا اَحَدٌ۔

سفر سے بخیریت واپس ہونے کی دُعا اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ۔

کسی سواری پر بیٹھنے کی دُعا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا كُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ o وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ o

جہاز پر سوار ہونے کی دُعا بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔

صرف عمرہ کی نیت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ

حجِّ افراد یعنی صرف حج کی نیّت اَللّٰهُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ نَوَیْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِهٖ مُخْلِصًا لِلّٰهِ تَعَالٰی ،

حجِ تمتّع کی نیّت اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ فَیَسِّرْهَا لِیْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ نَوَیْتُ الْعُمْرَةَ وَاَحْرَمْتُ بِهَا مُخْلِصًا لِلّٰهِ تَعَالٰی ،

حجِ قِران یعنی حج اور عمرہ دونوں کی نیّت اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ فَیَسِّرْهُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّیْ نَوَیْتُ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِهِمَا مُخْلِصًا لِلّٰهِ تَعَالٰی ۔

تَلْبِیَہ یعنی لبیک کہنا لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ ط لَبَّیْكَ لَاشَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط لَاشَرِیْكَ لَكَ ط اَللّٰهُمَّ اُحَرِّمُ لَكَ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَعَظْمِیْ وَدَمِیْ مِنَ النِّسَاءِ وَالطِّیْبِ كُلَّ شَیْءٍ حَرَّمْتَهٗ عَلَی الْمُحْرِمِ اَبْتَغِیْ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ الْكَرِیْمَ لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ كُلُّهٗ بِیَدَیْكَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَیْكَ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ لَبَّیْكَ ذَا النَّعْمَاءِ وَالْفَضْلِ الْحَسَنِ لَبَّیْكَ مَرْغُوْبًا وَّمَرْهُوْبًا اِلَیْكَ لَبَّیْكَ اِلٰهَ الْخَلْقِ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ حَقًّا حَقًّا تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَبَّیْكَ عَدَدَ التُّرَابِ وَالْحَصٰی لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ ذَا الْمَعَارِجِ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ مِنْ عَبْدٍ اَبَقَ اِلَیْكَ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ فَرَّاجَ الْكُرُوْبِ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ اَنَا عَبْدُكَ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ غَفَّارَ الذُّنُوْبِ لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی اَدَاءِ فَرْضِ الْحَجِّ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا

لَكَ وَاٰمَنُوْا بِوَعْدِكَ وَابْتَغَوْا اَمْرَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّفْدِكَ الَّذِيْنَ رَضِيْتَ عَنْهُمْ وَ اَرْضَيْتَ هُمْ وَقَبِلْتَهُمْ ۝

شہر مکہ پر نگاہ پڑتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ بِهَا قَرَارًا وَّارْزُقْنِيْ فِيْهَا رِزْقًا حَلَالًا ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَالْبَلَدُ بَلَدُكَ جِئْتُكَ هَارِبًا مِّنْكَ اِلَيْكَ لِاُ اَدِّيَ فَرَآئِضَكَ اَطْلُبُ رَحْمَتَكَ وَاَلْتَمِسُ رِضْوَانَكَ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمُضْطَرِّيْنَ اِلَيْكَ وَالْخَآئِفِيْنَ عُقُوْبَتَكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُقْبِلَنِي الْيَوْمَ بِعَفْوِكَ وَتُدْخِلَنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ وَتَتَجَاوَزَ عَنِّيْ بِمَغْفِرَتِكَ وَتُعِيْنَنِيْ عَلٰى اَدَآءِ فَرَآئِضِكَ اَللّٰهُمَّ نَجِّنِيْ مِنْ عَذَابِكَ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْهَا وَاَعِذْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؕ

باب السلام میں داخلہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ ۝ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ؕ ،

خانۂ کعبہ کی زیارت کے وقت کی دعا | اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَ تَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاِتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط اَللّٰهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هٰذَا تَعْظِيْمًا وَّتَشْرِيْفًا وَّمَهَابَةً وَّزِدْ مِنْ تَعْظِيْمِهٖ وَتَشْرِيْفِهٖ مَنْ حَجَّهٗ وَاعْتَمَرَهٗ تَعْظِيْمًا وَّتَشْرِيْفًا وَّمَهَابَةً ط اَللّٰهُمَّ هٰذَا بَيْتُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِعَبِيْدِكَ اَمْجَدَ عَلِىٍّ ط اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا اٰمِيْن ط

حجرِ اسود دیکھ کر دعا پڑھیے | لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ صَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ،

طواف کی نیّت | اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُرِيْدُ طَوَافَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فَيَسِّرْهُ لِىْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّىْ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِلّٰهِ تَعَالٰى۔

حجرِ اسود کیطرف ہتھیلیاں اٹھا کر یہ دعا پڑھیں | بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ اس کے بعد آپ طواف شروع کر دیجیے۔

پہلے چکر کی دُعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَ الْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ۔

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔

دوسرے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْبَيْتَ بَيْتُكَ وَالْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْاَمْنَ اَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَهٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَبَشَرَتَنَا عَلَى النَّارِ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِىْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ قِنِىْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ط

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۝

تیسرے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ سُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ،

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۔

چوتھے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْیًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّ عَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ یَا عَالِمَ مَا فِی الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِیْ یَا اللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ

النَّارِ رَبِّ قَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَنِي وَاخْلُفْ عَلَى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّي مِنْكَ بِخَيْرٍ۔

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

پانچویں چکر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِي تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ وَلَا بَاقِيَ اِلَّا وَجْهُكَ وَاسْقِنِي مِنْ حَوْضِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِيْئَةً مَّرِيْئَةً لَا نَظْمَأُ بَعْدَهَا اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِيْمَهَا وَمَا يُقَرِّبُنِي اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِي اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ،

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝

چھٹے چکر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَيَّ حُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَحُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِيْ وَمَا كَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ بَيْتَكَ عَظِيْمٌ وَّوَجْهَكَ كَرِيْمٌ وَّاَنْتَ يَا اَللّٰهُ حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ عَظِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ ،

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

ساتویں چکر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلًا وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّحَلَالًا طَيِّبًا وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ ،

مستجاب یعنی رُکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

النَّارِ وَادْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝

طواف کے بعد مقام مُلتزم کی دعا

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَآئِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْعَطَآءِ وَالْاِحْسَانِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِكَ مُلْتَزِمٌ بِاَعْتَابِكَ مُتَذَلِّلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ اَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَاَخْشٰى عَذَابَكَ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِىْ وَتَضَعَ وِزْرِىْ وَتُصْلِحَ اَمْرِىْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِىْ وَتُنَوِّرَ لِىْ فِىْ قَبْرِىْ وَتَغْفِرَ لِىْ ذَنْبِىْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ ۝ يَا وَاحِدُ يَا مَاجِدُ لَا تُزِلْ عَنِّىْ نِعْمَةً اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَىَّ، اَللّٰهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِىْ عَلٰى دِيْنِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

مقام ابراہیم کی دعا

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّىْ وَعَلَانِيَتِىْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِىْ وَتَعْلَمُ

حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی
اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ رِضًا مِّنْكَ بِمَا قَسَمْتَ
لِیْ اَنْتَ وَلِیِّیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ
بِالصّٰلِحِیْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِیْ مَقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا
غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً اِلَّا قَضَیْتَهَا وَیَسَّرْتَهَا
فَیَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصّٰلِحَاتِ
اَعْمَالَنَا اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَحْیِنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا
بِالصّٰلِحِیْنَ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ ٥ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ٥

مقامِ حجر (حطیم کے اندر) اسماعیل علیہ السّلام کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا
عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا
صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ
فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ
خَیْرِ مَا سَاَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ
مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ اَللّٰهُمَّ بِاَسْمَآئِكَ
الْحُسْنٰی وَصِفَاتِكَ الْعُلْیَا طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ یُّبَاعِدُنَا
عَنْ مُّشَاهِدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلَی السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَ
الشَّوْقِ اِلٰی لِقَآئِكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ

بِالْعِلْمِ قَلْبِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِیْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّیْ وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِیْ وَقِنِیْ شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّیْطَانِ وَاَجِرْنِیْ مِنْهُ یَا رَحْمٰنُ حَتّٰی لَا یَكُوْنَ لَهٗ عَلَیَّ سُلْطَانٌ رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

زمزم شریف پیتے وقت قبلہ رُخ ہو کر یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا كَامِلًا وَّیَقِیْنًا صَادِقًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّاَوْلَادًا صَالِحًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا كَثِیْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَرَحْمَةً وَّمَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ۔ وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَسُقْمٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

سعی شروع کرنے سے پہلے صفا کی پہاڑی پر قبلہ رُخ ہو کر یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ السَّعْیَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِلّٰهِ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ۔ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِاعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِیْمٌ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا هَدٰنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا اَوْلَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا اَلْهَمَنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَهُوَ

حَيٌّ لَّا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ صَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَ
هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ
تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ
كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ كَمَا هَدَيْتَنِيْ لِلْاِسْلَامِ اَسْئَلُكَ
اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّيْ حَتّٰى تَوَفَّانِيْ وَاَنَا مُسْلِمٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ عَلٰى سُنَّةِ نَبِيِّكَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَ
اَعِذْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يُّحِبُّكَ وَ
يُحِبُّ رَسُوْلَكَ وَاَنْبِيَآئَكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَعِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيَ الْيُسْرٰى وَجَنِّبْنِي الْعُسْرٰى اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ عَلٰى
سُنَّةِ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِيْ
مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ
وَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اِيْمَانًا
كَامِلًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّنَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّ
حَقًّا حَقًّا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ
اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ۝

مروہ پہاڑی کے قریب آیت پڑھیں | اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝

دُوسرے چکّر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِیْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ دَعَوْنَاكَ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا كَمَا اَمَرْتَنَا اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِیْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ
شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝

تیسرے چکر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا
نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
الْخَيْرَ كُلَّهٗ عَاجِلَهٗ وَاٰجِلَهٗ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَ اَسْئَلُكَ
رَحْمَتَكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ
وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ
الْاَكْرَمُ ۝ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ
وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۝ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ
فِيْ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ
بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ
لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ فَلَكَ
الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى ۔

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ
اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝

چوتھے چکر کی دُعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ مِنْ کُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ الصَّادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ کَمَا ھَدَیْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَہٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ وَاَنَا مُسْلِمٌ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا۔ اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَۃِ الْقَبْرِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی اللَّیْلِ وَشَرِّ مَا یَلِجُ فِی النَّھَارِ، وَمِنْ شَرِّ مَا تَھُبُّ بِہِ الرِّیَاحُ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ سُبْحَانَکَ مَا عَبَدْنَاکَ حَقَّ عِبَادَتِکَ یَا اَللّٰہُ سُبْحَانَکَ وَمَا ذَکَرْنَاکَ حَقَّ ذِکْرِکَ یَا اَللّٰہُ

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَکَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِھِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ

پانچویں چکّر کی دُعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ سُبْحَانَکَ
مَا شَکَرْنَاکَ حَقَّ شُکْرِکَ یَا اَللّٰہُ، سُبْحَانَکَ مَا اَعْلَا شَانُکَ
یَا اَللّٰہُ، اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَ زَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَ
کَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَکَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ
تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ
عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَنَقِّنِیْ
بِالتَّقْوٰی، وَاغْفِرْ لِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی اَللّٰھُمَّ اُبْسُطْ عَلَیْنَا
مِنْ بَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ وَرِزْقِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ اَبَدًاط
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا، وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا،
وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا
وَّعَظِّمْ لِیْ نُوْرًا رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْط اِنَّ
الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا
جُنَاحَ عَلَیْہِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِھِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ
شَاکِرٌ عَلِیْمٌ

چھٹے چکّر کی دُعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَصَدَقَ وَعْدَہٗ، وَنَصَرَ عَبْدَہٗ، وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ

وَحْدَهٗ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ
الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى
وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى ، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِىْ نَقُوْلُ وَخَيْرًا
مِّمَّا نَقُوْلُ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِىْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ
عَمَلٍ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ اهْتَدَيْنَا وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْنَا وَفِىْ
كَنَفِكَ وَاِنْعَامِكَ وَعَطَآئِكَ وَاِحْسَانِكَ اَصْبَحْنَا وَاَمْسَيْنَا
اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا قَبْلَكَ شَىْءٌ وَّالْاٰخِرُ فَلَا بَعْدَكَ شَىْءٌ وَالظَّاهِرُ
فَلَا شَىْءَ فَوْقَكَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَىْءَ دُوْنَكَ نَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَلَسِ
اَوِ الْكَسَلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ، وَفِتْنَةِ الْغِنٰى وَنَسْئَلُكَ الْفَوْزَ
بِالْجَنَّةِ ؕ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا
تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ؕ
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ
اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

سعی کے ساتویں یعنی آخری چکّر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا
اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَىَّ الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِىْ قَلْبِىْ وَكَرِّهْ اِلَىَّ الْكُفْرَ
وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الرَّاشِدِيْنَ ؕ رَبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا
نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ؕ اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِالْخَيْرَاتِ

اٰجَالَنَا وَ حَقِّقْ بِفَضْلِكَ اٰمَالَنَا وَ سَهِّلْ لِبُلُوْغِ رِضَاكَ سُبُلَنَا وَ حَسِّنْ فِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ اَعْمَالَنَا، یَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی، یَا مُنْجِیَ الْهَلْکٰی، یَا شَاهِدَ کُلِّ نَجْوٰی، یَا مُنْتَهٰی کُلِّ شَکْوٰی، یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا دَآئِمَ الْمَعْرُوْفِ یَا مَنْ لَّا غِنٰی بِشَیْءٍ عَنْهُ وَلَا بُدَّ لِکُلِّ شَیْءٍ مِّنْهُ یَا مَنْ رِزْقُ کُلِّ شَیْءٍ عَلَیْهِ وَمَصِیْرُ کُلِّ شَیْءٍ اِلَیْهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَآئِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَیْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَ اَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ، رَبِّ اَتْمِمْ بِالْخَیْرِ۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ، فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ ۝

بال منڈوانے یا کٹوانے کے بعد یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا هَدٰنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا اَنْعَمَ بِهٖ عَلَیْنَا هٰذِهٖ نَاصِیَتِیْ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ وَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ بِکُلِّ شَعْرَةٍ نُوْرًا یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِلْمُحَلِّقِیْنَ وَالْمُقَصِّرِیْنَ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اٰمِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِیْ نَفْسِیْ وَ وَلَدِیْ وَ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ تَقَبَّلْ مِنِّیْ عَمَلِیْ

میدانِ عرفات میں جبلِ رحمت کے قریب دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ کَالَّذِیْ نَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ

لَكَ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَإِلَيْكَ مَآبِي وَلَكَ يَارَبِّ تُرَاثِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَجِيءُ بِهِ الرِّيحُ ،

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَّ فِي سَمْعِي نُورًا وَّ فِي بَصَرِي نُورًا ۔ اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي اَللّٰهُمَّ يَا رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ وَيَا مُنَزِّلَ الْبَرَكَاتِ وَفَاطِرَ الْأَرَضِينَ وَالسَّمٰوٰتِ ضَجَّتْ إِلَيْكَ الْأَصْوَاتُ بِصُنُوفِ اللُّغَاتِ نَسْأَلُكَ الْحَاجَاتِ وَحَاجَتِي أَلَّا تَنْسَانِي فِي دَارِ الْبَلَاءِ إِذَا نَسِيَنِي أَهْلُ الدُّنْيَا۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَرٰى مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ أَمْرِي أَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ ، الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ أَسْئَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِينِ وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيلِ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ مَنْ خَضَعَتْ إِلَيْكَ لَكَ رَقَبَتُهُ ، وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهُ ، وَذَلَّتْ لَكَ جَبْهَتُهُ وَرَغِمَ لَكَ أَنْفُهُ ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ رَبِّ

شَقِيًّا وَّكُنْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَاَكْرَمَ الْمُعْطِيْنَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً تُصْلِحُ بِهَا شَاْنِيْ فِي الدَّارَيْنِ، وَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً وَّاسِعَةً اَسْعَدُ بِهَا فِي الدَّارَيْنِ ط وَتُبْ عَلَيَّ تَوْبَةً نَّصُوْحًا لَّا اَنْكُثُهَا اَبَدًا وَّالْزِمْنِيْ سَبِيْلَ الْاِسْتِقَامَةِ لَا اَزِيْغُ عَنْهَا اَبَدًا ط اَللّٰهُمَّ انْقُلْنِيْ مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِيَةِ اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ وَاكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ، وَنَوِّرْ قَلْبِيْ وَقَبْرِيْ وَاهْدِنِيْ، وَاَعِذْنِيْ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ، وَاجْمَعْ لِيَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي الْيُسْرٰى، وَجَنِّبْنِي الْعُسْرٰى، وَارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ مَآ اَبْقَيْتَنِيْ اِسْتَوْدَعْتُكَ دِيْنِيْ وَاَمَانَتِيْ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِيْ وَقَوْلِيْ وَبَدَنِيْ وَنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَاَحْبَابِيْ وَسَآئِرَ الْمُسْلِمِيْنَ وَجَمِيْعَ مَآ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ عَهْدِيْ بِهٰذَا الْمَوْقِفِ

وَارْزُقْنِيهِ مَا بَقِيتُ اَبَدًا، وَّاجْعَلْنِي فِي هٰذَا الْيَوْمِ مُسْتَجَابًا دُعَائِي، مَغْفُوْرَةً ذُنُوْبِي، وَاعْطِنِي مِنَ الرِّضْوَانِ وَالرِّزْقِ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ مَا تَقَرَّبَهٗ عَيْنِي وَبَارِكْ لِي فِي جَمِيعِ اُمُوْرِي وَفِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ،

طوافِ رُخصت کی دُعا

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ حَمَلْتَنِي عَلٰى دَابَّتِكَ وَسَيَّرْتَنِي فِي بِلَادِكَ حَتّٰى اَدْخَلْتَنِي حَرَمَكَ وَاَمْنَكَ وَقَدْ رَجَوْتُ بِحُسْنِ ظَنِّي اَنْ تَكُوْنَ قَدْ غَفَرْتَ لِي ذَنْبِي فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ يَّمِيْنِي وَمِنْ شِمَالِي وَمِنْ خَلْفِي وَمِنْ اَمَامِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي حَتّٰى تُقَدِّمَنِي عَلٰى اَهْلِي فَاِذَا اَقْدَمْتَنِي عَلٰى اَهْلِي فَاكْفِنِي مَؤُنَةَ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ○

حاضری دربار رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم

و

زیارت مدینہ منورہ

حرم مدینہ پر نظر پڑتے ہی یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ

وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُ نَبِیِّکَ فَاجْعَلْہُ لِیْ

وَقَایَۃً مِّنَ النَّارِ وَ اَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَسُوْٓءِ الْحِسَابِ ط

مسجدِ نبوی میں داخلہ کے وقت دُعا

(پہلی مرتبہ باب السّلام سے داخل ہوں)

بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ رَبِّ

اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ط وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ

وَزَھَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ

اَلسَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ وَ اِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَیِّنَا

رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَ اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

وَارْزُقْنِیْ مِنْ زِيَارَةِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَا رَزَقْتَ اَوْلِيَآءَكَ وَ اَهْلَ طَاعَتِكَ وَ اَنْقِذْنِیْ مِنَ النَّارِ

وَاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ ط

ریاض الجنۃ یا مسجد نبوی میں کسی بھی جگہ کمال ادب کے ساتھ قبلہ رو ہو کر یہ

دُعا پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ شَرَّفْتَهَا

وَكَرَّمْتَهَا وَمَجَّدْتَّهَا وَ عَظَّمْتَهَا وَ نَوَّرْتَهَا بِنُوْرِ نَبِيِّكَ

وَحَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط اَللّٰهُمَّ

كَمَا بَلَّغْتَنَا فِى الدُّنْيَا زِيَارَتَهٗ وَمَاٰثِرَهُ الشَّرِيْفَةَ فَلَا

تَحْرِمْنَا يَا اَللّٰهُ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ ط وَاحْشُرْنَا فِیْ

زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَائِهٖ وَ اَمِتْنَا اِذَا تَمِيْتَنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ

وَسُنَّتِهٖ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ الْمَوْرُوْدِ بِيَدِهِ الشَّرِيْفَةِ شَرْبَةً هَنِيْئَةً مَّرِيْئَةً لَّا نَظْمَاءُ بَعْدَهَآ اَبَدًا ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ط

سلام بدرگاہِ سرورِ کونین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ السَّيِّدُ الْكَرِيْمُ وَالرَّسُوْلُ الْعَظِيْمُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ ط وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَحَبِيْبَنَا وَقُرَّةَ اَعْيُنِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَمَالَ مُلْكِ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ عَرْشِ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ط وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ حَقِّكَ الْعَظِيْمِ ط وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ

فَاسْتَغْفَرُوا اللهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللهَ تَوَّابًا

رَّحِيْمًاo اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ

ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنِ هَاشِمٍط يَا طٰهٰ يَا يٰسٓ يَا بَشِيْرُ

يَا سِرَاجُ يَا مُنِيْرُ يَا مُقَدَّمُ جَيْشِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

وَهَآ اَنَا يَا سَيِّدِىْ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَدْ جِئْتُكَ هَارِبًا مِّنْ

ذَنْبِىْ وَمِنْ عَمَلِىْ وَمُسْتَشْفِعًا وَّ مُسْتَجِيْرًا بِكَ اِلٰى رَبِّىْ

فَاشْفَعْ لِىْ يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ يَا كَاشِفَ الْغُمَّةِ يَا سِرَاجَ

الظُّلْمَةِ اَجِرْنِىْ بِهٖ يَآ اَللهُ مِنَ النَّارِط يَا نَبِىَّ الرَّحْمَةِ

يَا رَسُوْلَ اللهِط اَتَيْنٰكَ زَائِرِيْنَ وَ قَصَدْنَاكَ رَاغِبِيْنَ وَعَلٰى

بَابِكَ الْعَالِىْ وَاقِفِيْنَ وَ بِحَقِّكَ عَارِفِيْنَ فَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِيْنَ

وَلَا عَنْ بَابِ شَفَاعَتِكَ مَحْرُوْمِيْنَ يَا سَيِّدِىْ يَا رَسُوْلَ اللهِط

اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ وَاَسْئَلُ اللهَ تَعَالٰى لَكَ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ

وَالشَّفَاعَةَ الْعُظْمٰى فِىْ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَيَوْمِ الْمَشْهُوْدِط

يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِى الْقَاعِ اَعْظُمُهٗ فَطَابَ بِطِيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْاَكَمُ

نَفْسِی الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاكِنُهٗ　　فِيْهِ الْعَفَافُ وَفِيْهِ الْجُوْدُ وَالْكَرَمُ

اَنْتَ الْحَبِيْبُ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط اَنْتَ الشَّفِيْعُ يَا شَفِيْعَ اللّٰهِ ط اَنْتَ الْمُشَفَّعُ اَنْتَ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُكَ عِنْدَ الصِّرَاطِ اِذَا مَا زَلَّتِ الْقَدَمُ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَكَشَفْتَ الْغُمَّةَ وَجَلَيْتَ الظُّلْمَةَ وَجَاهَدْتَّ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَعَبَدْتَّ رَبَّكَ حَتّٰی اَتَاكَ الْيَقِيْنُ ط جَزَاكَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنَّا وَعَنْ وَالِدَيْنَا وَ عَنِ الْاِسْلَامِ خَيْرَ الْجَزَاءِ وَنَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ اَنْ تَشْفَعَ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْعَرْضِ يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ ط يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ط اِشْفَعْ لَنَا وَ لِوَالِدَيْنَا وَلِاَوْلَادِنَا وَلِاَزْوَاجِنَا وَلِاِخْوَانِنَا وَلِاَخَوَاتِنَا وَ لِمَشَآئِخِ طَرِيْقَتِنَا وَمَشَآئِخِ اَوْرَادِنَا وَلِاَسَاتِذَتِنَا وَلِجِيْرَانِنَا وَلِمَنْ اَوْصَانَا وَقَلَّدَنَا عِنْدَكَ بِدُعَاءِ الْخَيْرِ عِنْدَ الزِّيَارَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سُلْطَانَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَذَوِيْكَ فِیْ كُلِّ

اٰنٍ وَّ لحظۃٍ عدد کُلِّ ذرّۃٍ ذرّۃٍ الفَ الفَ مرّۃٍ مِنْ عبیدِکَ

رِضاءِ المُصطفٰی الاعظمی بنِ صدرِ الشّریعۃِ امجد علی

یسئالکَ الشّفاعۃَ فاشفع لَہٗ وَ لِلمُسلِمِین۔

سورۃ فاتحہ ایک بار۔ سورۃ اخلاص تین بار پڑھئے۔ اس کے بعد اپنی مادری زبان میں دُعا کیجئے۔ درودِ اکبر بھی پڑھیے۔

خلیفہ اوّل امیرالمومنین سیّدنا صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ پر سلام پڑھیے۔

اَلسّلامُ علیکَ یا سیّدَنا ابا بکرِ الصّدیقِ ط اَلسّلامُ علیکَ

یا خلیفۃَ رسُولِ اللّٰہِ علَی التّحقیقِ ط اَلسّلامُ علیکَ

یا صاحِبَ رسُولِ اللّٰہِ ثانِیَ اثنینِ ط اِذ ھُما فِی الغارِ ط

اَلسّلامُ علیکَ مَنْ اَنفقَ مالَہٗ کُلَّہٗ فِی حُبِّ اللّٰہِ وَحُبِّ

رسُولِہٖ حتّٰی تخلّلَ بِالعباءِ رضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عنکَ وَ

اَرضاکَ احسنَ الرِّضٰی وَ جعلَ الجنّۃَ منزِلکَ ومسکنکَ

وَمحلّکَ وَ ماٰوٰکَ اَلسّلامُ علیکَ یا اوّلَ الخُلفاءِ

وَ تاجَ العُلماءِ وَصِھرَ النّبِیّ المُصطفٰی ورحمۃُ اللّٰہِ

وَبرکاتُہٗ۔ سورۃ فاتحہ و اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

خلیفۂ دوم امیر المومنین سیّدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ پر سلام پڑھئے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِؕ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَاطِقًا بِالْعَدْلِ وَالصَّوَابِؕ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَفِیَّ الْمِحْرَابِؕ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُظْهِرَ دِیْنِ الْاِسْلَامِؕ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُكَسِّرَ الْاَصْنَامِؕ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُتَمِّمَ الْاَرْبَعِیْنَؕ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عِزَّ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِیْنَؕ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْفُقَرَآءِ وَالضُّعَفَآءِ وَالْاَرَامِلِ وَالْاَیْتَامِؕ اَنْتَ الَّذِیْ قَالَ فِیْ حَقِّكَ سَیِّدُ الْبَشَرِؕ لَوْ كَانَ نَبِیٌّ مِّنْ بَعْدِیْ لَكَانَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِؕ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَاْوٰكَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ثَانِیَ الْخُلَفَآءِ وَتَاجَ الْعُلَمَآءِ صِهْرَ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، سورہ فاتحہ واخلاص اور دعا پڑھئے

درمیان میں کھڑے ہوکر ہر دو خلفاء رضی اللہ عنہما پر سلام پڑھئے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا خَلِیْفَتَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِؕ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا وَزِیْرَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِؕ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا مُعِیْنَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا ضَجِیْعَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اَسْئَلُکُمَا الشَّفَاعَۃَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

وَعَلَیْکُمَا وَبَارِکْ وَسَلِّمْ، سورہ فاتحہ واخلاص اور دعا پڑھیے۔

وحی اُترنے کی جگہ اور اُمہات المومنین کے ۱۳ حجروں کے قریب سلام پڑھیے

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا رَجَاءَ السَّائِلِیْنَ وَاَمَانَ الْخَائِفِیْنَ

وَحِرْزَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا سُلْطَانُ

یَا سُبْحَانُ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ ط اَللّٰھُمَّ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ط وَاَزْوَاجِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ط وَّ

ذُرِّیَّاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ط وَّ سَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرِ اِلصِّدِّیْقِ ط

وَسَیِّدِنَا عُمَرَ الْفَارُوْقِ ط وَسَیِّدِنَا عُثْمَانَ ذِی النُّوْرَیْنِ ط

وَسَیِّدِنَا عَلِیِّ اِلْمُرْتَضٰی وَاَنْتَ یَا اللّٰہُ الرَّبُّ الْاَعْلٰی فَاطِرَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِجَاہِ سَیِّدِنَا الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ اِلَیْنَا وَبِجَاہِ سَیِّدِنَا اِسْمٰعِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ ط

وَاَنْتَ یَا اللّٰہُ یَا سَامِعَ الدُّعَاءِ اِسْمَعْ دُعَاءَنَا وَ تَقَبَّلْ

زِیَارَتَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا وَاسْتُرْ عُیُوْبَنَا وَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا

وَارْحَمْ اَمْوَاتَنَا وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا
وَاجْعَلْنَا يَآ اَللّٰهُ عِنْدَكَ مِنَ الْعَائِذِيْنَ الْفَآئِزِيْنَ
الشَّاكِرِيْنَ الْمَجْبُوْرِيْنَ مِنَ الَّذِيْنَ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ ط
يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط سورہ فاتحہ ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

جنّت البقیع کی طرف مُنہ کرکے یہ سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَهْلَ الْبَقِيْعِ يَآ اَهْلَ الْجَنَّةِ الرَّفِيْعِ ط
اَنْتُمُ السَّابِقُوْنَ نَحْنُ اِنْشَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ط
اَبْشِرُوْا بِاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ
يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ط اٰنَسَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَ
شَرَّفَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ ، سورہ فاتحہ ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

باب جبریل پر کھڑے ہو کر ملائکۃ المقربین پر سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا جِبْرَئِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا مِیْکَائِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا اِسْرَافِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا عِزْرَآئِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مَلٰٓئِکَۃَ الْمُقَرَّبِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ کَآفَّۃً عَآمَّۃً اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ - سورہ فاتحہ، اخلاص اور دعا پڑھیے۔

باب النساء پر کھڑے ہو کر جبلِ اُحد کی طرف مُنہ کر کے شہدائے اُحد رضی اللہ عنہم پر سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا حَمْزَۃَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰہِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ حَبِیْبِ اللّٰہِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ نَبِیِّ اللّٰہِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ الْمُصْطَفٰی ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الشُّھَدَآءِ وَیَا اَسَدَ اللّٰہِ وَیَا اَسَدَ رَسُوْلِہٖ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا شُھَدَآءُ یَا سُعَدَآءُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

يَا شُهَدَآءَ اُحُدٍ كَآفَّةً عَامَّةً وَّ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سورۃ فاتحہ، اخلاص اور دعا پڑھیے۔

روضۂ مبارک کے سرہانے کی طرف سیدتنا فاطمۃ الزہراء

بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھیے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَتَنَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا خَامِسَةَ

اَهْلِ الْكِسَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

سَيِّدِنَا عَلِيِّ ﹻالْمُرْتَضٰى كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ فِي الْجَنَّةِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ السَّيِّدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ

الْكَوْكَبَيْنِ الْقَمَرَيْنِ النَّيِّرَيْنِ الشَّابَّيْنِ سَيِّدِ شَبَابِ اَهْلِ

الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ اَبِيْ مُحَمَّدِ ﹻالْحَسَنِ وَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ

الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَ عَنْكِ وَ اَرْضَاكِ اَحْسَنَ

الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَ مَسْكَنَكِ وَ مَحَلَّكِ وَمَاْوَاكِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَ عَلٰى اَبِيْكِ الْمُصْطَفٰى وَ بَعْلِكِ عَلِيِّ ﹻالْمُرْتَضٰى

وَ ابْنَيْكِ الْحَسَنَيْنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، سورۃ فاتحہ، اخلاص اور دعا پڑھیے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کے سرہانے کی طرف کی دُعا

اب یہاں سے قبلہ کی طرف سرک کر ریاض الجنۃ میں کھڑے ہوکر یہ دُعا پڑھیں

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَآ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ اٰمِیْنَ ۔ سورۃ فاتحہ، اخلاص، دُعا پڑھئے اور اپنی مادری زبان میں دُعا کیجئے۔

جنّت البقیع کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یہ سلام پڑھئے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَھْلَ الْجَنَّۃِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُؤْمِنِیْنَ اِنَّکُمْ سَلَفُنَا وَاِنَّآ اِنْشَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ ط سورۃ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیئے۔

اُمّہات المومنین رضی اللہ تعالےٰ عنہنّ کے مزارات پر یہ سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ نَبِیِّ اللّٰہِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ
یَا اَزْوَاجَ رَسُوْلِ اللّٰہِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ حَبِیْبِ اللّٰہِ۔
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ الْمُصْطَفٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْکُنَّ
وَ اَرْضَاکُنَّ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکُنَّ وَ
مَسْکَنَکُنَّ وَ مَاْوٰکُنَّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

سورۃ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

خاتونِ جنّت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے مزار پر یہ سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ
نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ حَبِیْبِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ
تَعَالٰی عَنْكِ وَ اَرْضَاكِ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ
مَنْزِلَكِ وَ مَسْکَنَكِ وَ مَحَلَّكِ وَ مَاْوٰكِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ
وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ سورۃ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

بناتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلّم کے مزارات پر یہ سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتَ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتَ

رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتِ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ

یَا بَنَاتِ الْمُصْطَفٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکُنَّ وَ اَرْضَاکُنَّ اَحْسَنَ

الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکُنَّ وَ مَسْکَنَکُنَّ مَحَلَّکُنَّ وَمَاْوٰکُنَّ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ - سورۃ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

امیر المومنین سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار پر یہ سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اسْتَحْیَتْ مَلٰٓئِکَۃُ الرَّحْمٰنِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَا مَنْ زَیَّنَ الْقُرْاٰنَ بِتِلَاوَتِہٖ وَ نَوَّرَ الْمِحْرَابَ بِاِمَامَتِہٖ وَسِرَاجَ

اللّٰہِ تَعَالٰی فِی الْجَنَّۃِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَالِثَ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِیْنَ

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکَ وَاَرْضَاکَ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ

مَنْزِلَکَ وَمَسْکَنَکَ وَمَحَلَّکَ وَمَاْوٰکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ

رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ - سورۃ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

جنت البقیع میں تمام زیارتوں سے فارغ ہو کر آخر میں یہ دُعا پڑھیے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْھُمْ وَمِنَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ مِّنَ

النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَ اَوْلِیَآئِکَ

الْمُقَرَّبِیْنَ ط وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمُسْتَدْرِجِیْنَ وَلَا لِثَنَآءِ النَّاسِ

مَغْرُوْرِیْنَ وَلَا یَأْکُلُوْنَ الدُّنْیَا بِالدِّیْنِ ط

جبلِ اُحد پر سیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِنَا اَمِیْرَ حَمْزَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَمَّ حَبِیْبِ اللّٰہِؐ - سورہ فاتحہ، اخلاص اور دعا پڑھیے۔

شہدائے اُحد رضی اللہ تعالےٰ عنہم کے مزارات پر یہ مجموعی سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا شُھَدَآءَ اُحُدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰہِ کَافَّۃً عَامَّۃً وَّرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ - اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا سُعَدَآءُ یَا شُھَدَآءُ یَا نُجَبَاءُ یَا نُقَبَآءُ یَا اَھْلَ الصِّدْقِ وَالْوَفَآءِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُجَاھِدِیْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا شُھَدَآءِ اُحُدٍ وَّرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ -

سلام بحالتِ مجموعی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا سُعَدَآءُ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکُمْ وَ اَرْضَاکُمْ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکُمْ وَمَسْکَنَکُمْ وَمَحَلَّکُمْ وَمَاْوٰکُمْ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ -

جبلِ اُحد پر حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دندانِ مبارک شہید ہونے کی جگہ دعا پڑھیے

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ قُبَّۃُ الثَّنَایَا وَمُصَلّٰی نَبِیِّنَا وَشَفِیْعِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط اَللّٰھُمَّ کَمَا بَلَّغْتَنَا فِی الدُّنْیَا زِیَارَتَہٗ وَمَاٰثِرَہُ الشَّرِیْفَۃَ فَلَا تَحْرِمْنَا یَا اَللّٰہُ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

سورۃ فاتحہ، اخلاص اور دعا پڑھیے۔

مدینہ منوّرہ سے بوقت رخصتی حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر الوداعی سلام پڑھیے

اَلْوَدَاعُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْوَدَاعُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْوِدَاعُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْفِرَاقُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْفِرَاقُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْفِرَاقُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْفِرَاقُ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ط یَا نَبِیَّ اللّٰہِ ط اَلْاَمَانُ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ط لَاجَعَلَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی اٰخِرَ الْعَھْدِ اِلَّا مِنْكَ وَلَامِنْ زِیَارَتِكَ وَلَامِنَ الْوُقُوْفِ بَیْنَ یَدَیْكَ اِلَّامِنْ خَیْرٍ وَّعَافِیَۃٍ وَّصِحَّۃٍ وَّسَلَامَۃٍ اِنْ عِشْتُ اِنْشَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی جِئْتُكَ وَاِنْ مِّتُّ فَاَوْدَعْتُ عِنْدَكَ شَھَادَتِیْ وَاَمَانَتِیْ وَعَھْدِیْ وَمِیْثَاقِیْ مِنْ یَّوْمِنَا ھٰذَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَھِیَ شَھَادَۃُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ، سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ط وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اٰمِيْن، اٰمِيْن، اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط بِحَقِّ طٰهٰ وَ يٰسٓ،

سلام وداع کے بعد

جب ارادہ وطن کی واپسی کا ہو تو مسجدِ نبوی میں دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر دین و دُنیا کی حاجات کے لیے اور حج و زیارت کے قبول ہونے کی اور خیریّت کے ساتھ گھر پہنچنے کی دُعا مانگے اور یوں عرض کرے "اے اللہ تو اپنے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اس زیارت کو آخری زیارت نہ کرنا بلکہ میرے لیے دوبارہ آنا اور ٹھہرنا سہل اور آسان فرما، ان کی حضوری اور میرے لیے سلامتی اور عافیت دین و دُنیا کی مقدر فرما اور مَیں اپنے گھر عافیت اور سلامتی کے ساتھ جاؤں۔ یا ارحم الراحمین! اجر و ثواب مقدر فرما دے میرے لیے۔ آمین یا رب العالمین۔"

اور اس وقت جس قدر رنج و غم کا اظہار ہو سکے کرے۔ اور آنسو نکالنے کی کوشش کرے۔ اس وقت آنسوؤں کا نکلنا اور قلب کے اُوپر رنج کا غلبہ ہونا قبولیت کی علامت ہے۔ پھر روتا ہُوا اور مفارقتِ دربارِ رسالت پر حسرت و افسوس کرتا ہُوا چلے اور جو میسّر ہو فقراءِ مدینہ پر صدقہ کر دے۔ اور جب اپنی بستی کے قریب آ جائے تو یہ دُعا پڑھے۔ اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

اپنے شہر میں داخل ہو کر پہلے مسجد میں جائے اور دو چار رکعت نفل پڑھے بشرطیکہ

وقت مکروہ نہ ہو اور جب گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے۔ تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا ط اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے کہ اُس نے سلامتی اور عافیت کے ساتھ سفر کو پُورا فرمایا اور اِس سعادت کبریٰ اور نعمتِ عظمیٰ سے مشرف فرمایا۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

تمت بالخیر

طالبِ دیدار، شفاعت رحمۃٌ لِلعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

الحاج ملک رضا محمد۔ حاجی ملک عبدالعزیز۔ ملک نذیر احمد
ملک عبدالحمید۔ الحاج ملک عبدالرشید۔

شجرہ نسب حضرت داتا گنج بخش، حضرت سیّد عبدالقادر جیلانی رح اور حضرت خواجہ معین الدّین چشتی اجمیری رح

شجرۂ طریقت

عبد المطلب بن ہاشم

- سیّدنا عبداللہ
  - حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
    - سیّدہ فاطمۃ الزہرا رض
- ابو طالب
  - حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ

سیّدہ فاطمۃ الزہرا رض اور حضرت علی رض کی اولاد:

امام حسن رض

- حضرت زید رح
- سیّد حسن اصغر رح
- سیّد ابوالحسن علی رح
- حضرت سیّد شجاع رح
- سیّد عبدالرحمٰن رح
- سیّد علی رح
- سیّد عثمان رح
- حضرت داتا گنج بخش رح علی ہجویری (۱۰۷۲ء)

امام حسن رض — حسن مثنیٰ رح، امام حسین رض — سیّدہ فاطمہ رض

- سیّد عبداللہ محض رح
- سیّد موسیٰ الجون رح
- سیّد عبداللہ ثانی رح
- سیّد موسیٰ ثانی رح
- سیّد داؤد امیر رح
- سیّد محمد رومی رح
- سیّد عمر یحییٰ زاہد رح
- سیّد ابو عبداللہ جیلی رح
- سیّد ابو صالح موسیٰ رح جنگی دوست
- حضرت سیّد عبدالقادر جیلانی (۱۱۶۶ء)

امام حسین رض

- امام زین العابدین رض
- امام باقر رض
- امام جعفر صادق رح
- امام موسیٰ کاظم رض
- امام علی رضا رض
- امام ابراہیم رض
- امام عبدالعزیز رض
- سیّد طاہر رح
- سیّد احمد حسین رح
- سیّد کمال الدین رح
- سیّد غیاث الدین رح
- حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری غریب نواز (۱۲۳۹ء)

حضرت علی رض

- حضرت خواجہ حسن بصری (۱۱۱ ہجری)
  - خواجہ عبدالواحد رح
    - یہاں سے سلسلۂ چشتیہ چلا
    - حضرت خواجہ معین الدین چشتی (۶۳۶ھ)
  - خواجہ حبیب عجمی رح (۱۵۰ھ)
    - حضرت داؤد طائی (۱۶۰ھ)
    - حضرت خواجہ معروف کرخی رح (۲۰۲ھ)
    - حضرت خواجہ سری سقطی رح (۲۵۳ھ)
    - حضرت جنید بغدادی رح (۳۰۶ھ)
      - حضرت ابوبکر شبلی (۳۳۴ھ)
      - حضرت خواجہ ممشاد دینوری رح
        - یہاں پہ شجرہ سہروردیہ ملتی ہے۔
        - حضرت شیخ حصری رح (۴۵۲ھ)
          - حضرت شیخ ابوالفضل بن حسن رح
          - حضرت داتا علی ہجویری رح (۴۶۵ھ)
        - حضرت شیخ عبدالعزیز تمیمی رح
          - یہاں پر سلسلۂ قادریہ ملتی ہے۔
          - حضرت شیخ ابوالحسن علی ہنکاری رح (۴۸۶ھ)
          - حضرت شیخ ابوسعید مخزومی رح
          - حضرت سیّد عبدالقادر جیلانی رح (۱۱۶۶ء)

تیار کردہ: عطا محمد خاور - ملک عبدالحمید - طاہر جیلانی - حبیب الرحمان بٹ

حالاتِ حضرت غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

اسم، کنیت، لقب اور عرف

اِس مجسّمۂ رُوحانیت، اِس پیکرِ سنّت اِس مؤید باللہ، اِس قاسمِ عرفان اور اس آفتابِ ولایت کا نامِ نامی اور اسمِ گرامی عبدالقادر لقب محی الدین کنیت ابومحمد اور عرف غوث اعظم تھا۔

مولد

اس آفتاب کا طلوع ایک چھوٹے سے زرخیز قصبہ گیلان میں ہُوا، مگر اس کی منوّر شعاعیں چاردانگ عالم میں یک لخت پھیل گئیں، یہ شمیم گل بستان گیلان سے اُٹھی، مگر اِس کی عطرفشانی اَقطاب و اَطراف میں مہک اُٹھی۔ یہ ابرِرحمت گیلان سے اُٹھا، مگر اس نے دُنیا کے صد ہا ریگستانوں کو سبزہ زار بنا دیا۔ یہ نور کی شعاع گیلان سے نمودار ہُوئی، مگر اس کی ضو پاشی نے صدہا سیاہ زنگ آلُود قلوب کو آناً فاناً روشن کر دیا۔

تاریخ ولادت

یعنی ۴۷۱ھ ہجری یکم رمضان المبارک کو بوقت شب آپ حُسنِ یُوسف، اخلاقِ محمدیؐ، صدقِ صدیق اکبرؓ، عدلِ عُمرؓ، حلمِ عثمانؓ اور شجاعتِ حیدری کے ساتھ عالمِ قدس سے عالمِ امکان میں تشریف فرما ہُوئے۔

نسب

علاوہ رُوحانی تعلق کے آپ کو جسمانی حیثیت سے بھی حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی آل میں داخل ہونے کا فخر حاصل ہے، وُہ اس طرح کہ آپ کے والد ماجد سیّد ابوصالح موسیٰ کا سلسلۂ نسب حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے اور آپ کی والدہ ماجدہ بی بی اُم الخیر امۃ الجبار فاطمہ کا سلسلۂ نسب حضرت امامِ حسین رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے اور گلستانِ شہادت کے یہ دونوں نونہال سرورِ عالم

صلی اللہ علیہ وسلم کے جگر گوشہ نواسے اور آپ کی صاحبزادی سیدنا فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے ہیں، اس سے یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچی، کہ حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ نسباً حسنی و حسینی سید ہیں، لِلّٰہِ دَرُّ مَنْ قَالَ۔

آپ کی کرامات

حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی کرامات لاتعد و بیشمار ہیں، چنانچہ شیخ علی بن ابی نصر الهیتی نے ۵۶۲ھ ہجری میں فرمایا، کہ میں نے اپنے اہلِ زمانہ میں کسی کو حضور غوثیت مآب سے بڑھ کر صاحبِ کرامات نہیں دیکھا، جس وقت کوئی شخص آپ کی کرامت دیکھنا چاہتا تو کرامت کبھی آپ سے ظاہر ہوتی تھی، اور کبھی آپ میں ظاہر ہوتی تھی۔

کھجور کے دو خشک درخت

شیخ ابوالمظفر اسمٰعیل رح کا بیان ہے کہ شیخ علی بن ابی نصر الهیتی جب کبھی علیل ہو جاتے، تو اکثر میرے باغ میں آجاتے، جہاں کئی روز ان کی تیمارداری جاتی، ایک دفعہ آپ بیمار ہو کر میرے باغ میں آئے، حضور غوثیت مآب آپ کی عیادت کے لیے وہاں تشریف لائے۔ اس باغ میں کھجور کے دو درخت تھے، جو بالکل خشک ہو گئے تھے، اور چار سال سے پھل نہ دیتے تھے، میں نے ان کے کاٹنے کا ارادہ کر رکھا تھا، حضور غوثیت مآب اُٹھے، اور اُن میں سے ایک کے نیچے آپ نے وضو فرمایا، اور دوسرے کے نیچے دو رکعت نماز ادا کی، وہ دونوں درخت ایک ہفتہ کے اندر بار آور اور مثمر، ہو گئے، حالانکہ وُہ کھجوروں کے بار آور ہونے کا وقت نہ تھا۔

پھر میں نے اپنے باغ کی کچھ کھجوریں حضرت غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں پیش کیں، آپ نے اُن میں سے کچھ تناول فرمائیں، اور فرمایا، کہ ایزد متعال، تیری زمین، تیرے درہم، تیرے صاع اور تیرے مواشی میں برکت دے۔ اُس سال سے

میری زمین کی آمدنی میں دن بدن اضافہ ہوتا گیا، دراہم کی یہ حالت تھی، کہ جس تجارتی کام میں مَیں نے ایک درہم خرچ کیا، وہاں سے کئی حاصل کئے، گیہوں کی یہ کیفیت تھی، کہ جب میں کسی مکان میں گیہوں کی سو بوریاں رکھتا، اس میں سے اگر پچاس خیرات کر دیتا اور باقی کھا لیتا، تو بھی سو بوریاں بحال پاتا، میرے مواشی اتنے بچے جنتے، کہ مَیں شمار نہ کر سکتا۔

آپ کا پانی پر چلنا

سہیل بن عبداللہ تُستری کا بیان ہے، کہ ایک مرتبہ آپ اہل بغداد کی نظر سے عرصہ تک غائب رہے، لوگ آپ کی تلاش میں نکلے، اچانک ایک شخص نے لوگوں کو اطلاع دی، کہ مَیں نے آپ کو دجلہ کی طرف جاتے دیکھا ہے، یہ سُنکر سب کے سب دجلہ کی طرف گئے، جب دریا پر پہنچے، تو کیا دیکھتے ہیں، کہ آپ پانی پر سے لوگوں کی طرف چلے آ رہے ہیں، اور مچھلیاں بکثرت آن آن کر آپ کو سلام اور دست بوسی کرتی جاتی ہیں، اُس وقت نمازِ ظہر کا وقت ہو گیا تھا، اسی اثنا میں ایک بڑی بھاری جائے نماز دکھائی دی، جو تختِ سلیمانی کی طرح ہُوا میں معلق ہو کر بچھ گئی، یہ جائے نماز سبز رنگ کی تھی، اس کے اُوپر دو سطریں لکھی ہُوئی تھیں، پہلی سطر میں اَلَا اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ اور دوسری میں سَلَامٌ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الْبَیْتِ اِنَّہٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ لکھا ہُوا تھا۔



القصیدۃ الغوثیۃ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
عشق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے۔

فَقُلْتُ لِخَمْرَتِی نَحْوِی تَعَالِی
پس میں نے اپنی شراب کو کہا کہ میری طرف لوٹ آ۔

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِی فِی کُؤُوْسٍ
پیالوں میں (بھری ہوئی) وہ شراب میری طرف دوڑی

فَهِمْتُ بِسُکْرَتِی بَیْنَ الْمَوَالِی
پس میں اپنے احباب کے درمیان نشۂ شراب سے مست ہو گیا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ آپ بھی عزم کرو

بِحَالِی وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِی
اور میرے حال میں داخل ہو جاؤ کیونکہ آپ بھی میرے رفقا ہیں۔

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِی
ہمت اور مستحکم ارادہ کرو اور جام معرفت پیو کہ تم میرے لشکری ہو،

فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِی مَلَالِی
کیونکہ ساقیٔ قوم نے میرے لئے لبالب جام بھر رکھا ہے

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِی مِنْ بَعْدِ سُکْرِی
میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری بچی کھچی شراب پی لی،

وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّی وَاتِّصَالِی
لیکن میرے بلند مرتبے اور قرب کو نہ پا سکے۔

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ
اگرچہ آپ سب کا مقام بلند ہے پھر بھی میرا مقام

مَقَامِی فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِی
آپ کے مقام سے بلند تر ہے اور ہمیشہ بلند رہے گا۔

اَنَا فِی حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِی
میں بارگاہ قرب الٰہی میں یکتا اور یگانہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے پھیرتا ہے

یُصَرِّفُنِی وَحَسْبِی ذُو الْجَلَالِ
ایک درجہ سے دوسرے درجہ پر ترقی دیتا ہے) اور خداوند تعالیٰ میرے لئے کافی ہے۔

وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیَ مِثَالِی
جس طرح باز اشہب (سیاہ و سفید پروں والا باز) تمام پرندوں پر غالب ہے اسی طرح میں

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ
تمام مشائخ پر غالب ہوں۔ بتاؤ مردان خدا میں سے کون ہے جس کو میرے جیسا مرتبہ عطا کیا گیا ہے

وَتَوَّجَنِی بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ
اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ خلعت پہنایا جس پر عزم (ارادہ مستحکم)

کَسَانِی خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ
کے بیل بوٹے تھے اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے۔

وَاَطْلَعَنِی عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ
اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے راز قدیم پر مطلع کیا

وَقَلَّدَنِی وَاَعْطَانِی سُؤَالِی
اور مجھے عزت کا ہار پہنایا اور جو میں نے مانگا مجھے عطا کیا۔

وَوَلَّانِی عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا
اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام قطبوں پر حاکم بنایا ہے۔

فَحُکْمِی نَافِذٌ فِی کُلِّ حَالٍ
پس میرا حکم ہر حالت میں جاری ہے۔

لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ

اگر میں اپنا راز یا توجہ دریاؤں پر ڈالوں تو تمام دریاؤں کا پانی زمین میں جذب ہو کر خشک ہو جائے اور ان کا نام و نشان نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ڈالوں تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر ریت میں ایسے مل جائیں کہ ان میں اور ریت میں فرق نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ

اگر میں اپنا راز آگ پر ڈالوں تو وہ میرے راز سے بالکل سرد ہو جائے اور اس کا نام و نشاں باقی نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

اگر میں اپنے راز کو مردہ پر ڈالوں۔ تو وہ فوراً اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اٹھ کھڑا ہو۔

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ

مہینے اور زمانے جو گذر چکے ہیں یا گذر رہے ہیں۔ مجھے احوال سب اپنا سنا دے

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

اور وہ مجھ کو گذرے ہوئے اور آنے والے واقعات کی خبر اور اطلاع دیتے ہیں۔ (اے منکرِ کرامات) مجھ جھگڑے سے باز آ۔

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِ

اے میرے مرید! سرشارِ عشقِ الٰہی ہو اور خوش رہ اور بے باک ہو اور خوشی کے گیت گا اور جو چاہے کر کیونکہ میرا نام بلند ہے۔

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِیْ

اے میرے مرید کسی سے مت ڈر۔ اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے۔ اس نے مجھے وہ بلندی عطا فرمائی ہے کہ جس سے میں نے اپنی مطلوبہ آرزوؤں کو پالیا ہے۔

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ وَشَاءُوْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ

میرے نام کے ڈنکے زمین و آسمان میں بجائے جاتے ہیں اور نیک بختی کے نگہبان و نقیب میرے لئے ظاہر ہو رہے ہیں۔

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ

اللہ تعالیٰ کے تمام شہر میرا ملک ہیں اور ان پر میری حکومت ہے اور میرا وقت میرے دل کی پیدائش سے پہلے ہی صاف تھا۔ یعنی میری روحانی حالت میرے جسم کے پیدا ہونے سے پہلے ہی مصفّا تھی۔

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا کَخَرْدَلَةٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ

میں نے خدا تعالیٰ کے تمام شہروں کی طرف دیکھا۔ تو وہ سب مل کر رائی کے دانہ کے برابر تھے۔

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَی الْمَوَالِیْ

میں علم پڑھتے پڑھتے قطب ہو گیا اور میں نے خداوند تعالیٰ کی مدد سے سعادت کو پالیا۔

رِجَالِیْ فِیْ هَوَاجِرِهِمْ صِیَامٌ وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّاٰلِیْ

میرے مرید موسم گرما میں روزہ رکھتے ہیں اور راتوں کی تاریکی میں (عبادت کی روشنی سے) موتیوں کی طرح چمکتے ہیں

وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهٗ قَدَمٌ وَاِنِّيْ — عَلٰى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرِ الْكَمَالِ

ہر ایک ولی کے لیے ایک قدم یعنی مرتبہ ہے اور میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک پر ہوں جو آسمانِ کمال کے بدرِ کامل ہیں۔

نَبِيٌّ هَاشِمِيٌّ مَكِّيٌّ حِجَازِيْ — هُوَ جَدِّيْ بِهٖ نِلْتُ الْمَوَالِيْ

وہ نبی مکرم ہاشمی، مکی اور حجازی میرے جد پاک ہیں۔ انہیں کی وساطت سے میں نے بزرگی کو پایا۔

مُرِيْدِيْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّيْ — عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے میرے مرید! تو کسی چغل خور شریر سے نہ ڈر کیونکہ میں لڑائی میں اولوالعزم اور دشمن کو قتل کرنے والا ہوں۔

اَنَا الْجِيْلِيُّ مُحْيِ الدِّيْنِ اِسْمِيْ — وَاَعْلَامِيْ عَلٰى رَاْسِ الْجِبَالِ

میں گیلان کا رہنے والا ہوں اور محی الدین میرا نام ہے اور میرے (فیض و صداقت کے) نشان پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں۔

اَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِيْ — وَاَقْدَامِيْ عَلٰى عُنُقِ الرِّجَالِ

میں حضرت امام حسن علیہ السلام کی اولاد سے ہوں اور میرا مرتبہ مخدع (خاص مقام) ہے اور میرے قدم اولیاء اللہ کی گردنوں پر ہیں۔

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِيْ — وَجَدِّيْ صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

اور عبد القادر میرا مشہور و معروف نام ہے اور میرے نانا پاک یعنی سرکارِ عالمیان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چشمۂ کمال کے مالک ہیں۔

تَقَبَّلْنِيْ وَلَا تَرْدُدْ سُؤَالِيْ

اَغِثْنِيْ سَيِّدِيْ اُنْظُرْ بِحَالِيْ

مجھے منظور فرمائیے اور میرا سوال رد نہ کیجئے میری فریاد رسی کیجئے اے میرے آقا!

میرا حال ملاحظہ فرمائیے

هٰذِهِ الْاَسْمَآءُ السَّبْعُ مِنْ اَوْرَادِ الشَّیْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیْ

مَعَ تَوَجُّهَاتِ ہست کلیدِ درِ گنجِ حکیم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سیّدنا و مولنا حجۃ الحق شیخ عبد القادر الجیلی قدس سرہ ان اسماء کا ورد کرتے تھے اور آپ نے ہر اسم کے لیے ایک توجہ بنائی ہے جو کہ ہر سو مرتبہ یا پانچ سو مرتبہ اسم پڑھنے کے بعد پڑھی جائے گی۔ ان کی برکات ظاہر ہیں۔

اَلْاِسْمُ الْاَوَّلُ (پہلا نام) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اس کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھے اِس کی توجہ یعنی مطلب اصطلاح تصوف میں یہ ہوتا ہے، کہ اے خدا میرے ظاہر پر اس کلمہ کی بادشاہی قائم کر اور باطن میں اس کے حقائق ثابت کر اور مجھ میں اس کے احاطہ سے میرے ظاہر کا استغراق ہو۔ تاکہ مراتب وجود و شہود میں تیرے افعال وصفات کے سوا کسی کو نہ دیکھوں۔

اَلْاِسْمُ الثَّانِیْ (دوسرا نام) اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اس کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اِس کی توجہ یعنی مطلب اصطلاح تصوف میں یہ ہے کہ اے خدا مجھ کو اپنی طرف راستہ دکھا اور مجھ کو اپنے آگے ادب والا

اور ثابت قدم بنا اور اپنی محبّت دے میرے دل کو اپنی ذات کے لیے مظہر اور اپنے احکام کے لیے سرچشمہ بنا۔ اگر حرفِ ندا یعنی یا کے ساتھ پڑھے تو یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ کہے۔

اَلْاِسْمُ الثَّالِثُ (تیسرا نام) حَیٌّ حَیٌّ حَیٌّ

ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اِس کی توجہّ یعنی مطلب یہ ہے کہ مجھ کو پاک زندگی دے۔ اپنی محبّت کا پاکیزہ وشیریں شربت پلا۔ میری زندگی تجھ میں وابستہ رہے۔ اپنی حیات کا نُور میری حیات میں ظاہر کر۔ میری رُوح کو حیات میں ظاہر کر۔ میری رُوح کو دائمی حیات نصیب کر اور قیامت کے دن میرے باطن کو اپنے باطن سے نفع پہنچا۔ میرے دل کو اپنی پرورش کے بھیدوں سے آگاہ کر۔ میری زبان کو باطنی علوم پر گویا کر۔ اگر یا کے ساتھ پڑھے تو بلا تنوین یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ کہے۔

اَلْاِسْمُ الرَّابِعُ (چوتھا نام) وَاحِدٌ وَاحِدٌ وَاحِدٌ

اِس کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اِس کی توجہّ یعنی مطلب اصطلاح تصوف میں یہ ہے۔ کہ اپنے نورِ وحدانیت کے ذریعہ مجھ کو موحّد بنا اور اپنے پر کامل یقین کرنے کی مجھ کو توفیق دے کہ تُو اپنی خدائی میں اکیلا ہے اور میرے تمام دینی و دُنیاوی کاموں کے لیے بس تُو ہی کافی ہے۔ اگر یا کے ساتھ پڑھے تو یوں کہے۔ یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ۔

اَلْاِسْمُ الْخَامِسُ (پانچواں نام) عَزِیْزٌ عَزِیْزٌ عَزِیْزٌ

اس کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اِس کی توجہّ یعنی مطلب اصطلاحِ تصوف میں

یہ ہے کہ مجھ کو اپنی عزت کے واسطہ سے عزت والوں میں داخل کر عزت والوں
کے کام مجھ سے کرایا۔ مجھ کو عزت دے اور عزت والے بندوں میں داخل کر۔ اگر
یَا کے ساتھ پڑھے تو پھر بلا تنوین پڑھے۔ یَا عَزِیزُ یَا عَزِیزُ یَا عَزِیزُ

اَلْاِسْمُ السَّادِسُ (چھٹا نام) وَهَّابٌ وَهَّابٌ وَهَّابٌ

اس کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اس کی توجہ یعنی مطلب اصطلاح تصوف میں
یہ ہے کہ مجھ کو ایسی توفیق بخش جو تیری مرضی کے کاموں تک مجھ کو پہنچا دے۔ اے
بھید کی باتوں کے بتانے اور بخشنے والے مجھ پر مہربانی کر۔ اے خدا مجھ پر اپنی بخشش
کی حقیقت جاری کر۔ اے خدا تو مجھ پر اس امر کا نگران بنا رہ کہ صرف تیری ہی طرف
محتاج بنا رہوں۔ کیونکہ تیری غنا و دولت درحقیقت کامل ہے۔ پس تو مجھ فقیر بندہ پر
ایسا احسان کر کہ خود غنی ہو کر دوسروں کو بھی فائدہ پہنچاؤں۔ کیونکہ تو غنی ہے اور
دینے والا ہے۔ اگر یَا کے ساتھ پڑھے تو پھر یوں کہے۔
یَا وَهَّابُ یَا وَهَّابُ یَا وَهَّابُ

اَلْاِسْمُ السَّابِعُ (ساتواں نام) وَدُودٌ وَدُودٌ وَدُودٌ

اِس کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اِس کی توجہ یعنی مطلب اِصطلاحِ تصوف
میں یہ ہے کہ مجھ کو نیک لوگوں کی محبت عطا کر۔ اے خدا مجھ کو مخلوق کے شر
سے بچا۔ کیونکہ ان کے شر کے بند کرنے کی تجھ میں کامل طاقت ہے۔ اگر یَا
کے ساتھ پڑھے تو پھر بلا تنوین یعنی یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ پڑھے۔

اِسمائے یازدہ ۱۱
غوثِ اعظم دستگیر رحمۃ اللہ علیہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِجَمَالِكَ وَجَمَالِ حَبِیبِكَ وَ نَبِیِّكَ وَ شَفِیعِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤی اٰلِهٖ وَ اَصحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْهُ

① اِلٰھِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرمَۃِ قُطبُ الاَقطَابِ غَوثُ الثَّقَلَینِ غَوثُ الاَعظَمُ حَضرَتِ الحَسَنِیِّ وَالحُسَینِیِّ قُطبِ رَبَّانِی غَوثُ الصَّمدَانِی مَحبُوبِ حَقَّانِی سَرچَشمَہ سُلطَانِی سُلطَانِ سَیِّدُ مُحِیِّ الدِّینِ عَبدُ القَادِرِ جِیلَانِی قِندِیلِ نُورَانِی قُطبُ الجِنِّ وَالاِنسِ وَالمَلَآئِکَۃِ قُدِّسَ سِرُّہُ اللّٰہُ العَزِیزُہٗ

② الٰہی بِعِزَّۃِ وَحُرمَۃِ قُطبِ الاَقطَابِ غَوثِ الثَّقَلَینِ غَوثِ الاَعظَمِ حَضرَت شَاہ مُحیّ الدِّینِ عَبدُ القَادِر جِیلَانِی قِندِیلِ نُورَانِی شَیخِ الجِنِّ وَالاِنسِ وَالمَلٰٓئِکَۃِ قُدِّسَ اللّٰہُ العَزِیزِہٗ

③ الٰہی بِعِزَّۃِ وَحُرمَۃِ قُطبِ الاَقطَابِ غَوثِ الثَّقَلَینِ غَوثِ الاَعظَمِ حَضرَت شَاہ مُحیّ الدِّینِ عَبدُ القَادِر جِیلَانِی قِندِیلِ نُورَانِی قُطبُ البَرِّ وَالبَحرِہ قُدِّسَ اللّٰہُ العَزِیزِہٗ

④ الٰہی بِعِزَّۃِ وَحُرمَۃِ قُطبِ الاَقطَابِ غَوثِ الثَّقَلَینِ غَوثِ الاَعظَم حَضرَت شَاہ مُحیّ الدِّینِ عَبدُ القَادِر جِیلَانِی قِندِیلِ نُورَانِی قُطبِ الجُنُوبِ وَالشِّمَالِ قُدِّسَ اللّٰہُ العَزِیزِہٗ

⑤ الٰہی بِعِزَّۃِ وَحُرمَۃِ قُطبُ الاَقطَابِ غَوثِ الثَّقَلَینِ غَوثِ الاَعظَم حَضرَت مولٰنا مُحیّ الدِّینِ

عَبْدُ الْقَادِرْ جِیلَانِیْ قَنْدِیْلِ نُورَانِیْ قُطُبُ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ قَدِّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزِہٗ

⑥ اِلٰهِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطُبِ الْاَقْطَابِ غَوْثِ الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ مُحَیّٖ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیلَانِیْ قَنْدِیْلِ نُورَانِیْ قُطُبُ النُّجُوْمِ وَالشِّهَابِ قَدِّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزِہٗ

⑦ اِلٰهِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطُبِ الْاَقْطَابِ غَوْثِ الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ اَوْلِیَآءِ مُحَیّٖ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیلَانِیْ قَنْدِیْلِ نُورَانِیْ قُطُبُ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ قَدِّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزِہٗ

⑧ اِلٰهِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطُبِ الْاَقْطَابِ غَوْثِ الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمِ حَضْرَتْ خَوَاجَہ مُحَیّٖ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیلَانِیْ قَنْدِیْلِ نُورَانِیْ قُطُبُ الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیْ قَدِّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزِہٗ

⑨ اِلٰهی بِعِزَّةِ وَحُرمَةِ قُطبِ الاَقطَابِ غوثِ الثَّقلینِ غوثِ الاَعظَمِ حضرتِ درویشِ مُحیِّ الدِّینِ عَبدُ القَادِر جِیلاَنی قَندِیلِ نورانی قُطبِ اللّوحِ وَالقَلمِ قُدِّسَ اللّٰهُ العَزِیزهٗ

⑩ اِلٰهی بِعِزَّةِ وَحُرمَةِ قُطبِ الاَقطَابِ غوثِ الثَّقَلَینِ غوثِ الاَعظَم حضرتِ فقیرِ ولیِ مُحیِ الدِّینِ عبدُ القَادِر جیلاَنی قَندِیلِ نُورانی قُطبُ الفَوقِ وَالاَرضِ وتحتَ الثَّرٰی قُدِّسَ اللّٰهُ العَزِیزهٗ

⑪ اِلٰهی بعِزَّةِ وَحُرمَةِ قُطبِ الاَقطَابِ غَوثِ الثَّقَلَینِ غوثِ الاَعظَم حضرتِ غرِیبِ مسکِینِ مُحیِ الدِّینِ عبدُ القَادِر جِیلاَنی قَندِیلِ نُورانی رَاکِبِ المَلٰٓئِکَةِ صَاحِبِ المِعرَاجِ تَابِعِ النَّبیِّ صَلَّی اللّٰهُ علَیهِ وَعلیٰ اٰلِهٖ وَاَصحَابِهٖ وسَلَّمۃ یَا هَمرَآئِیلُ یَالُومَآئِیلُ یَا طَنَائِیلُ بِحَقِّ یَا شَیخ

عَبْدُ الْقَادِرْ جِیلَانِیْ شَیْئاً لِلّٰہِ یَا مُحَمَّدُ اِفْتَحِ الْاَبْوَابِ اَخْبِرْنِیْ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّحُ اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ہ

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شجرۂ نسبی

حضرت سیّد مخدوم علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

یا الٰہی دو جہاں کی کر مجھے قوت عطا	حضرت علی مرتضیٰ رضؓ	حیدرِ کرار علی رضؓ شیرِ خدا کے واسطے
یا الٰہی دمبدم قرباں ہو میرا جان و دل	حضرت امام حسن رضؓ	اس حسن رضؓ خستہ جگر صاحب بوا کے واسطے
یا الٰہی دو جہاں میں شاد اور آباد رکھ	حضرت زید رضؓ	سیّد زید رضؓ سخا اہلِ وفا کے واسطے
یا الٰہی کفر و شرک غیر سے دل پاک کر	حضرت حسین اصغر رضؓ	اس حسین اصغر رضؓ سراسر باصفا کے واسطے
یا الٰہی فرض و سُنّت پر مجھے قائم تو رکھ	حضرت ابوالحسین علی رضؓ	اُس ابوالحسن رضؓ علی رہنما کے واسطے
یا الٰہی دے شجاعت عشق احمد کی مجھے	حضرت شجاع رضؓ	اس شہنشاہ شجاع یوسف لقا کے واسطے
یا الٰہی ذاتِ واحد کا مجھے تو عبد رکھ	حضرت عبدالرحمن رضؓ	عبدالرحمن رضؓ باصفا و باوفا کے واسطے
یا الٰہی فقر کی نعمت سے دل معمور کر	حضرت سیّد علی رضؓ	بادشاہ سیّد علی رضؓ ہر دوسرا کے واسطے
یا الٰہی کر نہ تو محتاج مجھ کو غیر کا	حضرت عثمان رضؓ	زیرِ داماں اپنے رکھ عثمان رضؓ حیا کے واسطے
یا الٰہی تو خدایا دو جہاں کا گنج بخش رحؒ	حضرت علی ہجویری رحؒ	گنج بخش مخدوم علی صاحب سخا کے واسطے

شجرۂ طریقت

حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

ہو رقم کس سے تمہارا مرتبہ یا گنج بخشؒ
ہیں ثنا خواں آپکے شاہ و گدا یا گنج بخشؒ

بحرِ غم میں ہوتی ہے زیر و زبر کشتی مری
لو خبر بہر محمدؐ مصطفٰے یا گنج بخشؒ

مہربان ہو کر ہماری مشکلیں آساں کرو
صدقہ حضرت علی المرتضٰے یا گنج بخشؒ

از پئے حضرت خواجہ حسنؓ بصری مجھے ہونے نہ دو
پھندۂ حرص و ہوا میں مبتلا یا گنج بخشؒ

از برائے طاعت حبیبؒ عجمی کرد
نورِ ایماں سے منور دل مرا یا گنج بخشؒ

حضرت داؤد طائی پیر کامل کے طفیل
کیجئے سب حاجتیں میری روا یا گنج بخشؒ

از پئے حضرت معروف کرخیؒ خواب میں آ کر مجھے
چہرہ انور دکھا دو برملا یا گنج بخشؒ

از برائے سری سقطیؒ رہے لب پر یکر
اسمِ اعظم آپکا جاری سدا یا گنج بخشؒ

از پئے لطف کریم فیوض ذاتِ جنیدؒ
ہو ہمارے حال پر نظر عطا یا گنج بخشؒ

از برائے حضرت بوبکر شبلیؒ نامدار
دل کی حاصل ہوں ہمارے مدعا یا گنج بخشؒ

از پئے حضرت علی حصریؒ مجھے کر دو رہا
ہوں گرفتار غم رنج و بلا یا گنج بخشؒ

از برائے حضرت بوالفضل ختلیؒ رہے جلوہ نما
ہر گھڑی دل میں تصور آپکا یا گنج بخشؒ

یا علیؒ مخدوم ہجویری برائے ذات خویش
غیر کا ہونے نہ دو ہم کو گدا یا گنج بخشؒ

شیخ ہندیؒ پر پڑی لطف و کرم کی جب نظر
کر دیا قطرہ سے دریا آپنے یا گنج بخشؒ

خواجہ معینؒ کو بابا فریدالدینؒ کو
گنج عرفاں آپکے در سے ملا یا گنج بخشؒ

اُس بشر کے ہو گئے فوراً مطلب سبھی روا | صدق سے جس نے اک مرتبہ پڑھایا گنج بخشؒ
چاہیئے پھر اور کیا ہو میسّر جسے | گنج بخشؒ فیضِ عالم کی دُعا یا گنج بخشؒ
آپؒ کے دربارِ عالی میں آ کر کیا جس نے سوال | آپ نے بخشا اُسے گنج بے بہا یا گنج بخشؒ
کس کے در پہ یہ ظہورالدین کرے جا کر سوال | کس کے در پہ یہ مانگت کرے جا کر سوال

آپ کے دربارِ عالی کے سوا یا گنج بخشؒ

ہیں آپؒ فخرِ انساں سلامٌ علیکم
اے مظہرِ خدا شاں سلامٌ علیکم
علیؓ اسمِ اعظم صفت گنج بخشی
ہے مخدوم سلطان سلامٌ علیکم
علیؓ نام تیرا فرشتوں کی تسبیح
ہیں آپؒ شانِ سبحان سلامٌ علیکم
ہیں آپؒ فخرِ ہجویر ولیوں کے افسر
نبیؐ جی کے فیضان سلامٌ علیکم

حیات
حضرتؒ داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مخدوم علی ہجویری داتا گنج بخش رحمۃُ اللہ علیہ شہر غزنی کے محلہ ہجویری میں ۴۰۰ھ میں پیدا ہوُئے۔

محلہ ہجویر میں والدہ محترمہ رہائش پذیر تھیں۔ اور غزنی شہر کے محلہ جلاب میں والد ماجد رہتے تھے۔ حضرت اِن دونوں محلّوں میں مختلف اوقات میں رہتے تھے۔ اِسلیے آپ کو ہجویری اور جلابی کہا جاتا ہے۔

کُنیت آپ کی ابوُالحسن تھی اور نام علی۔ والد کا نام عثمان اور دادا کا نام علی جلابی غزنوی۔ مذہب کے معاملے میں آپ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اُللہ علیہ کے پابند تھے۔ آپ سید حسنی ہیں۔ یعنی امام حسن علیہ السّلام کی اولاد سے ہیں۔

حضرتؒ کے پیرِ طریقت

حضرت کا سلسلہ جُنیدیہ ہے۔ جس کی ابتدا سید الطائفہ حضرت جُنید بغدادی رحمۃُ اللہ علیہ سے ہے۔ آپ کے پیرِ طریقت کا نام ابوُالفضل محمد حسن بن ختلی قدس سرہ ہے۔ چنانچہ آپ خوُد لکھتے ہیں کہ مَیں طریقت میں اُن کا تابع ہوں۔

علوم تفسیر و روایات کے عالم تھے۔ حصری کے مرید اور رازدان تھے۔ ابو عمرو قزوینی کے ہمعصر تھے۔ ساٹھ سال تک لوگوں سے بھاگتے رہے۔ اُن سے کرامات اور نشانات بہت ظاہر ہیں۔ مگر صوفیوں کے لباس اور اُن کی رُسوم کے پابند نہ تھے۔ حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ بھی اپنے پیرِ طریقت کے ارادت مند اور مُرید ثابت ہُوئے اور ساری زندگی اپنے پیر و مرشد کی تصویر بن کر گذار دی۔ ۶۵ سال کی عمر پا کر ۴۶۵ھ ۹ محرم الحرام کو وصال کر گئے۔ شجرہ پیرِ طریقت حسبِ ذیل واسطوں سے حضرت علی مرتضےٰ کرم اللہ وجہہ سے ملتا ہے۔

حضرت داتا علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے پیر و مُرشد خواجہ ابو الفضل ختلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مُریدوں کو کم گوئی اور کم خوابی کی بہت تاکید کرتے تھے۔ اِس لیے حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ غلبہ کے سوا نہ سوؤ اور جب جاگو تو پھر دوبارہ سونے کی کوشش نہ کرو۔ کیونکہ مُرید کے واسطے حرام ہے اور بیکاری کی نشانی ہے۔

سماع کے بارے میں صوفیا میں اختلاف ہے۔ حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے پیر و مُرشد خواجہ ابو الفضل رحمۃ اللہ علیہ اِس بارے میں فرمایا کرتے تھے۔ سماع ان لوگوں کا توشہ ہے جو منزل سے پیچھے رہ گئے ہوں۔ جو پہنچ گئے ہوں ان کو سماع کی کیا حاجت ہے۔ کیونکہ وصل کے محل میں سُننے کا حکم معزول ہوتا ہے۔

حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ اپنے پیر و مُرشد کی نسبت فرماتے ہیں کہ وہ رسمی صُوفیوں (دکانداروں) سے سختی سے پیش آتے تھے۔ مَیں نے اُن سے بڑھ کر کوئی شخص ہیبت ناک نہیں دیکھا۔ فرماتے ہیں ایک دن ان کے ہاتھ دُھلا رہا تھا دفعتاً یہ خیال گذرا کہ جب سب کام تقدیر اور قسمت پر منحصر ہیں تو کیوں ہم لوگ اپنے آپ کو غلام بنا کر پیروں کی خدمت میں مصروف ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے بیٹا! جو کچھ تمہارے دل میں گذرا ہے سب کو معلوم ہے۔ مگر ہر حکم کے لیے ایک سبب ہُوا کرتا

ہے۔ جب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ کسی کو تاج و تخت سپرد کردے تو اس میں پہلے اس کے سنبھالنے کی توفیق بھی پیدا کر دیتا ہے اور وہی خدمت اس کی بزرگی کا سبب بن جاتی ہے۔

خواجہ ابو الفضل رحمۃ اللہ علیہ نے ۵۶ سال تک ایک جامہ رکھا اور بے تکلف اس کو پیوند لگایا کرتے یہاں تک کہ جامہ در جامہ ہو کر اصل کپڑے کا نشان بھی نہ رہا تھا۔

حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے علم دین اور تصوف و معرفت میں جسے کامل پایا اُسی سے فیض حاصل کیا۔ وُہ علم کی تلاش میں اِس حدیث کے پُورے پابند رہے۔

علم حاصل کرو خواہ چین ہی سے ملے۔

اُنہوں نے حصُولِ علم کی خاطر آرام، اپنے وطن اور آسائشوں کو قربان کر دیا تھا اور مختلف علاقوں میں جا کر بزرگانِ دین سے فیض حاصل کیا۔ حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے عِلمِ دین کے اُستاد شیخ ابو القاسم گرگانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے فقر میں رضا جوئی مُرشد سے بڑھ کر اور کوئی چیز نہیں ہے۔ پس فقر کو چاہیئے کہ مُرشد ہی کی حضُوری رکھے۔ یعنی مُرشد کو اپنے پاس ہی سمجھے۔

آگے مُرشد کی تعریف کی ہے کہ کس قسم کا ہونا چاہیئے ایسا نہ ہو کہ جو خود ہی ڈوبا ہُوا ہو اور اپنے مرید کو بھی ساتھ لے ڈوبے۔

شادی

حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی شادی مُبارک بھی ہُوئی لیکن کچھ عرصہ بعد بیوی انتقال کر گئی۔ والدین نے دُوسری شادی کے لیے مجبُور کیا۔ حضرت تنہائی پسند تھے۔ عورت سے دُور رہنے کے خواہش مند تھے۔ لیکن والدین کے ادب و احترام

کی وجہ سے انکار نہ کرسکے۔ کیونکہ اپنے والدین کے ازحد فرمانبردار تھے اور دونوں جہانوں کا قبلہ کہتے تھے۔ اِس لیے والدین کے اسرار پر دوسری شادی ہوگئی۔ فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے مجھے گیارہ سال سے نکاح کی آفت سے بچایا ہُوا تھا۔ اب مقدر نے پھر اس میں پھنسا دیا۔ ایک سال اِس آفت میں غرق رہا۔ یہاں تک کہ قریب تھا کہ میرا دین تباہ ہوجائے کہ خدا تعالےٰ نے اپنی کمال مہربانی اور بخشش و رحمت سے مجھے خلاصی عطا فرمائی۔ یعنی بیوی کا انتقال ہوگیا۔

حضرت نے عورتوں سے خدا کی پناہ طلب کی ہے۔ اور اُن کی ذات کو فتنہ و فساد کا مخزن قرار دیا ہے۔ یہ بات آپ کی دِلی ناپسندگی کا روشن عکس ہے۔ آپ ہرچند تجرد و تنہائی کو زیادہ پسند کرتے تھے۔ عورت سے دُور رہنے کے خواہش مند تھے۔ اور اس پر عمل بھی کرتے تھے۔ اِس کے باوجُود حضرت نے نکاح کے بارے میں تین قسم کے خیال ظاہر کئے ہیں۔

۱۔ مرد عورت سب پر نکاح کرنا عموماً مباح ہے۔

۲۔ جو حرام سے پرہیز نہ کرسکیں اُن پر فرض ہے۔

۳۔ جو عیال کا حق ادا کرسکے اُس پر سُنّت ہے۔

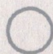
سیر و سیاحت

بزرگانِ سلف صوفیائے کرام اور علمایانِ دین کی سیر و سیاحت کا مطلب دُنیا جہان کی بے سُود گرد اوری نہ تھا۔ وُہ کوئی خاص مقصد لے کر باہر نکلتے تھے۔ اور جب تک اِس میں کمال نہ حاصل نہ کرلیتے تھے۔ واپس نہ آتے تھے۔ کوئی اشاعتِ دین کی غرض سے باہر نکلا ہے۔ کوئی حصُولِ علم کی خاطر۔ تاکہ اس میں کمال حاصل کرکے خلق اللہ کو صراطِ مُستقیم دکھا سکے۔

حضرت علی ہجویری رحمۃُ اللہ علیہ نے غزنی کے بزرگوں سے بھی بہت کچھ حاصل کیا تھا۔ وہ ریاضت و جفاکشی حصولِ تجربہ اور حصولِ علم کی خاطر اپنے پیر و مرشد کے ساتھ بھی کئی ممالک بھی پھرتے رہے اور تنہا بھی کئی مقامات پر گئے اور ریاضتِ شاقہ کے علمی سبق حاصل کرتے رہے۔

کشف المحجوب میں جہاں آپنے ادب کی خوبیاں اور احکام بیان کئے ہیں، وُہ اپنے سفر خراسان کا ذکر کرتے ہیں۔ مَیں نے خراسان کے ایک گاؤں جس کو کمندور کہتے ہیں۔ ایک آدمی کو دیکھا جس کو ادیب کمندی کہتے تھے۔ یہ بزرگ شخص بیس سال تک پاؤں کے بل کھڑا رہا۔ اور سوائے نماز کے کبھی نہیں بیٹھا تھا۔ لوگوں نے کھڑا رہنے کا سبب پُوچھا۔ جواب دیا مجھے ابھی تک یہ درجہ حاصل نہیں ہُوا کہ خدا کے مشاہدہ میں بیٹھنے کی عزت حاصل کر سکوں۔

حضرت ایک مرتبہ ماوراالنہر جا نکلے۔ احمد حماد سرخش آپ کے رفیق تھے۔ ان سے پُوچھا کہ تم نکاح کیوں نہیں کرتے؟ اُس نے کہا ضرورت نہیں معلوم ہوتی۔ فرمایا کیوں؟ کہا کہ مَیں نے اپنے زمانے میں یا اپنے سے غائب ہوتا ہوں تو دونوں جہانوں سے مجھے کچھ یاد نہیں ہوتا۔ اور جب حاضر ہوتا ہوں تو اپنے نفس کو ایسا رکھتا ہوں کہ ایک روٹی کو ہزار حُور سے بہتر سمجھتا ہوں۔ پس دل کے شغل سے بہتر اور کوئی شغل نہیں۔



گنج بخشی آپ کی آفاق میں مشہور ہے ‏ ‏ ‏ ‏ دِل دہی خستہ دِلوں کا آپ کا دستور ہے

نرغہ اعدا میں یہ قلبِ حزیں محصور ہے ‏ ‏ ‏ ‏ المدد یا گنج بخشؒ منتظر مہجور ہے

حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی لاہور تشریف آوری

غزنی سے لاہور کا سفر جس قدر دُشوار گذار ہے۔ جس قدر دور دراز فاصلے پر ہے۔ اس کو کون نہیں جانتا۔

مُلک الگ، زبان الگ، معاشرت الگ، آب و ہوا میں نمایاں اختلاف ایسے ملک اور ایسے دُور دراز سفر کی تیاریوں کے لیے جس قسم کے سازو سامان کی ضرورت ہے وُہ بھی کسی سے پوشیدہ نہیں۔ مگر حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ پا پیادہ بغیر کسی سازو سامان اور بغیر کسی اہتمام و انصرام کے روانہ ہوئے۔ اس ملک میں جس کے رستے سے بھی ناواقف ہیں اور جس کے باشندوں میں سے کسی ایک سے بھی شناسائی نہیں رکھتے تھے۔

بلکہ اتنا بھی نہیں جانتے تھے کہ کسی کی کشش لیے جاتی ہے اور کس کام اور مقصد کے لیے۔

حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ اپنے دو ہمراہیوں سمیت اپنے پیر و مُرشد حضرت خواجہ ابوالفضل ختلی رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد کے مُطابق منزلوں پر منزلیں طے کرتے راستے کے دیہاتی باشندوں کو پُر حکمت نصائح کے موتی لٹاتے، فقر و فاقہ اور صبر و شکر سے شکم پُری کرتے آبلہ پا، کو خارِ راہ کا شکار بناتے لاہور پہنچے۔ حضرت اشاعتِ دین اور تبلیغِ دینِ اسلام کے لیے لاہور تشریف لائے۔

حضرتؒ کی پہلی کرامت مسجد کے متعلق ظاہر ہوئی

حضرت نے جب یہ مسجد بنائی تو اور مسجدوں کی نسبت اس کے قبلہ کا رُخ ذرا سا جنوبی سمت تھا۔ علماء لاہور نے اِس پر اعتراض کیا۔ حضرت اعتراض سُنکر خاموش ہو رہے۔

تعمیرِ مسجد سے فراغت پائی تو آپ نے کل علماء و فضلاء کو بلایا اور خود امام بن کر اس میں نماز پڑھائی۔ نماز کے بعد تمام حضرات سے فرمایا کہ تم لوگ اس مسجد کے قبلہ پر اعتراض کرتے ہو۔ اب دیکھو قبلہ کس طرف ہے۔ جب انہوں نے نظر اُٹھا کر دیکھا تو یکبارگی قبلہ بالمشافہ بچشم ظاہر نظر آیا۔ حضرت نے فرمایا بتاؤ قبلہ کدھر ہے؟ قبلہ کو سیدھے رُخ پر دیکھ کر سب معترضین نادم ہوئے اور آپ سے معذرت چاہی۔

حضرت اس کرامت سے فوراً ہی سارے شہر میں مشہور ہو گئے اور رفتہ رفتہ تمام ہندوستان میں قطب الاقطاب مشہور ہو گئے۔

حضرت کے دم قدم سے اہلِ پنجاب اور بالخصوص اہل لاہور کو بہت سے رُوحانی فیوضات نصیب ہوئے اور سینکڑوں اور ہزاروں لوگوں کو آپ سے اخلاق حسنہ اور کلام پُر تاثیر سے اِسلام کی لازوال نعمت میسّر ہوئی۔

آپ کی زندگی اور آپ کے کلام، کام نے وہ اثر کیا جو تیر و تفنگ تیغ و تبر اور توپ اور بندوق سے بھی ناممکن تھا۔ لوگ جوق در جوق حلقۂ اِسلام میں داخل ہوئے تھے۔

اور اس مظہر نورِ خدا، عارفوں کے پیر کامل اور کاملوں کے راہنما کی توجہ سے تاریکی سے روشنی، جہالت سے شائستگی، بے علمی سے علم اور کفر سے اسلام میں آتے تھے۔

اِن ہزار ہا بندگانِ خدا میں سے سب سے پہلے جو مسلمان ہوا وہ معمولی آدمی نہیں تھا۔ بلکہ سلطان مودود والی کابل وغزنی کی طرف سے ولایت پنجاب کا نائب حاکم تھا۔ اور جادُو کی بہت مہارت رکھتا تھا۔ جس کا نام رائے راجو تھا۔

لاہور کے تمام گوجر برادری نذرانہ کے طور پر اپنی بھینسوں کا دودھ رائے راجو کی خدمت میں روزانہ پیش کرتے تھے۔ ایک دن ایک بڑھیا نذرانے کا دُودھ لے کر جا رہی تھی۔ کہ حضرت داتا صاحب نے اس بڑھیا کو کہا کہ ہمیں دُودھ دے دو۔ بڑھیا نے کہا۔ ہم اگر دُودھ رائے راجُو کو نہ دیں تو ہماری بھینسوں کے تھنوں سے خُون آنے لگتا ہے۔

حضرت نے کہا کہ ایسا نہیں ہو گا تم دُودھ ہمیں دے دو۔ حضرت کی بات بڑھیا پر اثر کر گئی اور بڑھیا نے دُودھ حضرت صاحب کو دے دیا۔ حضرت صاحب نے ضرورت کا دُودھ رکھ کر باقی دُودھ ساتھ جو دریا بہتا تھا۔ اس میں ڈال دیا۔

بڑھیا اپنے گھر واپس چلی گئی اور جب بھینس کے نیچے دُودھ دوہنے کے لیے بیٹھی تو اللہ تعالےٰ نے حضرت داتا صاحب کا صدقہ دُودھ میں برکت ڈال دی۔ بڑھیا نے گھر کے تمام برتن دُودھ سے بھر لیے اور پھر پڑوسیوں کے برتن منگوا کر بھرنے شروع کر دیئے۔ علاقہ کے لوگوں نے یہ ماجرا دیکھا تو حیران رہ گئے۔ اور بڑھیا سے پُوچھا کہ کیا بات ہے۔ جو کہ آج دُودھ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا۔ بڑھیا نے لوگوں کو حضرت داتا صاحب کو دُودھ دینے کا واقعہ سُنایا لوگوں نے دُودھ کی اس قدر برکت دیکھ کر وَلی اللہ کی کرامت جانا۔ اور سب لوگوں نے حضرت داتا صاحب گنج بخش رحؒ کی خدمت میں دُودھ کا نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ فیض بابرکت حاصل کیا۔

جب یہ خبر رائے راجُو کو پہنچی تو وہ غصّے میں لال پیلا ہونے لگا۔ اور حضرت داتا صاحب کی خدمت میں حاضر ہُوا۔

اور بڑے تکبرانہ انداز میں کہنے لگا کہ ایسے نہیں چلے گا۔ کچھ دیکھو اور دکھاؤ۔
حضرت داتا صاحب نے کہا تم ہی دکھاؤ جو دکھانا ہے۔ رائے راجو نے کچھ دیر آنکھیں
بند کر کے ہوا میں ہاتھ لہرایا اور آدھا خربوزہ حاصل کیا اور حضرت داتا صاحب کو
کہنے لگا یہ خربوزہ جنت سے لایا ہوں۔ حضرت داتا صاحبؒ نے اپنا جائنماز اُٹھایا
اور نیچے سے ثابت خربوزہ حاصل کر کے رائے راجو کو دیا اور کہا یہ جنت کے اُسی
پودے کا خربوزہ ہے جس سے تُو آدھا لایا تھا۔

رائے راجو نے کہا ایسے نہیں یہ دیکھو کہہ کر ہوا میں اُڑنے لگا۔ حضرت داتا صاحب
رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے لکڑی کے جوتے اُوپر اُٹھا کر کہا جاؤ اِس لعین کو نیچے لے آؤ۔
دیکھتے ہی وہ جوتے رائے راجو کے سر پر پڑنے لگے تو رائے راجو فوراً حضرت داتا صاحبؒ
کے قدموں میں گر پڑا۔ اور رو رو کر حضرت کی غلامی کے لیے التجا کرنے لگا۔

حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ نے اُس کو اپنا مُرید خاص بنا کر مسلمان کر دیا۔ یہ پہلا
ہندوستانی شخص تھا۔ جو حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ پر مسلمان ہوا تھا۔ اِس
کے پیچھے ہزاروں لوگوں نے اِسلام قبول کیا۔

حضرت نے اپنے خاص مُرید کو خلافت عطا کر کے اس کا نام "شیخ ہندی" رکھا۔ تمام
موجُودہ مجاور اِسی شیخ ہندی کی اولاد سے ہیں۔ جو کہ سلسلہ بہ سلسلہ حضرت داتا گنج بخش
رحمۃ اللہ علیہ کے گدی نشین مقرر ہوتے آ رہے ہیں۔

حضرت کی اِس کرامت کی یاد میں آج بھی سالانہ عُرس مُبارک پر جو ۱۸-۱۹-۲۰
صفر کے مہینے میں ہر سال ہوتا ہے۔ صُوبہ پنجاب کے سب چھوٹے بڑے شہروں کی تمام
گوجر برادری لاکھوں من دودھ کا نذرانہ عقیدت پیش کرتے ہیں۔ جس سے عُرس
مُبارک کے تین دن سبیل دودھ جاری رہتی ہے۔ اور لاکھوں عقیدت مند حضرات
تبرّک حاصل کر کے فیض یاب ہوتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ترکیبِ ختم شریف

جناب سرکار دو عالم نبی مکرّم، نورِ مجسّم، ہادیٔ انس وجاں رحمتِ عالمیاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

۱۲۔ رَبِیۡعُ الۡاَوّل

اَلۡحَمۡدُ شَرِیۡف ۱۱ مرتبہ، دُرُود شریف ۳۶۰، یَا ھَادِیُ یَا نُوۡرُ ۳۶۰، یَا ھَادِیُ یَا مُنَوِّرُ ۳۶۰، یَا حَضۡرَتُ سَیِّدَ الۡعَرَبِ وَالۡعَجَمِ شَیۡئًا لِلّٰہِ ۳۶۰، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡکَ وَسَلَّمۡ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ۳۶۰ مرتبہ صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی سَرۡمَدًا عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ فریاد رس یَا حَضۡرَتُ اَلۡمَدَدُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ۵ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا حَضۡرَتُ سَیِّدَ الۡعَرَبِ وَالۡعَجَمِ شَیۡئًا لِلّٰہِ مُشۡکِلۡکُشَا بِالۡخَیۡرِ ۳۶۰ مرتبہ، دُرُود شَرِیۡف ۳۶۰ مرتبہ، اَلۡحَمۡدُ شَرِیۡف ۱۱ مرتبہ، یَا حَضۡرَتُ یَا سَرۡوَرُ یَا صِدِّیۡق یَا عُمَرۡ یَا عُثۡمَانُ یَا حَیۡدَرۡ یَا شَبِّرۡ یَا شَبِیۡرۡ شر کن دفع خیر آور ۳۶۰ مرتبہ اَلۡحَمۡدُ شَرِیۡف ۱۱ مرتبہ۔

ترکیب ختم غوثیہ عالیہ

اَلۡحَمۡدُ شَرِیۡف ۱۱ مرتبہ، دُرُود شَرِیۡف ۱۱۱ مرتبہ، سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ ط وَلَا حَوۡلَ وَلَا

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۱۱۱ مرتبہ، خُذْ بِیَدِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ یَاحضرت
سُلطان شیخ سیّد عَبدُ الْقَادِرِ جیلانی اَلْمَدَدْ ۱۱۱ مرتبہ۔ بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْکَ
وِزْرَکَ ۝ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَہْرَکَ ۝ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ۝
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ
فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ۝ ۱۴۱ مرتبہ، سُوْرَۃ یٰسٓ ایک مرتبہ
یَا بَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ ۱۱۱ مرتبہ، یَا کَافِیْ اَنْتَ الْکَافِیْ ۱۱۱ مرتبہ، یَا شَافِیْ اَنْتَ
الشَّافِیْ ۱۱۱ مرتبہ، یَا ھَادِیْ اَنْتَ الْھَادِیْ ۱۱۱ مرتبہ، یا حضرت شاہ محی الدین
مشکل کشا بالخیر ۱۱۱ مرتبہ، یَا حَضْرَتْ غَوْثْ اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰہِ ۱۱۱ مرتبہ،
سَہِّلْ فَسَہِّلْ یَا اِلٰھِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ ۱۱۱ مرتبہ
امداد کُن، امداد کُن از رنج و غم آزاد کُن در دین و دُنیا شاد کُن
یا غوثِ اعظم دستگیر ۱۱۱ مرتبہ، یا شَیْخ سَیِّدْ عَبْدُ الْقَادِرْ شَیْئًا لِلّٰہِ ۱۱۱ مرتبہ
مشکلات بے عدد دارم، شَیْئًا لِلّٰہِ غوثِ اعظم پیرِ ما ۳ مرتبہ، ما ہمہ محتاج
تو حاجت روا، اَلْمَدَدْ یَا غَوْثِ اَعْظَمْ سَیِّدَا ۳ مرتبہ، خُذْ یَدِیْ یا شاہِ
جِیلاں خُذْ یَدِیْ۔ شَیْئًا لِلّٰہِ اَنْتَ نُوْرُ الْاَحْمَدْ صلی اللہ علیہ وسلم ۳ مرتبہ،
وقت امداد یا شہِ بغداد رس بفریاد یا شہِ بغداد ۳ مرتبہ۔ دُرُوْدْ شریف
۱۱۱ مرتبہ، اَلْحَمْدُ شریف ۱۱ مرتبہ

مندرجہ بالا ختم شریف کے بعد کلمہ شریف اور اسمِ ذات کا ذکر کیا جائے۔

نوٹ:۔ اسمِ ذات (اللہ) کا ذکر کرنے سے پہلے یہ کلمات پڑھے جائیں:۔
کَلِمَۃُ حَقٍّ عَلَیْھَا وَبِھَا نَحْیٰ وَنَمُوْتُ وَنُبْعَثُ اِنْشَاءَ اللّٰہُ عَلَیْھَا
مِنَ الْاٰمِنِیْنَ اٰمِیْنَ اور ذکر شریف ختم کرنے کے بعد اَللّٰہُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ

وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ختم شریف حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

حضور کا یوم وصال ۹ محرم الحرام ہے اور تاریخ عرس مبارک ۱۹ صفر المظفر

الحمد شریف ۳ مرتبہ۔ درود شریف ۱۱۱ مرتبہ۔ کلمہ تمجید ۱۱۱ مرتبہ۔ سورۃ اخلاص ۱۱۱ مرتبہ۔ آیہ کریمہ ۱۱۱ مرتبہ۔ خُذْ بِیَدِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ یا حضرت شہنشاہ سید علی مخدوم ہجویری المدد ۱۱۱ مرتبہ۔ کلمہ طیبہ ۱۰۰ (یکصد) مرتبہ۔ الحمد شریف ۳ مرتبہ

ایصالِ ثواب کا طریقہ

نعت خوانی، ختم شریف، ذکر واذکار، قیام وسلام اور تلاوت مجید کے بعد اس طرح ایصالِ ثواب کریں: "یا اللہ جو کلماتِ طیبات اس محفلِ مقدس میں پڑھے اور سنے گئے اور جو تبرکات طعام شیرینی اور پھل پھول وغیرہ رکھے گئے ان سب کو اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں قبول فرما کر ان کا ثواب پہنچا دیجیو، بخدمتِ اقدس حضور سید المرسلین شفیع للمذنبین رحمۃ للعالمین سرکار دوعالم حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ بارواحِ جمیع انبیاء و مرسلین علیہم السلام، بارواح والدین شریفین، آباء واجداد، اہل بیت عظام، ازواجِ مطہرات اور اصحابِ کرام (حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام) تابعین و تبع تابعین و امامانِ اہل بیت (حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، و شہدائے کربلا رضوان اللہ تعالٰی علیہم اجمعین بالخصوص بخدمت والا سلطان الاولیاء قطب الاقطاب حضور محبوبِ سبحانی قطب ربانی غوث صمدانی شہباز لامکانی میراں محی الدین شیخ عبدالقادر الجیلانی قدس سرہ النورانی رضی اللہ تعالٰی عنہ، حضرت مخدوم علی بن عثمان ہجویری المعروف داتا گنج بخش و جمیع بزرگان و سادات سلسلہ عالیہ قادریہ اویسیہ، چشتیہ، سہروردیہ، نقشبندیہ وغیرہ وغیرہ بارواحِ جمیع صدیقین، شہداء وصالحین، اولیاء کرام، صوفیائے عظام، خاصانِ خدا، مقربانِ الٰہ (متقدمین سے لے کر متاخرین تک) بارواحِ جمیع المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات۔"
صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ وَسَلَّمْ
بعدہٗ اپنے اور جملہ مسلمانوں کے لیے دعائے خیر کریں۔

عہد نامہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ اِلَى الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ لَا اَتَّكِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ؕ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ ؕ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝



دُعا

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ
(اور تمہارے رب نے فرمایا کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔)

دُعا عبادت کا مغز ہے۔

دُعا سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی چیز معزز نہیں ہے (ترمذی، ابنِ ماجہ)

اے خدائے بزرگ و بلند! ہم عاجز و ناچیز، کمزور و ناتواں تیرے بندے تیری پناہ کے طلب گار ہیں۔ ہمیں راندۂ درگاہِ ایزدی شیطان کے شر سے محفوظ و مامون فرما۔ ہم اپنی تمام تر عاجزی و انکساری کے ساتھ تیری بارگاہ میں حاضر ہیں۔ بیشک تو ہی تمام جہانوں کا مالک ہے۔ بڑا مہربان اور رحم والا ہے۔ سب تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔ تو ہی روزِ جزا کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہماری اور ہمارے ماں باپ، بہن بھائی، بیوی بچوں اور تمام مسلمانوں کی مدد فرما۔

سیدھا دکھا اُن لوگوں کا راستہ تیرے انعام کے مستحق ٹھہرے۔ ہمارے قدم اُس راستے پر نہ اُٹھیں جس پر چل کر ہم راہ ہی گُم کر بیٹھیں۔ نہ راستہ اُن لوگوں کا جن پر تیرا غضب نازل ہُوا۔ ہم تجھ سے راہِ مستقیم کے طلب گار ہیں۔ سیدھے راستے کو ہمارا مقدر بنا دے۔ اے ہمارے پروردگار ہماری یہ دُعا قبول فرمائیے۔ بلاشبہ آپ خوب سُننے والے ہیں اور جاننے والے ہیں۔ ہمارے حال پر رحم فرما۔ ہماری دُنیا و آخرت بہتر کر دے۔

اے ہمارے رَب! بلاشبہ آپ تمام لوگوں کو میدانِ حشر میں جمع کرنے والے ہیں۔ جس میں ذرا شک نہیں۔ بلاشبہ ہم ایمان لائے۔ سو آپ ہمارے گناہوں کو مُعاف کر دیجئے۔ اور ہم کو عذابِ دوزخ سے بچا لیجئے۔ اے اللہ آپ تمام ملک کے مالک ہیں جس کو چاہتے ہیں ملک دے دیتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں، ملک لے لیتے ہیں۔ آپ ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔ آپ رات کو دن میں داخل کر دیتے ہیں اور دن کو رات میں داخل کر دیتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں۔ بے شمار اور بے حساب رزق عطا فرماتے ہیں۔

اے ہمارے رَب! اپنی عنایت سے ہم سب کو اچھی اولاد سے نواز اور جو اولاد ہیں اس کو نیک اور صالح عمل کی ہدایت فرمایئے۔ بیشک آپ دُعا سُننے والے ہیں۔ اے ہمارے پالنہار گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بخش دیجئے اور ہم کو ثابت قدم رکھیئے۔

اے ماں باپ سے زیادہ مہربان داتا! تیرے گنہگار بندے اور بندیاں سخت پریشانی کے عالم میں فریاد کرتے ہیں۔ اپنے محبوب پاک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے سے ہماری خطائیں مُعاف فرما ہم کو دُنیا و آخرت کے عذاب سے بچا اور رحم و کرم فرمایئے۔

تُونے ہمیں انسان بنایا۔ عزت اور خلافت کا خلعت پہنایا۔ ہمیں دولت دی۔ سلطنت بخشی زمین میں وراثت عطا کی مگر ہم نے تیری نعمتوں کی قدر نہ جانی۔ تُونے ہمیں سنوارا۔ ہم نے اپنی صُورتوں کو بگاڑا۔ تیری راہ کو چھوڑا۔ تیرے حکموں سے مُنہ پھیرا۔ تجھ سے اپنا رشتہ توڑا۔ نفس و شیطان کے جال میں پھنسے، گناہ کیے وُہ بھی سخت کہ جانور بھی اُن سے پناہ مانگیں۔ نافرمانیاں کیں اور ایسی شدید کہ اُن سے پتھر بھی لرز جائیں۔

اے اللہ! اقراری مجرم، رُوسیاہ، گنہگار، بدکار، عصیاں شعار، شرمسار تیری

رحمت و مغفرت کے اُمیدوار، آنکھوں سے آنسو بہاتے تیرے عذاب سے ڈرتے، تیری ناراضگی سے گھبراتے، ہاتھ پھیلاتے، شرم سے سر جھکائے۔ گڑگڑاتے تیرے دربار میں حاضر ہیں۔ اے عزیز و غفار ہمیں مُعاف کر دے۔ ہم کو بخش دے۔ دُنیا میں خوشحالی فرما، آخرت کو ہمارے لیے بہتر بنا دے۔ یا اللہ! ہم جو کچھ بھی ہیں تیرے محبُوب کملی والے تاجدار، سیدِ ابرار، احمدِ مختار صلی اللہ علیہ وسلّم کے اُمّتی ہیں۔ جنہوں نے ہمارے لیے ساری ساری رات آنسو بہائے۔ اُمّت کی مغفرت کے لیے دُعائیں فرمائیں۔ تیرے جاہ و جلال تیرے فضل و کمال، تیرے جُود و عطا اور تیرے محبُوب محمّد مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کی ذات و صفات کو وسیلہ بناتے ہیں۔ اپنی عزّت اور اُن کی رحمت کا صدقہ ہمارے گناہ مُعاف فرما دے۔ حضرت غوث پاکؒ اور حضرت داتا گنج بخشؒ کا صدقہ ہماری بگڑی بنا دے۔ ہمیں اپنی محبت کا جام پِلا دے۔ ہماری ڈُوبتی کشتی ترا دے۔ ہمارے بیڑے کو پار لگا دے۔

یاالٰہی ہماری خطاؤں، ہماری جہالت، ہمارے معاملات میں ہماری زیادتیوں کو مُعاف کر اور اس چیز (گناہ) کو بھی بخش جس کو تُو ہم سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ بخش دے ہم کو ہماری بے پرواہی۔ ہماری خطاؤں کو، ہماری بُرائیوں کو یاالٰہی بخش دے وُہ گناہ ہم نے اوّل کیے ہیں آخر کیے ہیں اور جو چُھپ کر کیے ہیں اور جو ظاہر کیے ہیں اور وُہ گناہ جن کو تُو ہم سے بہتر جانتا ہے۔ اے دِلوں کو پھیرنے والے اللہ! ہمارے دِلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے۔ یاالٰہی! ہم تجھ سے ہدایت و پرہیزگاری پاک دامنی اور لوگوں سے بے پرواہی مانگتے ہیں۔ یاالٰہی ہمارے دین و دُنیا اور آخرت کو سنوار دے۔ ہماری دُعائیں قبول فرما۔ ہمارے بیماروں اور لاچاروں کو تندرستی اور صحت عطا فرما۔ مُصیبت زدہ لوگوں کی مُصیبت دُور کر۔ ہمیں فقر و فاقہ سے بچا۔ حقیقی غنا عطا فرما، اپنا بنا اور اپنی راہ پر چلا۔ اِس کتاب کے معاونین حضرات کی

دُنیا و آخرت کی مشکلیں آسان فرما۔ نیک دل حاجتیں پوری فرما۔ کاروبار میں برکتیں نازل فرما۔ بے اولادوں کو نیک اور صالح اولاد عطا فرما اور دین اسلام پر صحیح طور پر چلنے کی توفیق دے۔ ہمیں نمازی پرہیزگار بنا۔ ہم کو نیک ہدایت عطا فرما کر ہم سے وہ خدمتیں لے جن سے تُو راضی ہو۔ ہمیں اپنی رضامندی اور محبوبیت کا خلعت پہنا اور مہربان ہو جا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العَليم و تب عَلينا انك انت التواب الرحيم وَصَلى الله تعالىٰ علىٰ خير خلقهٖ و نورِ عرشهٖ و زينةِ فرشهٖ و افضل الانبيآء والمرسلين سيدنا وسندنا و حَبِيبنا و مولانا مُحمّد و علىٰ آله و اصحٰبهٖ و اهلِ بيتهٖ و ازواجهٖ و ذريتهٖ اجمعين برحمتك يا ارحم الرحمين ۔

خدایا بحقِ بنی فاطمہ رضی اللہ عنہا
کہ بر قولِ ایماں کنی خاتمہ
اگر دعوتم رد کنی ور قبول
من و دست و دامانِ آلِ رسول ﷺ

آمین ثُمّہ آمین

الحاج ملک رضا محمد اعوان



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

والصلوٰۃ علیٰ رسولہ النبی الکریم

سلام بحضور سرورِ کونین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

از حضرت غلام مصطفیٰ صاحب عشقی رحمۃ اللہ علیہ

یا شفیعَ الوریٰ سلامٌ علیک — یا نبیَّ الھدیٰ سلامٌ علیک

خاتمُ الانبیاء سلامٌ علیک — سیّدُ الاصفیا سلامٌ علیک

احمدُ لیس مثلکَ احدٌ — مرحبا مرحبا سلامٌ علیک

واجبٌ حبُّکَ علی المخلوقِ — یا حبیبَ العُلیٰ سلامٌ علیک

اعظمُ الخلقِ اشرفُ الشُّرفا — افضلُ الاذکیا سلامٌ علیک

کُشِفت منکَ ظُلمۃُ الظُّلمِ — انت بدرُ الدُّجیٰ سلامٌ علیک

طلعت منکَ کوکبُ العرفان — انت شمسُ الضُّحیٰ سلامٌ علیک

مھبطُ الوحیِ منزلُ القرآن — صاحبُ الاھتدا سلامٌ علیک

انکَ مقصدی وملجائی — انکَ مُدّعا سلامٌ علیک

مطلبی یا حبیبی لیس سواکَ — انت مطلوبنا سلامٌ علیک

سیّدی یا حبیبی مولائی — لکَ روحی فدا سلامٌ علیک

ھٰذا قولُ غلامکَ عشقی

منہُ یا مصطفیٰ سلامٌ علیک

ہزار بار بشویم دہن زمشک و گلاب

ہزار مرتبہ (بھی) میں دھولوں منہ مُشک سے اور عرقِ گلاب سے

ہنوز نامِ تو گفتن کمالِ بے اَدبی است

اب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نامِ مبارک (اِس مُنہ سے) کہنا بے ادبی کی انتہا ہے

اگر نامِ محمدؐ را نیاوردے شفیعِ آدمؑ

اگر نامِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت کرنے والے کا وسیلہ نہ لاتے آدم علیہ السلام

نہ آدمؑ یافتے توبہ۔ نہ نوحؑ از غرق نجّینا

تو نہ آدم علیہ السلام کی توبہ شرفِ قبولیت پاتی، نہ نوح علیہ السلام کو غرق ہونے سے نجات

یا غوثِ الاعظمؒ بمنِ بے سر و ساماں مددے

اے جنابِ غوث الاعظم رضی اللہ عنہ مجھ بے ساز و سامان کی مدد فرمائیے

قبلۂ دیں مددے کعبۂ ایماں مددے

اے ہمارے دین و ایمان کے راہنما مدد فرمائیے

سر بہ قربان سرعت حلقۂ میراںؒ مددے

میرا سر آپ کی عزت و عظمت پہ قربان اے سرداروں کے سردار مدد فرمائیے

دستگیرؒ دو جہاں حضرتِ میراںؒ مددے

دو جہاں کے مددگار، سرداروں کے سردار مدد فرمائیے

بوئے خلق حسنیؓ رنگ گُلِ خوئے حسینؓ

آپؒ سے خلقِ حسنیؓ کی خوشبو و مہک آتی ہے اور آپؒ کی عادات میں حسینیؓ رنگ و بو ہے

نو بہارِ عجب، خونِ شہیداںؓ مددے

آپ ایک دل کو لبھانے والی بہار ہیں۔ شہیدوں کے خون کی قسم مدد فرمائیے

خواہشِ جام باہم حاجتِ بغداد بود

آپ سے جام نوش کرنے اور بغداد شریف میں حاضری کی باہم خواہش رکھتا ہوں

در خمارِ ظلمِ ساقیِ دوراں مددے

اے مجلس کی رونق کے منبع آپ سے مستی کا طالب ہوں اے زمانے کی پیاس بجھانے والے مدد فرمائیے

محتشم را تو شناسی کہ گدائے درِ تست

میں تو آپ کے مقام و مرتبہ کو سمجھتا ہوں کیونکہ آپ کے در کا گدا ہوں

پیرؒ پیراں مددے حضرتِ میراںؒ مددے

اے رہبروں کے رہبر اور سرداروں کے سردار مدد فرمائیے

دُعا

فضل کر یارب محمدؐ مصطفیٰؐ کیواسطے
سیّد کونین شاہِ انبیاءؑ کیواسطے

یا الٰہ العالمین یہ عرض میری کر قبول
استجب ھٰذا دعائے مجتبیٰؐ کے واسطے

دُور کر رنجِ دلی ہے سخت مجھکو بے کلی
اُس شہِ صدیقِ اکبرؓ باصفا کیواسطے

فیض کے ہاتھوں سے مجھکو میوۂ مقصد کھلا
اُس عمرؓ فاروق عادلِ بے ریا کیواسطے

دو جہاں میں حضرت عثمانؓ کے رُو سے مجھے
مت خجل کیجیو تو اُس صاحب حیاء کیواسطے

ہے ترے دربار عالی میں میری یہ التجا
حل ہو مشکل میری مشکل کشاؓ کے واسطے

بُلبلِ باغِ مدینہ قرۃ العینِ رسول
یعنی بی بی فاطمہؓ خیر النساء کے واسطے

دے خوشی دل کو مرے سرسبز کر نخلِ مراد
اُس جگر خستہ حسنؓ صاحب نوا کے واسطے

ہر طرف سے موجِ غم نے آن کر گھیرا اب مجھے
دے پناہ یارب شہیدِ کربلاؓ کے واسطے

کون تجھ بن دادرس ہو عاصی کا اے خدا
ہو تو ہی فریادرس زین العباؓ کے واسطے

ہیں بہت حیراں ہوں کر رحم کی مجھ پر نظر
جعفرؓ و باقرؓ علیؓ موسیٰؓ رضاؓ کے واسطے

موسیٰ کاظمؓ، تقیؓ، نقیؓ اور عسکریؓ
اور امام مہدیؓ پیر ہدا کے واسطے

یا الٰہی سب اٹھا لے دردمندوں کے بوجھ
غوث اعظمؒ پیشوا اولیاء کے واسطے

یا الٰہی تو خدایا دو جہان کا گنج بخشؒ
گنج بخش علیؒ ہر دوسرا کے واسطے

گنج بخشؒ مخدوم علیؒ صاحب سخا کے واسطے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لی خمسة اطفی بها حر الوباء الحاطمة

جناب غوث اعظم شاہ جیلاں

ہست ایں خانہ را دائم نگہباں

المصطفی والمرتضی وابناهما والفاطمة



من بندہ شرمسارم تو رحم کن رحیما

میں شرمسار بندہ ہوں تو رحم کر اے رحیم

اندر سرائے فانی کردم گناہ تو دانی

اس دنیائے فانی میں تو جانتا ہے میں نے گناہ کئے

شرمندہ روئے زردم جرم عظیم کردم

میرا چہرہ عظیم گناہوں کی وجہ سے زرد ہے

غیبت دروغ گفتم غافل نسے بخفتم

میں نے لوگوں کی برائیاں کیں اور جھوٹ بولا میں تجھ سے اکثر غافل ہو کر سویا

در وقت نزع جانم گویا بکن زبانم

میری جان عالم نزع میں ہے میری زبان کو گویائی دے

از تن رود چو جانم بستہ شود زبانم

جب میری جان تن سے جدا ہو اور میری زبان بند ہو جاتے

در گور چوں بمانم تنہا چوں بیکسانم

جب میں قبر میں ہوں اور بیکسوں کی طرح اکیلا ہوں

یا رب بحق مرداں گورم فراخ گرداں

اے میرے رب اپنے نیک بندوں کے طفیل میری قبر کو کشادہ کیجیو۔

من سعدی صفائم بر دین مصطفائم

میں سعدی باصفا ہوں اور میں تیرے حبیب کے ماننے والوں میں ہوں

ہر دم ہمیں بخوانم تو رحم کن رحیما

میں ہر دم یہی پڑھتا ہوں کہ اے میرے رحمٰن و رحیم اپنا فضل مجھ پر فرما۔ آمین

خستہ و درماندہ ام بہرِ خدا دستم بگیر
یا محیؒ الدین میراں غوثِ اعظم دستگیرؒ

ترجمہ: اے محی الدین میراں غوثِ اعظم دستگیرؒ میں مفلس و نادار اور عاجز و مسکین ہوں۔ خدا کے لیے میرا ہاتھ پکڑیں

آصف صابری

گنج بخشِ فیضِ عالم
مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل
کاملاں را راہنما

خواجہ معین الدین چشتیؒ